بسم اللہ الرحمن الرحیم

شاہ عبد العزیزؒ

اور

انکی تعلیمات

از

جناب مولانا مولوی ظہیر الدین سید احمدؒ
نبیرہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ

تصحیح و تزئین

جناب مولانا سبحان محمود استاذ دار العلوم کراچی

الناشر
کلام کمپنی ناشران و تاجران کتب
مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

Marfat.com

DATA ENTERED

۱۵۲۴۹

حضرت شاہ عبدالعزیزؒ کی سوانح، آپ کی کرامات وکمالات، ارشادات، مجربات منقول از قول الجمیل اور عملیات مجربہ خاندانِ عزیزیہ مکمل ومفصل طور پر دلنشین انداز اور خوب صورت پیرایہ میں جمع کئے گئے ہیں، اس کتاب کا مطالعہ ایمان کی تازگی اور عملی زندگی کے لئے اکسیر ہے،

باہتمام ـــــــــ خواجہ عبدالوحید
ناشر ـــــــــ کلام کمپنی، مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی
طابع ـــــــــ انٹرنیشنل پریس کراچی
قیمت مجلد ـــــــــ چار روپے آٹھ آنہ صرف

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلام اوّل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی۔

امّابعد۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ محدث دہلوی کو اللہ تعالےٰ نے جامعیت اور کمال عطا فرمایا تھا، اور کیوں نہ ہو کہ بمصداق ع ایں خانہ تمام آفتاب ست۔ یہ پورا خاندان مسلمانوں کی دینی اور مذہبی سیادت کا حامل تھا۔

اس خاندان میں جو شہرت دوام حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ اور ان کے صاحبزادہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کو حاصل ہوئی شاید ہی وہ کسی کو حاصل ہو۔

ضرورت اس بات کی تھی کہ امت کے سامنے ان محسنوں کے حالات پیش کئے جائیں ان میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کے حالات تو جا بجا تفصیل سے ملتے ہیں۔ لیکن شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کے حالات اتنی بسط و تفصیل سے نہیں ملتے۔

شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کے بعض شاگردوں اور مریدوں نے ان کے مختلف کمالات اور اوصاف کو نہایت اختصار کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔ ہم اسی مجموعہ کو ناظرین کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

اللہ تعالےٰ ہماری اس پیشکش کو قبول فرمائے اور تمام مسلمانوں کو اس سے مستفید ہونے کا موقعہ دے آمین!

خواجہ عبدالوحید عفی عنہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

کلامِ دوم

از مولانا سبحان محمود صاحب استاذ دارالعلوم کراچی

الحمد للہ الذی خلق الانسان علمہ وفضلہ علی خلقہ وکرمہ والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی الہٖ واصحابہ اجمعین۔

اما بعد اللہ تعالیٰ نے دین متین کی حفاظت کا کام علمائے کرام سے لیا ہے، جس دور میں بھی فتنہ نے سر اٹھایا، علماء اس کے مقابلہ پر آئے، قربانیاں دیں اور اس فتنہ کو قیامت تک کے لئے مٹا دیا۔ تیسری صدی ہجری میں فتنۂ اعتزال ابھرا اور حق پرست علماء نے اسے اس طرح مٹایا کہ آج بجز تاریخی صفحات کے اس کا نام و نشان نہیں ملتا فتنہ رفض، فتنہ ناصبیت اور فتنہ بدعت وغیرہ سب اسی زمرہ میں شامل ہیں۔

غیر منقسم ہندوستان کی تاریخ بھی دینی اعتبار سے مختلف فتنوں کی آماجگاہ رہی ہے ایک طرف دین اکبری سر اٹھاتا ہے تو اس کی سرکوبی کے لئے شیخ احمد سرہندیؒ پیدا ہوتے ہیں اور اس فتنہ کو قیامت تک کے لئے مٹا دیتے ہیں۔ دوسری طرف رفض و بدعت کا فتنہ ابھرتا ہے تو اسے دفن کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ حضرت شاہ ولی اللہؒ اور انکے جانشین حضرت شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کو پیدا فرما دیتا ہے جو اپنی تحریر و تقریر اور تصنیف و تالیف کے ذریعہ ان فتنوں کا مقابلہ کرتے ہیں اور دودھ کا دودھ پانی کا پانی کر کے امت کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر دہلی کا یہ شاہانہ خاندان اور اس کی خدمات نہ ہوتیں تو آج مسلمان دین صحیح سے واقف بھی نہ ہوتے، بلکہ دین چند من گھڑت رسموں اور بعض مدعیان دین کی خوشنودی کا نام ہوتا۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے شاہ ولی اللہؒ و شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کو کہ ان بزرگوں کی انتھک کوششوں سے آج دین اپنے صحیح خد و خال کے ساتھ نظر آ رہا ہے، اور جہاں کہیں بھی دین و علم کے حلقے قائم ہیں وہ سب انھیں کے مرہون منت ہیں۔

Marfat.com

حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کے تفصیلی حالات تو جا بجا مل جاتے ہیں لیکن شاہ عبدالعزیزؒ کے حالات اتنی تفصیل کے ساتھ ایک جگہ نہیں ملتے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اہل علم بھی ان کے تفصیلی حالات سے ناواقف ہیں۔ شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کی جو اپنے زمانہ کے قطب بھی ہیں بہت سی کرامتیں، علمی لطیفے، باطن سے متعلق چٹکلے اتنے کثیر ہیں کہ ان کا احاطہ بھی مشکل ہے۔ شاہ صاحبؒ کے بعض منتسبین نے نہایت مختصر انداز میں ان کے کشف، کرامات، معمولات، تعویذات اور عملیات وغیرہ کو ضبط کیا تھا جو شائع بھی ہوئے لیکن ایک تو اس کی اغلاط دوسرے عنوانات کا قائم نہ کرنا اور تیسرے اکثر آیات اور دعاؤں کو بغیر اعراب کے چھوڑ دینا ایسے نقائص تھے جن کی وجہ سے مکمل فائدہ حاصل کرنا ناممکن تھا۔

احقر نے ان تمام باتوں کی رعایت کرتے ہوئے اس پر نظر ثانی کی اور جہاں کسی لفظ یا ترکیب کو بدلنے کی ضرورت محسوس ہوئی اسے بدل دیا۔ غلط کی اصلاح کر دی۔ ہر مناسب مقام پر عنوان قائم کر دیا اور تمام آیات وغیرہ پر اعراب لگا دیئے۔

امید ہے کہ اس طرح ناظرین کو اس سے دوچند فائدہ حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو قبول فرمائے اور تمام مسلمانوں کو دین پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

فہرست مضامین شاہ عبدالعزیزؒ اور ان کی تعلیمات

عنوانات	صفحہ
سوانح حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ؒ	۱۱
اسم گرامی	۱۱
ولادت باسعادت	۱۱
نسب	۱۱
مناقب	۱۲
تلامذہ	۱۲
کرامات وکمالات عزیزی	۱۳
ایک برہمن کا مسلمان ہونا	۱۳
پادری سے مناظرہ	۱۳
آپ کا تبحر علمی	۱۴
حضرت حسین ویزید	۱۵
ایک واقعہ	۱۵
قوت حافظہ	۱۵
آنحضرتؐ کی تصویر کے ساتھ معاملہ	۱۵
ایک شیعہ کی توبہ	۱۵
شرکت شادی	۱۶
مزاحیہ قصہ	۱۶
معصیت وعبادت کا فرق	۱۶
راگ کی تحقیق	۱۷
خواب کی تعبیر	۱۷
قرآن سے فال	۱۷
ایک حکایت	۱۸
خواب کی تعبیر	۱۹
حضرت علیؓ سے مولانا کی بیعت	۲۰
مسئلہ	۲۰
کشف باطن	۲۰
بارگاہ نبوت میں آپ کی مقبولیت	۲۲
کشف باطن	۲۲
کرامت	۲۳
کشف باطنی	۲۳
قبولیت دعا	۲۳
کشف باطن	۲۳
کشف	۲۴
کشف حال	۲۵
عجیب واقعہ	۲۵
قبولیت دعا	۲۷
ملاقات درویشان	۲۸
ملاقات جن	۲۹
جن کا واقعہ	۲۹
پری کا قصہ	۳۵
حضرت کی کنیز کا قصہ	۳۵
آپ کی قوت حافظہ	۳۶
ایک انگریز سے مقابلہ	۳۶
کشف	۳۷
ایک شیعہ کا جواب	۳۷

Marfat.com

ایک مسخرہ کو جواب	۳۷	استخارہ کی ترکیب	۵۱
ایک انگریز کو جواب	۳۸	حل مشکلات کا عمل	۵۲
قرآن میں کیمیا کا نسخہ	۳۸	عزت و آبرو کی حفاظت	۵۲
ایک شیعہ سے مقابلہ	۳۸	فراخی رزق	۵۳
فیض صحبت	۴۰	ادائے قرض	۵۳
انتقال پر ملال	۴۰	آفات سے حفاظت	۵۳
تاریخ وفات از حضرت شاہ رؤف احمدؒ	۴۲	حکام کی تسخیر	۵۴
تاریخ وفات از حکیم مومن خاں دہلویؒ	۴۲	بُرے خواب سے بچنے کا طریقہ	۵۴
مختصر احوال دختران و برادران و نبیرگان	۴۳	سفر کی دعا	۵۴
آپ کے خاص ارشادات مسمّٰی بہ ارشاد عزیزی	۴۵	دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لئے	۵۵
عبادت کی رغبت اور گناہوں سے نفرت کا طریقہ	۴۵	مجربات عزیزی منقول از قول الجمیل	۵۶
نماز کے بعد کے اوراد	۴۵	از حضرت شاہ ولی اللہؒ	
گناہوں کی معافی اور خاتمہ بالخیر ہونیکا طریقہ	۴۵	برائے غنا	۵۶
عذاب قبر سے بچنے کا طریقہ	۴۶	درود شریف	۵۷
نفس و شیطان سے حفاظت کا طریقہ	۴۶	برائے دفع درد	۵۷
مستحب و مسنون روزے	۴۶	برائے حاجت روائی	۵۷
استغفار و درود شریف کا ورد	۴۶	برائے ازالہ بخار	۵۷
آداب تلاوت	۴۷	پاگل کتے کے کاٹنے کا علاج	۵۸
سکرات موت کے آسان ہونے کا طریقہ	۴۷	برائے دفع فاقہ	۵۸
قبر میں سوال و جواب	۴۷	برائے بیداری در شب	۵۸
قریب الموت کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہئے	۴۸	برائے حفاظت اطفال	۵۸
نماز کسوف اور نماز عاشورا	۴۹	برائے امان سرآفت	۵۹
نماز استسقاء کی ترکیب	۵۰	برائے خوف حاکم	۵۹
زیارت قبور کا طریقہ	۵۰	برائے شفا	۵۹
صاحب قبر کی بزرگی اور استمداد کا طریقہ	۵۰	برائے دفع سحر	۶۰

Marfat.com

چیچک سے حفاظت کے لئے	۵۹	ترکیب وضو مسنونہ	۷۳
تاثیر اسمائے اصحاب کہف	۶۰	ترکیب غسل	۷۴
برائے حاجت روائی	۶۰	صلوٰۃ التسبیح	۷۵
نماز قضائے حاجات	۶۰	نماز دعا الحاجۃ	۷۶
برائے آسیب	۶۱	نماز حل مشکلات	۷۷
بانجھ پن کے لئے	۶۱	عمل نماز قضائے حاجات	۷۸
برائے اسقاط حمل	۶۲	عمل نماز سیف قاطع	۷۸
برائے درد زہ	۶۲	عمل نماز ہلاکی دشمن	۷۸
برائے اولاد نرینہ	۶۲	عمل نماز استسقاء	۷۹
برائے زندگی اولاد	۶۲	عمل نماز سورج گہن	۷۹
برائے اولاد نرینہ	۶۳	عمل نماز چاند گہن	۷۹
برائے جادو و شفا	۶۳	عمل نماز عاشورا برائے رفع حاجات	۷۹
چوری کے لئے	۶۳	استخارہ کی ترکیب	۸۰
چور کی شناخت کے لئے	۶۳	نود نہ نام کے پڑھنے کی ترکیب	۸۱
برائے حاجت روائی	۶۴	عمل فراغت رزق	۸۲
طریق استخارہ	۶۴	یا عزیز کے پڑھنے کی ترکیب	۸۲
بخار کے لئے	۶۴	حصار کی ترکیب	۸۳
کنٹھ مالا کے لئے	۶۴	ترکیب قرآن مجید ہفت منزل	۸۳
برائے سرخ بادہ	۶۵	برائے شفائے مریض	۸۵
برائے ضعف بصر	۶۵	برائے حاجت روائی	۸۵
مرگی کے لئے	۶۵	برائے فالج و درد کمر	۸۵
دعائے حزب النصر	۶۶	برائے چیچک	۸۶
		برائے درد دندان	۸۶
عملیات مجربہ خاندان عزیزیہ	۶۹	برائے مفرور	۸۶
مقدمہ	۷۰	برائے بخار	۸۷

برائے نسیان	۸۷	برائے دفع آسیب	۹۶	برائے نظر بد	۱۰۹
برائے حفظ قرآن	۸۷	برائے حفظ مکان	۹۷	پسلی کے درد کے لئے	۱۰۹
برائے حاجت روائی	۸۷	برائے دفع نظر بد	۹۸	مرگی کا علاج	۱۱۰
طریقہ زکوٰۃ سورۂ فاتحہ	۸۷	برائے دفع سحر	۹۹	بچے کا دانت جلدی نکلے	۱۱۰
مریض کا حال معلوم کرنا	۸۸	آیۂ کریمہ کی ترکیب	۱۰۰	دودھ چھڑانے کے لئے	۱۱۰
خواص سورہ یٰسین	۸۸	برائے دفع حاجات	۱۰۱	بچوں کی ضد کے لئے	۱۱۱
برائے حاجت روائی	۸۸	برائے دفع امراض	۱۰۱	درد کے لئے	۱۱۱
برائے عداوت	۸۹	برائے دفع بخار	۱۰۲	کنٹھ مالا کے لئے	۱۱۱
چور معلوم کرنے کے لئے	۸۹	برائے حفاظت بیماری	۱۰۲	برائے سرخ بادہ اطفال	۱۱۱
برائے وسعت رزق	۸۹	چوتھیہ بخار کے لئے	۱۰۳	برائے ضعف بصر	۱۱۲
برائے برکت ونجات	۹۰	برائے شفا	۱۰۳	خونی بواسیر کا علاج	۱۱۲
برائے تسخیر مطلوب	۹۰	برائے بخار	۱۰۳	برائے ہر بیماری	۱۱۲
برائے حفاظت آفات	۹۰	برائے دفع ہر مرض	۱۰۴	برائے دفع بخار و درد	۱۱۳
خواص آیۃ الکرسی	۹۰	برائے درد پہلو و درد شکم	۱۰۵	برائے کتے کے کاٹے کا علاج	۱۱۳
محبت زن وشوہر	۹۱	خون کے دست کے لئے	۱۰۵	برائے بیداری از خواب	۱۱۳
برائے آسیب	۹۲	برائے پیشاب سنگ مثانہ	۱۰۵	برائے دفع بلا	۱۱۴
برائے دفع آسیب و سحر	۹۲	برائے درد زیر ناف	۱۰۵	دعائے کرب دفع مشکل	۱۱۴
خواص آیت قطب	۹۳	برائے دفع چیچک	۱۰۶	کے لئے	
برائے دفع سحر	۹۳	بانجھ عورت کا علاج	۱۰۶	برائے دفع خوف عالم	۱۱۴
برائے دفع آسیب جن وبھوت	۹۴	برائے قیام حمل	۱۰۶	برائے اشیاء گم شدہ	۱۱۵
برائے دفع آسیب	۹۵	فرزند نرینہ پیدا ہو	۱۰۷	برائے ہچکی کے لئے	۱۱۵
برائے دفع سحر	۹۵	برائے زندہ ماندن طفل	۱۰۷	برائے ہلاکی دشمن	۱۱۶
خواص نقش قرآن مجید	۹۵	برائے دردزہ و وضع حمل	۱۰۸	برائے زوال عداوت	۱۱۶
برائے آسیب	۹۶	زیادتی شیر	۱۰۸	برائے محبوس	۱۱۷
نظر و بیماری کے لئے	۹۶	گریہ طفل	۱۰۹	برائے محبت	۱۱۷

برائے عداوت	۱۱۸	برائے غلبہ بر دشمن	۱۳۰	شفا کے واسطے	۱۳۴
برائے غلبہ بر دشمن	۱۱۸	برائے دفع غلام گریختہ	۱۳۰	برائے تسخیر امراء	۱۳۴
برائے ہر مطلب	۱۱۸	برائے دفع دشمنی	۱۳۰	برائے حفاظت ایام سفر	۱۳۵
برائے دفع بخار سردی	۱۱۹	برائے اتفاق مرد و زن	۱۳۰	برائے حفاظت جہاز و کشتی	۱۳۵
برائے مفرور	۱۱۹	برائے عزت پیش امیر	۱۳۰	برائے تونگری	۱۳۵
برائے درد سر	۱۱۹	برائے رزق و نظر بد و دفع جادو	۱۳۱	برائے ادائے قرض	۱۳۵
سورہ مزمل کے عمل کی ترکیب	۱۱۹	آیۃ الکرسی کے قائم مقام	۱۳۱	برائے دفع دشمن	۱۳۶
برائے ہر مشکل	۱۲۰	برائے دفع شر دشمن	۱۳۱	برائے درد سر	۱۳۶
دعائے حزب البحر کی ترکیب	۱۲۱	برائے دفع حفظ از رہزن	۱۳۲	برائے حفاظت راہزن	۱۳۶
پڑھنے کی ترکیب	۱۲۴	برائے رزق از غیب	۱۳۲	برائے حفاظت سفر	۱۳۶
برائے دفع خطرات و عزت و جاہ		برائے حفظ از درندگان	۱۳۲	قیدی کی رہائی	۱۳۷
برائے دریافت حال دل	۱۲۸	برائے دفع جادو	۱۳۲	ناراض کو راضی کرنا	۱۳۷
برائے دفع غلبہ بر دشمن	۱۲۹	برائے دفع جملہ آفات و مصیبت	۱۳۲	برائے زیارت آنحضرت	۱۳۷
برائے دفع رنج	۱۲۹	برائے محبت	۱۳۴	صلے اللہ علیہ وسلم	
برائے درس		برائے مغلوبیت دشمن	۱۳۴	دعاء حزب البحر	۱۴۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سوانح

حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلویؒ

اسم گرامی

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ بقیۃ السلف حجۃ الخلف خاتم المفسرین امام المحدثین مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ کے بڑے صاحبزادے تھے۔ جامع علوم ظاہری و باطنی اور صاحب علم و حلم و زہد و ورع و تقویٰ تھے دور دور سے لوگ آپ کی خدمت فیض موہبت میں حاضر ہوتے اور سند تکمیل حاصل کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے اور نسبت تلمذی کو باعث فخر جانتے۔

ولادت باسعادت

آپ کی ۱۱۵۹ھ ہجری میں ولادت ہوئی تاریخی نام آپ کا غلام حلیم ہے (۱۱۵۹ھ) تمام علوم و نسبت باطنی آپ نے اپنے والد ماجد سے حاصل کی۔

نسب

آپ کا نسب چونتیسویں پشت میں امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح ملتا ہے کہ مولانا شاہ عبدالعزیز بن شاہ ولی اللہ بن شاہ عبدالرحیم بن وجیہ الدین شہید بن معظم بن منصور بن احمد بن محمود بن قوام الدین عرف قاضی قاذن بن قاضی قاسم بن قاضی کبیر عرف قاضی بڈھا بن عبدالملک بن قطب الدین بن کمال الدین بن شمس الدین مفتی عرف قاضی پران بن شیر ملک بن عطا ملک بن ابوالفتح ملک بن عمر حاکم ملک بن عادل ملک بن فاروق بن جرجیس بن احمد بن محمد شہریار بن عثمان بن ہامان بن ہمایوں بن قریش بن سلیمان بن عفان بن عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

Marfat.com

مناقب

مولانا شاہ عبدالعزیز رح مرجع علماء و مشائخ تھے تمام علوم متداولہ و غیر متداولہ اور فنون عقلیہ و نقلیہ میں کامل دستگاہ رکھتے تھے حافظہ آپ کا بہت قوی تھا صحاح ازبر تھی۔ تعبیر خواب میں بڑا ملکہ تھا وعظ خوب فرماتے تھے۔ تمام علماء و فضلاء و فقراء و سلاطین اور امرائے شیعہ و سُنی آپ کی مدح میں رطب اللسان تھے۔ صاحب دلائل و براہین تھے۔ موافق مخالف سب آپ کے معتقد تھے، ہر بات آپ کی قاطع حجت۔ ہر دلیل آپ کی محکم تھی۔ تفسیر عزیزی اول سورۂ بقر اور آخر میں پارہ تبارک الذی و عم جو ہندوستان میں اب تک دستیاب ہوتی ہے نہایت ہی مجبوب اور مقبول خلائق ہے علمائے سلف میں سے ایک نے بھی اس طرح کی کوئی تفسیر نہیں لکھی۔ اور کتاب تحفہ اثنا عشریہ اہل تشیع کے عقائد میں خوب لکھی ہے علماء شیعہ اب تک اس کے جواب سے لاجواب ہیں۔ اپنی تمام عمر کو آپ نے دینی کاموں میں صرف کیا ہے ہمیشہ درس و تدریس و افتاء اور فصل خصومات مور وعظ و پند اور شاگردوں کی تہذیب و تکمیل میں مصروف رہتے تھے۔ ہندوستان میں علم و عمل کی ریاست کا سکہ آپ کے بھائیوں ہی پر ختم ہے، خاص ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں بھی ایسا کوئی نظر نہیں آتا جسے سند تلمذ یا استفادہ ظاہری و باطنی اس خاندان سے نہ ہو یا اسے باعث افتخار نہ جانتا ہو آپ کا خاندان خاندان علوم حدیث و فقہ حنفی ہے اس خاندان سے اس علم شریف کی خدمت بہت ہوئی۔

تلامذہ

آپ کے شاگرد مولانا شاہ رفیع الدین برادر آنحضرت، شاہ محمد اسحٰق محدث دہلوی نبیرہ آنحضرت، مفتی صدرالدین خاں صاحب دہلوی، مولانا رشیدالدین خاں صاحب دہلوی، حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب، مولوی مخصوص اللہ صاحب پسر شاہ رفیع الدین صاحب، مولوی عبدالحی صاحب آپ کے داماد، مولوی کریم اللہ صاحب، مولوی محمد اسمٰعیل صاحب شہید برادرزادہ آنحضرت، مولوی میر محبوب علی، مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی عبدالخالق صاحب اکابران دہلی، مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی، مولوی فضل حق صاحب خیر آبادی، مولانا حسن علی صاحب لکھنوی، مولانا حسین احمد صاحب ملیح آبادی، اور بہت سے بزرگ ہیں رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ کہ ہر ایک صاحب علم و عمل میں آفتاب و ماہتاب تھا۔

کرامات وکمالات عزیزی

آپ کی کرامتیں بہت سی ہیں جن کا احاطہ کسی سے نہیں ہو سکا، مختصر مختصر تذکرے کچھ لطائف کچھ حالات کچھ کمالات لوگوں نے لکھے ہیں ایک کتاب کمالات عزیزی ہے جو نواب مبارک علی خاں ولد نواب فرحت اندیش خاں نبیرہ نواب خیر اندیش خاں مرحوم رئیس میرٹھ نے لکھی ہے اور وہ آپ کے مریدین با اخلاص میں سے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ جو بعض فضائل آپ کے مجھے معلوم ہیں بنظر ایضاح و مطالعہ شائقین حق شناس کمالات عزیزی نام رکھتا ہوں یہ کتاب انہوں نے بلیس جمادی الاولیٰ ۱۲۸۹ھ مطابق ۲۷ جولائی ۱۸۷۲ء میں لکھی ہے چنانچہ وہ سب فضائل وکمالات اور اس کے علاوہ جو اور کہیں سے دستیاب ہوئے وہ سب درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

ایک برہمن کا مسلمان ہونا

حضرت مولانا صاحب بارہ سال کے تھے کہ والد بزرگوار حضرت کے اس دار فانی سے رحلت فرما ہوئے، چند مولوی شاگرد اس خاندان کے قصبہ پھلت سے گاڑی کرایہ کر کے دلی کو چلے اثناء راہ میں علماء باہم علمی بحث کرنے لگے گاڑیبان قوم سے برہمن تھا اس نے علماء سے کہا کہ میری ایک بات بتلاؤ کہ خدا ہندو ہے یا مسلمان سب مولویوں نے اس کی سمجھ کے موافق جواب سے عاجز ہو کر کہا کہ دلی میں چل کر بڑے مولانا صاحب سے تیری بات کا جواب لے دیں گے جب دلی میں پہنچے اور حضرت مولانا صاحب سے ملاقات ہوئی اس گاڑیبان نے کسی شخص سے پوچھا کہ بڑے مولوی صاحب یہی ہیں لوگوں نے کہا کہ ہاں یہی ہیں گاڑیبان نے مولوی صاحبان قصبہ پھلت سے کہا کہ میری بات کا جواب لے دو مولویوں نے کہا کہ حضرت اسکا جواب ضرور دیجئے گاڑیبان نے سوال کیا آپ نے فرمایا کہ تم کہیں [illegible] پھر فرمایا کہ اگر خدا ہندو ہوتا تو گئو ہتیا کبھی نہ ہوتی یہ سن کر وہ برہمن مسلمان ہو گیا

پادری سے مناظرہ

ایک پادری صاحب دلی میں مباحثے کے [illegible] صاحب [illegible] پادری نے پادری صاحب سے کہا کہ شرط مقرر کرنی چاہیے جو کوئی دونوں میں ہار جائیگا اس سے [illegible] لے جاویں گے اگر مولوی صاحب ہار گئے تو میں دونگا اس واسطے کہ وہ فقیر ہیں اور پادری صاحب کو حضرت کی خدمت میں لائے اور سب حال بیان کیا بعدہ پادری صاحب نے کہا کہ ہم سوال کرتے

ہیں اور جواب اسکا معقول چاہتے ہیں منقول نہ ہو جب یہ بات ٹھہر گئی تو پادری صاحب نے سوال کیا کہ تمہارے پیغمبر حبیب اللہ ہیں آپ نے فرمایا ہاں، پادری صاحب نے کہا تمہارے پیغمبر نے بوقت قتل امام حسین علیہ السلام فریاد نہ کی حالانکہ حبیب کا محبوب زیادہ تر محبوب ہوتا ہے خدا تعالیٰ ضرور توجہ فرماتا، جناب مولانا صاحب نے جواب دیا کہ پیغمبر صاحب واسطے فریاد کے جو تشریف لے گئے پردۂ غیب سے آواز آئی کہ ہاں تمہارے نواسہ پر قوم نے ظلم کر کے شہید کیا لیکن ہم کو اس وقت اپنے بیٹے عیسیٰ کا صلیب پر چڑھانا یاد آیا ہوا ہے یہ سن کر پیغمبر صاحب خاموش ہو رہے پادری صاحب معقول ہوئے اور دس ہزار روپے بابت شرط کے ادا کئے۔

آپ کا تبحر علمی

مولوی مدن صاحب بڑے فاضل متوطن شاہجہان پور دہلی واسطے ملاقات جناب مولانا صاحب کے مدرسہ میں آئے مدرسہ کا بڑا مکان تھا شطرنجی کا فرش بچھا ہوا تھا اور ایک پلنگ بھی ایک طرف کو پڑا رہتا تھا اکثر حضرت چہل قدمی فرماتے فرماتے اس پلنگ پر لیٹ جاتے اور سب آدمی جو آتے فرش پر بیٹھتے مولوی مدن نے کہا کہ میں تو فرش پر نہ بیٹھوں گا، حضرت نے فرمایا ان کے لئے اچھا پلنگ لاؤ فوراً پلنگ نواڑی لاکر سوزنی تکیہ سے آراستہ کر دیا مولوی مدن اس پر بیٹھے اور کہا کہ میں آپ کی ملاقات کا بہت مشتاق تھا اور آپ سے گفتگو کرنے کا ارادہ ہے آپ نے پوچھا کس علم میں مولوی مدن نے کہا علم معقول میں حضرت نے فرمایا ان کو مولوی رفیع الدین صاحب کے پاس (کہ چھوٹے بھائی جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے اور فاضل متبحر تھے) لیجاؤ مولوی مدن نے کہا میں تو آپ سے گفتگو کرنے کا عزم رکھتا ہوں، حضرت نے فرمایا نہیں ان ہی سے کیجئے بعد اس کے مولوی مدن نے کہا بس معلوم ہوا آپ نے فرمایا کیا معلوم ہوا انہوں نے کہا ہماری مجلس میں ایک دفعہ ذکر تھا کہ شاہ عبدالعزیز منقولی اور معقولی دونوں ہیں کوئی کہتا تھا کہ فقط منقولی ہیں حضرت نے فرمایا فقیر سوائے قال اللہ والرسول کے اور گفتگو کرنی بُرا جانتا ہے۔ اگر آپ کا ایسا ہی دل چاہتا ہے تو خیر اچھا شروع کیجئے مولوی مدن بھی بڑے معقولی تھے ان کے نزدیک جو مسئلہ لاینحل تھا بیان کیا جناب مولانا صاحب نے ایسا عمدہ جواب دیا کہ مولوی مدن صاحب پلنگ پر سے کود کر دور جا کھڑے ہوئے اور کہا مجھ سے گستاخی ہوئی اور اس مدن کی عاقبت بگڑ گئی آپ نے فرمایا مولوی صاحب آیئے تشریف لائیے انہوں نے کہا مولوی کون ہے میرا مرتبہ یہ بھی نہیں ہے کہ جو لوگ آپ کے ہاں آتے ہیں ان کی جوتیاں اتارنے کی جگہ پر کھڑا رہوں للہ آپ میرا قصور معاف فرمایئے غرض بعد معافی

Marfat.com

قصور فرش پر بیٹھے۔

حضرت حسینؓ و یزید

عشرہ محرم الحرام کو مولانا صاحب درس فرمایا کرتے تھے ہزارہا آدمی جمع ہوتا تھا اور اہل تشیع کے ہاں بھی اس وقت کتاب اور مرثیہ بند ہو جاتا تھا ایک شخص نے سوال کیا جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید کا مقابلہ تھا حق تبارک و تعالیٰ کس طرف تھے حضرت نے فرمایا میزان عدل پر تھے کہ صبر حضرت امام علیہ السلام کا اس کے ظلم پر غالب آیا۔

ایک واقعہ

صاحب ریذیڈنٹ دہلی حضرت کی ملاقات کو آئے اور عندالتذکرہ بیان کیا کہ ایک بات میں پوچھتا ہوں کوئی جواب اس کا نہیں دیتا مثلاً ایک شخص مسافر جاتا ہے اور راستہ بھول گیا اس نے دیکھا کہ ایک آدمی سوتا ہے اور ایک بیٹھا ہے پس یہ راستہ کس سے دریافت کرے آپ نے فرمایا کہ راستہ واسطے چلنے کے ہے نہ واسطے بیٹھنے کے اس لئے اس آدمی کو چاہئے کہ وہاں بیٹھے جب سونے والا جاگ اٹھے تو اس وقت دونوں رستہ پوچھ کر چلے جائیں۔

قوت حافظہ

ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا حاضر ہوا اور اس نے کئی کلمے ایسے بیان کئے جو کسی کی فہم میں نہ آئے اور عرض کیا میں اس میں کچھ بھول گیا ہوں کئی ہزار کوس پھرا جس کو کامل سنا اس سے پوچھا لیکن کسی نے کچھ نہ کہا آپ نے فرمایا کہ یہ فلانی چیز کا منتر اور فلانی زبان میں ہے اور یہ پانچ کلمے جو تجھ کو یاد ہیں اس میں دو غلط ہیں اور وہ اس طرح پر ہیں اور تین جو تو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں اس بات پر وہ شخص بہت خوش اور قدموں پر گر کے رخصت ہوا۔

آنحضور کی تصویر کے ساتھ معاملہ

ایک شخص نے ایک تصویر پیش کی اور کہا یہ تصویر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اس تصویر کو کیا کرنا چاہئے آپ نے فرمایا کہ حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا ہے اس تصویر کو بھی غسل دینا چاہئے۔

ایک شیعہ کی توبہ

ایک منشی ذی علم کسی انگریز کے نوکر حضرت کی خدمت میں آئے اور کہا کہ بندگی قبلہ آپ نے فرمایا جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ داڑھی رکھتے تھے یا نہیں اس منشی نے کہا ہاں رکھتے تھے پھر حضرت نے

Marfat.com

فرمایا کہ تمہارا کیا نام ہے کہا شیعۂ علی حضرت نے فرمایا کہ تمہاری ریش نہیں اور فقیر کی ہے اس نے کہا صاحب ہم دنیادار ہیں۔ آپ نے فرمایا حضرت کے سر پر گرد اور بری تھی اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا حضرت کے دندان مبارک پر مسی بھی ملی ہوئی تھی اس نے جواب دیا نہیں میں نے دانتوں کی مضبوطی کیلئے لگائی ہے آپ نے فرمایا حضرت بھی انگشتان مبارک میں چھلے اور انگوٹھی پہنتے اور ہاتھ پاؤں میں مہندی لگاتے تھے اس نے عرض کیا نہیں میں نے یوں ہی لگائی ہے اس نے کہا میں سُنّی ہوتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ شک ہو تو رفع کر لو اس نے کہا ان چاروں میں شک ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ جل شانہ وحدہٗ لاشریک لہٗ اس کے چار فرشتے مقرب ہیں ایسے ہی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار یار۔ اور دو ہاتھ دو پاؤں یہ چار کے چار، اور خاک، آب، آتش، باد، چار ارکان سے تمام خلق اللہ پیدا ہوئی یہ چار کے چار، غرض ہفتاد مثال چار کی دیں اس نے توبہ کی اور سُنّی ہو گیا۔

شرکت شادی

بخشی محمود خاں رئیس شاہجہان آباد کی شادی تھی انہوں نے رقعے طلب میں سب صاحبوں کو لکھے ایک رقعہ مولانا صاحب کے نام بھی آیا حضرت نے فرمایا اسی رقعہ کی پشت پر یہ شعر لکھ کر واپس کر دو جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھ کر ان کی مجلس کے سب لوگ محظوظ ہوئے وہ شعر یہ ہے ؎

در محفل خود راہ مدہ ہمچو منے را افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را

(ترجمہ) اپنی محفل میں مجھ جیسے کو نہ بلاؤ کیونکہ افسردہ دل تمام محفل کو افسردہ کر دیتا ہے

مزاحیہ قصہ

ایک درویش نے کہا مولوی سلام اور کہا میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں اسے بتلاؤ کہ غتر غول کسے کہتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم کو کہنا نہ آیا یوں کہو کھو تم کھاتا غتر غول وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا دے کر چلے گئے۔

معصیت و عبادت کا فرق

ایک شخص نے عرض کیا کہ محفل رقص و سرود میں انسان بخوشی بیٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو نیند آنے لگتی ہے اس کی وجہ کیا ہے، حضرت نے فرمایا دو پلنگ ہوں ایک پر کانٹے بچھے ہوں اور دوسرے پر پھول تو نیند کس پر آئے گی اس نے عرض کیا پھول کے پلنگ پر، آپ نے فرمایا بس کانٹوں کا پلنگ مانند ناچ دیکھنے کے ہے اور پھولوں کا پلنگ مانند عبادت کے ہے اس لئے نیند نہیں آتی۔

Marfat.com

راگ کی تحقیق

دو قوالوں میں ایک راگ کی تشخیص میں اختلاف تھا بالآخر باتفاق ہمدگر حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے راقم بھی اس وقت قریب موجود تھا قوالوں کی تقریر سُنکر چلا گیا، لیکن وہ سوال اپنا عرض کر چکے تھے۔ حضرت نے ایسی کیفیت راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اطمینان خاطر ہوا اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعا دیتے ہوئے چلے گئے۔

خواب کی تعبیر

۱۔ ایک شخص آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ کھلی تیل پیتی ہے۔ حضرت مولانا صاحب نے فرمایا اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری بی بی دراصل تمہاری والدہ ہے اس نے کہا کہ صاحب یہ کہیں ہو سکتا ہے بعدہٗ اس نے مکان پر جاکر جو تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت وہ عورت اس کی ماں ہے وجہ یہ تھی کہ جب یہ شخص شیر خوار تھا دونوں میں مفارقت ہو گئی اور جوانی میں ایک دوسرے کا شناسا نہ تھا، اس سبب سے باہم نکاح ہو گیا۔

۲۔ ایک خواجہ صاحب متوطن دہلی دوست راقم بیان کرتے تھے کہ میں دوپہر کو سوتا تھا ایک خواب دیکھا اور گھبرایا ہوا خدمت عالی میں حاضر ہوا اور خواب عرض کیا، حضرت نے فرمایا تمہارے گھر میں حمل کی صورت ہے، خواجہ صاحب نے عرض کیا بیشک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہو گیا۔

۳۔ مولوی حافظ احمد علی صاحب استاد راقم متوطن تھانہ بھون دہلی میں طالب علمی کرتے تھے انہوں نے خواب دیکھا اور حضور میں عرض کر کے تعبیر چاہی حضرت نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہو گیا بعد کئی روز کے معلوم ہوا کہ تعبیر راست ہے۔

قرآن سے فال

ایک شخص متوطن دہلی ملازم بادشاہی حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی تنخواہ ایک سو تیس روپے تھی وہ رحلت کر گئے مجھ کو صرف تیس روپیہ ملتی ہے، اس میں گذارہ کسی طرح نہیں ہوتا دل چاہتا ہے کہ کچھ کھا کر مر جاؤں مگر سُنا ہے خودکشی حرام موت ہوتی ہے۔ اس لئے آپ سے عرض کرتا ہوں جیسا ارشاد ہو

عمل میں لاؤں حضرت نے فرمایا تم کلام مجید میں فال دیکھو انھوں نے فال دیکھی وہ مقام سن کر آپ نے فرمایا کہ تم جانب دکھن یعنی جنوب کو جاؤ ۱۲ منزل میں شہر مسلمانوں کا آئے گا وہاں ٹھہر جاؤ اور اگر دو تین فاقہ بھی ہوں تو گھبرانا نہیں پھر انشاء اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہوکر آؤ گے وہ شخص رخصت ہوکر ویسے ہی کہ ایک گھوڑا سواری میں تھا اور دو آدمی تھے روانہ ہوئے، ۱۲ منزل میں ٹونک نواب امیر خاں صاحب کا آیا جس مسجد میں نواب صاحب نماز کو آتے تھے قیام کیا نواب امیر خاں بہت تپاک سے پیش آئے لیکن کھانے کو کچھ نہ پوچھا دو فاقہ بھی ہوئے اس عرصہ میں نواب صاحب نے اپنے امراء سے مشورہ کیا کہ انگریزوں سے کیا کرنا چاہیے تو سب نے صلاح لڑائی کی دی، نواب صاحب نے سن کر کہا اس شخص کو بلانا چاہیے جو مسجد میں ہے۔ مختصر یہ کہ نواب صاحب نے اس شخص کو پانچ سو روپیہ ماہوار تنخواہ مقرر کرکے فیل و شتر وغیرہ سامان جلوس دے کر بحضور جنرل اختر لونی صاحب کے بمقام دہلی واسطے درستی صلح کے بھیجا، وہ شخص پہلے حضور والا میں جناب مولانا صاحب کے حاضر ہوئے کچھ اشرفیاں نذر کیں اور عرض کیا جس طرح ارشاد ہوا تھا اسی طرح ظہور میں آیا آپ نے کشف باطن سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا میں نے سیاق کلام مجید سے کہا تھا۔

ایک حکایت

راقم کے روبرو حضرت نے فرمایا کہ پرانے شہر دہلی میں ایک شخص رہتا تھا وہ مر گیا ایک دختر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس متوفی کو خواب میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کہو کچھ للہ میرے واسطے خیرات کرے صبح کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ آوارہ ہوکر طوائفوں میں مل گئی اور شاہ جہاں آباد میں ہے، یہ شخص گئے تو کوٹھے پر بازار میں رہتی تھی اور کواڑوں کو قفل لگا ہوا تھا، معلوم ہوا کہ دریا پر واسطے غسل کے گئی ہے یہ شخص بہتا گھاٹ پر گئے دیکھا کہ وہ کئی مردوں کے ساتھ نہا رہی ہے، اور چھینٹوں سے آپس میں لڑ رہی ہے، انھوں نے کنارے پر سے اس کے باپ کا پیغام ادا کیا اس نے سنتے ہی ایک دو ہتڑ پانی پھر پھینکا اور کہا کہ میں نے للہ اس کے واسطے دیا، یہ شخص پیغام دینے والے شرمندہ ہوکر چلے آئے اسی رات اس مرد کو یعنی اس کے باپ کو خواب میں دیکھا انھوں نے کہا کہ میں نے جا کر دیکھا تو اس کی اوقات سب خراب

Marfat.com

ہو گئی ہے اس نے کہا کہ خیر یہ اس کے عمل ہیں لیکن اس نے بو دو ہتڑا بھر کر پانی پھینکا تھا اس کا ایک قطرہ ایک جانور کے حلق میں جو کہ متصل کنارہ دریا کے بہت پیاسا تھا پہنچا اس کے عوض میرے اوپر بڑے انعام حق تعالیٰ نے عطا فرمائے تمہارا بڑا شکر گذار ہوں۔

خواب کی تعبیر

۱۔ ایک شخص نے آکر عرض کیا یا حضرت میں نے آج شب کو خواب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دو کتے مباشرت کرتے ہیں یا حضرت جب سے خواب دیکھا ہے کچھ عرض نہیں کر سکتا کہ مجھ پر کیا صدمہ ہے آپ نے فرمایا اس قدر کچھ پریشانی کی بات نہیں شاید تمہاری بیوی زیر ناف کے بال قینچی سے کترتی ہے اس کو منع کر دو کہ بار دیگر ایسا نہ کرے دریافت جو کیا گیا تو واقعی ایسا ہی تھا۔

۲۔ ایک شخص نہایت پر ملال کہ آثار غم اس کے بشرہ سے ظاہر تھے حاضر خدمت ہو کر عرض کرنے لگا کہ یا حضرت آج کی شب میں نے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہم بستر ہوتے دیکھا اس وقت سے گویا میں زندہ در گور ہوں ہر چند غور کرتا ہوں لیکن کچھ خیال میں نہیں آیا مجھ سے ایسا کوئی گناہ عظیم واقع ہوا ہو ایسا واقعہ جو کہ [illegible] کوئی سبب [illegible] نظر آیا جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ دریافت کرو شاید تمہاری [illegible] زمین رہن رکھ کر مہاجن کو سود دیا ہے بعد دریافت [illegible] [illegible] سے محترز ہو بالآخر دریافت کیا تو ایسا ہی واقع ہوا تھا۔

۳۔ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا حضرت میں نے خواب میں [illegible] مثل ہلال [illegible] ہو کر وسط آسمان کی طرف [illegible] [illegible] اور وسط آسمان پہنچ کر بدر کامل [illegible] [illegible] اپنی اول مشرقی حالت بہ سرعت تمام جا کر غروب [illegible] [illegible] تو تمہاری بالطبع [illegible] [illegible] تیری زوجہ کو حمل [illegible] [illegible] زوجہ کو ہرگز [illegible] [illegible] کا فرمانا [illegible] وقت کو [illegible] میری زوجہ کے بانجھ پن پر اتفاق [illegible] اور جناب شاہ صاحب [illegible] فرماتے [illegible]

جھوٹ سمجھوں کہ خوف زوال ایمان اور موجب سوء عقیدت اور باعث خلع بیعت ہوگا لاچار منفک ہوکر اٹھا اور مکان پہ جاکر دریافت کیا تو ارشاد جناب شاہ صاحب مغفور کا ہی بجا تھا۔

حضرت علیؓ سے مولانا کی بیعت

عالم رؤیا میں مولانا صاحب کو حضوری جناب حضرت علی مرتضیٰ اسداللہ الغالب کرم اللہ وجہہ کی حاصل ہوئی اور بیعت کر کے فیض یاب ہوئے۔ جناب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ فلاں شخص نے ایک کتاب پشتو زبان میں ہماری مذمت میں لکھی ہے اور اس کے باپ کا نام اور مقام سکونت اور کتاب کا نام بھی ظاہر فرمایا۔ آپ نے عرض کیا میں پشتو زبان نہیں جانتا ہوں حضرت امیرالمومنین نے فرمایا کچھ مضائقہ نہیں آپ خواب سے بیدار ہوئے بعد تلاش کتاب دستیاب ہوئی آپ نے اس کا جواب پشتو زبان میں لکھ کر منتشر کیا۔

مسئلہ

۱۔ ایک شخص نے مسئلہ پوچھا کہ صاحب یہ طوائف جو مرتی ہیں ان کے جنازہ کی نماز پڑھنی درست ہے یا نہیں، حضرت نے فرمایا جو مردان کے آشنا ہیں ان کی بھی نماز پڑھتے ہو یا نہیں اس نے عرض کیا ہاں پڑھتے ہیں، حضرت نے فرمایا تو اس کی بھی جنازہ کی نماز پڑھو۔

۲۔ ایک سوداگر صاحب دول متوطن دہلی کو اپنی زوجہ سے نہایت محبت تھی بوقت روانگی سفر زوجہ سے کہا کہ اگر تم اپنے باپ کے گھر جاؤ گی تو میری طرف سے تم کو طلاق ہے بعد واپسی معلوم ہوا کہ زوجہ مذکور اپنے باپ کے گھر گئی تھی، علمائے وقت سے جو فتوئی طلب کیا سب نے کہا کہ طلاق ہوگئی وہ بیچارے مایوس ہوکر رہ گئے مولانا صاحب نے کہ اس وقت بارہ سال کے تھے، سوداگر موصوف سے فرمایا کہ اگر شیرینی کھلاؤ تو تمہارا نکاح پھر بحال کر دیں انھوں نے اقرار کیا، آپ نے فتوئی لکھا کہ جب اس عورت کا باپ مرگیا اس وقت وہ گئی اس صورت میں وہ گھر اس کے باپ کا نہ رہا بلکہ وہ گھر عورت کا ہو گیا لہٰذا وہ اپنے گھر گئی نہ باپ کے سب علماء نے پسند و قبول کیا۔

کشف باطن

۱۔ ایک رسالدار ساکن لکھنؤ حضرت کے مرید تھے ملازمت کے واسطے آئے اور عندالتذکرہ عرض کیا حضرت میں نے ایک گھوڑا چھ سو روپیہ کو مول لیا ہے، حضرت نے فرمایا منگاؤ ہم بھی دیکھیں حالانکہ بصارت آپ کی بہت برسوں سے بالکل جاتی رہی تھی جب گھوڑا آیا حضرت نے فرمایا کہ سمند سینہ زانو ہے۔ رسالدار نے کہا درست ہے آپ نے فرمایا اس کو پھیرو وہ پھیرنے لگے آپ

فرمایا ذرا تیز کرو جب تیز کیا تو رسالدار سے پوچھا کہ قیمت اس کی دے دی عرض کیا دے دی، حضرت نے فرمایا یہ گھوڑا لنگڑا ہو جائے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

۲۔ ایک روز مولانا صاحب نے ایک طالب علم سے ارشاد فرمایا کہ تم شاہ نظام الدین اولیا قدس سرہٗ کے مزار پر جاؤ اور وضو تازہ کر کے اول نماز مغرب ادا کرو بعدہ دو رکعت نماز اور پڑھو اور فلاں فلاں سورۃ پڑھنا ایک بلی آئے گی لیکن تم نماز اپنی پوری کر لینا سلام پھیرنے کے بعد اس بلی کو پکڑ کر ذبح کر کے کپڑے میں لپیٹ کر ہمارے پاس لے آنا چنانچہ طالب علم نے بموجب ارشاد آپ کے عمل کیا۔ جب بلی کو حضرت کے روبرو کپڑے سے کھولا دیکھا کہ وہ تمام سونا ہے۔ دوسرے روز طالب علم نے پھر ایسا ہی کیا اس روز کچھ نہ ہوا۔

۳۔ حضرت مولانا صاحب نے کئی مولویوں سے فرمایا تم کابلی دروازہ کے باہر جاؤ ایک شخص عرب آتے ہیں ان کو لے آؤ۔ یہ لوگ بہ تعمیل حکم شہر سے باہر جا کر کھڑے ہوئے دیکھا تو ایک شخص مصر سے خچر پر سوار چلے آتے ہیں ان لوگوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے آپ کے استقبال کے واسطے ہم کو بھیجا ہے اور باتیں کرتے ہوئے چلے انہوں نے اپنا حال بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور ہمشیرہ میری فاضل ہیں اور حافظ کلام مجید اور کتب حدیث شریف صحاح ستہ سب حفظ یاد ہیں اول سے علم تحصیل کیا ایک کتاب کسی علم کی جو راقم کو اس کا نام یاد نہیں پڑتا تھا ایک مقام مفہوم نہ ہوا ہمشیرہ نے ہر چند تقریر کی لیکن میری فہم میں نہ آیا اس پر ہمشیرہ نے کہا اب تم ہندوستان جاؤ اور شہر دہلی میں شاہ عبدالعزیز ہیں یقین ہے کہ ان کے سمجھانے سے سمجھ جاؤ گے اس لئے میں اس طرف کا عازم ہوا۔ غرض یہ سب فاضل ان کو لے کر مدرسہ میں آئے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کتاب کہاں ہے خورجی میں تھی نکال کر منگائی اور ان سے فرمایا کہ سبق اپنا نکالو جب حضرت نے تقریر فرمائی وہ عرب بہت خوش ہوئے اور عرض کیا میں سمجھ گیا پھر وہ عرصہ تک اور علم حاصل کرتے رہے۔ بعدہ اپنے ملک کو روانہ ہوئے۔

۴۔ حضرت درس حدیث شریف فرماتے تھے اس میں ایک شخص آئے آپ نے انگشت سے اشارہ کیا اپنی پشت کی طرف یعنی ادھر آؤ جب درس تمام ہوا اس شخص نے عرض کیا رات خواب میں دیکھا کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور آپ سامنے جناب سید المرسلین کے بیٹھے ہوئے درس حدیث شریف کا فرماتے ہیں اور میں حاضر ہوا تو آپ نے اسی طرح انگشت سے اشارہ پس پشت بیٹھنے کا فرمایا تھا اب جو میں حاضر ہوا تو بھی ایسا ہی ہوا

اس کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا تم حقہ بہت پیتے ہو تمہارے منہ سے بو آتی ہے اور حضور ہیں ناپسند ہے اس لئے فقیر نے کہا تھا۔

بارگاہ نبوت میں آپ کی مقبولیت

جناب مولانا صاحب نے اول سال جو کلام مجید حفظ کر کے سنایا تھا نماز تراویح کی ہو چکی تھی اس عرصہ میں ایک سوار بہت خوب زرہ بکتر وغیرہ لگائے برچھا ہاتھ میں لئے تشریف لائے اور کہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف رکھتے ہیں جو وہاں تھے سب نے دوڑ کر ان کو گھیر لیا اور پوچھا کہ حضرت یہ کیا تقریر ہے اور آپ کا کیا نام ہے انھوں نے فرمایا میرا نام ابوہریرہؓ ہے۔ جناب سید عالم نے فرمایا تھا کہ ہم عبدالعزیز کا کلام مجید سننے چلیں گے، پھر مجھ کو ایک کام کے واسطے بھیج دیا اس سبب سے دیر میں آیا۔ یہ بات کہہ کر غائب ہو گئے۔

15249

کشف باطن

وعظ ہو رہا تھا جو ایک شخص حاضر ہوئے بعد تمام ہونے درس کے انھوں نے سات اشرفیاں پیش کیں حضرت نے ہنس کر فرمایا ایک چھ سے سات اشرفی بعدہ وہ شخص اٹھ کر چلے لوگوں نے ان کو گھیرا اور حال دریافت کیا انہوں نے بیان کیا کہ میں پورب کا رہنے والا ہوں اور اللہ تعالے نے مجھے مال دنیوی بہت عطا فرمایا ہے مگر بیماری فساد خون سے ترک وطن کر کے توکلت علی اللہ العزیز الحکیم مع چند ملازم بسواری اسپ اس تلاش میں نکلا کہ شاید کوئی ایسا شخص مل جائے کہ مشکل آسان ہو اس تلاش میں پھرتا تھا کہ ایک مقام پر پہنچا ایک عورت نے کہا کہ اس پہاڑ میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں اگر تم وہاں پہنچو تو یقین ہے کہ اچھے ہو جاؤ لیکن راستہ ایسا دشوار گزار ہے کہ گھوڑا نہیں جا سکتا میں نے اپنے لوگوں سے کہا کہ تم سب یہاں رہو اور میں جاتا ہوں اگر تین مہینے میں واپس آ جاؤں تو خیر ورنہ گھوڑا اور اسباب اور روپیہ تم سب تقسیم کر کے چلے جانا پھر میں پہاڑ پر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چھپر کا گھر چھوٹا سا ہے اور اس میں ایک درویش تشریف رکھتے ہیں، سلام کیا پوچھا تو کون ہے میں نے سب حال اپنا کہہ سنایا فرمایا کہ یہ پڑیا دوا کی ہے اس کو لے جاؤ اور فلاں مقام پر ایک چشمہ ہے وہاں بیٹھ کر کھا لو اللہ کا فضل ہے تو تم اچھے ہو جاؤ گے میں نے اسی طرح عمل کیا۔ اسہال اور قے آئی میں اللہ تعالے کے فضل و کرم سے اچھا ہو گیا، پھر میں ان بزرگ کی خدمت میں آیا پوچھا کہ تمہارے گھر کا راستہ کس طرف کو ہے میں نے عرض کیا، فرمایا کہ دہلی بھی راستہ میں آتی ہے میں نے عرض کیا کہ نہیں لیکن اگر حکم ہو گا تو بیچ دہلی

Marfat.com

کے راستہ جاؤں گا وہ بھی راستہ ہے آپ نے فرمایا کہ شاہ عبدالعزیز کا نام سنا ہے میں نے کہا ہاں سنا ہے وہ تو آفتاب ہندوستان ہیں فرمایا وہ ہمارے پیر بھائی ہیں پھر اندر چھپیر میں جاکر مٹھی میں سات اشرفیاں لائے اور کہا کہ مولانا صاحب کو ہماری طرف سے دے دینا۔

کرامت

مفتی الٰہی بخش صاحب فاضل متبحر شاگرد رشید حضرت کے متوطن قصبہ کاندھلہ مقیم سہارنپور نے لکھا کہ جناب مولانا روم علیہ الرحمۃ نے جو دفتر شروع کرکے چھوڑ دیا ہے۔ اور فرمایا کہ بعد میرے ایک شخص ہوگا وہ اس کو تمام کریگا میرا ارادہ اس کے تمام کرنے کا ہے اس واسطے عرض رساں کہ فضل الٰہی سے آپ کی بڑی معلومات ہے کہیں یہ قصہ سماعت میں یا نظر سے گذرا ہو ارشاد فرمایئے حضرت نے اس کے جواب میں دو آیت کلام مجید کی لکھ کر ارشاد کیا بوقت شب پڑھ کر خود مولانا روم علیہ الرحمۃ سے دریافت کرو چنانچہ ان کو جناب مولانا صاحب کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا ہاں وہ شخص تم ہو جو اس کو تمام کروگے عصر اور مغرب کے درمیان دوات قلم لے کر حجرہ میں بیٹھا کرو قصہ باقی ماندہ خود بخود قلم سے لکھا جائیگا چنانچہ مفتی صاحب نے ساتواں دفتر تصنیف فرمایا۔

کشف باطن

دہلی میں مولوی خدابخش صاحب مرحوم متوطن میرٹھ سے فرمایا کہ میاں خدابخش آج رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ آمن الرسول اور ایک سورت اور پڑھ لینا مولوی جی پڑھ کر سوئے تو خواب میں خوب سیر آسمان کی نصیب ہوئی صبح کو خدمت میں حاضر ہوئے ارادہ بیان کرنے کا کیا۔ آپ نے فرمایا کہنا کچھ ضروری نہیں ہیں نے اس واسطے بتلایا تھا کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

قبولیت دعاء

کرنیل اسکنر صاحب کے اولاد نہیں ہوتی تھی حضرت مولانا صاحب سے کہا کہ آپ دعا فرمایئے کہ اولاد ہو آپ نے دعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالے بیٹا عطا فرمائے تو نام اس کا یوسف رکھنا چنانچہ لڑکا پیدا ہوا کرنیل صاحب نے جوزف اسکنر نام رکھا جوزف اور یوسف ایک ہی لفظ ہے صرف زبان کا فرق ہے۔ یوسف صاحب بڑے بیٹے تھے اور مشہور تھے۔

کشف باطن

مرزا بخش اللہ بیگ متوطن سنبھل ضلع مراد آباد نے میرٹھ میں ابتدا عمل داری سرکار انگریزی سے

Marfat.com

ڈاک خانہ میں نوکر تھے انھوں نے تحصیل عربی مفتی محمد قلی صدر اعلیٰ میرٹھ سے کہ شیعہ مذہب تھے شروع کی اور انگریزی انگریزی دانوں سے مفتی صاحب جو استاد تھے شیعہ مذہب اور مرزا بخش اللہ بیگ اہل سنت وجماعت باہم ہمیشہ بحث مذہبی ہوتی تھی مفتی صاحب نے مرزا صاحب سے کہا کہ تم اپنے شاہ عبدالعزیز صاحب کو لکھو کہ وہ ایسی ترکیب بتلادیں کہ خواب میں اصل حال مذہب کا معلوم ہو جاوے، مرزا صاحب نے عرضی حضور میں لکھی حضرت نے دو تین آیتیں کلام مجید کی لکھ بھیجیں کہ ان کو پڑھ کر رات کو سو رہو چنانچہ ایسا ہی کیا۔ خواب مرزا بخش اللہ بیگ انہوں نے دیکھا کہ ایک میدان ہے اور اس میں بہت لاشیں مقتولین کی پڑی ہیں ایک بزرگ تشریف لائے اور ان کے ساتھ اور بہت آدمی تھے، انھوں نے سب لاشوں میں سے ایک لاش نکالی اور نماز جنازہ کی پڑھی اور مرزا صاحب بھی اس نماز میں شامل ہوئے بعد نماز مرزا صاحب نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہیں جب مرزا صاحب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ حضرت دین حق کون ہے حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ تمہارا دین حق نہ ہوتا تو تم ہم میں شامل نہ ہوتے پھر بیدار ہو گئے۔ خواب مفتی صاحب انھوں نے دیکھا کہ میں کوتوالی قدیم شہر میرٹھ کے پاس ہوں اور اژدحام لوگوں کا بہت ہے۔ اور سنا کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ شہر میرٹھ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں ہر چند مفتی صاحب نے چاہا کہ جاؤں کسی نے وہاں جانے نہ دیا۔ پھر مرزا صاحب نے استاد سے کہا کہ صاحب حال ظاہر ہو گیا مفتی صاحب نے جواب دیا کہ یہ خواب وخیال ہے اسکا کچھ اعتبار نہیں۔

کشف

جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو واسطے نماز جمعہ کے مسجد جامع میں تشریف لے جاتے تو عمامہ آنکھوں پر رکھتے ایک شخص فصیح الدین نامی جو اکثر حضور میں حاضر رہتے تھے انہوں نے عرض کیا کہ حضرت اس کی کیا وجہ جو آپ اس طرح رہتے ہیں آپ نے اپنی کلاہ اتار کر ان کے سر پر رکھ دی ایک دفعہ ہی وہ بے ہوش ہو گئے جب دیر میں افاقہ ہوا عرض کیا کہ سو سوا سو شکل آدمی کی تھی، اور کوئی ریچھ اور کوئی بندر اور کوئی خنزیر کی شکل تھا اور اس وقت مسجد میں پانچ چھ ہزار آدمی تھے، حضرت نے فرمایا کہ میں کس کی طرف دیکھوں اسی باعث سے نہیں دیکھتا۔

Marfat.com

کشف حال

ایک شخص بہ لباس عمدہ و صورت امیرانہ پٹکہ زرین کمر پہ باندھے ہوئے عمدہ گھوڑے پر سوار قصبہ ماہرہ ضلع ایٹہ میں بخدمت حضرت عارف معارف میاں اچھے صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حاضر ہوا اور نہایت بے قرار اور مضطر تھا حضرت کے قدموں پر گر کر تڑپنے لگا آپ نے بہ شفقت تمام متوجہ ہو کر اس سے حال پوچھا اس نے عرض کیا کہ ایک ساہوکار متصل میرے مکان کے رہتا ہے اس کی دختر نہایت حسینہ و جمیلہ ہے خورد سالی سے فیمابین میرے اور اس کے محبت پیدا ہوئی کہ مرتبہ عشق کا ہو گیا اب اس کے سسرالی اس کے واسطے گونا کرنے کے لئے آئے ہیں اور اس کو لے جائیں گے اس واسطے مضطر ہو کر اور اپنی زندگی سے ناامید ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں حضرت نے اس کی تسلی کی اور فرمایا کہ تم دہلی میں بحضور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے جاؤ اور کچھ مت کہو بلکہ آدمی واسطے پیشوائی کے تم کو دہلی سے اس طرف ملیں گے آخرش وہ شخص دہلی کو گیا مقام شاہدرہ میں کئی آدمی بطور پیشوائی کے ملے اور حضور میں مولانا صاحب کے لے گئے حضرت شفقت سے اس کے حال پر متوجہ ہوئے اور ایک شخص کو فرمایا کہ فلانے ساہوکار کو ہمارا سلام کہو ساہوکار حاضر ہوا آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا داماد اور سمدھی کہاں ہیں اس نے عرض کیا کہ یہیں حاضر ہیں آپ نے فرمایا کہ ان کو لے آؤ وہ جا کر ان کو لے آیا حضرت ان تینوں کو ہمراہ لے کر کوٹھڑی میں تشریف لے گئے تھوڑی دیر میں باہر نکلے وہ تینوں ہنستے ہوئے چلے گئے اور تھوڑی دیر میں اس لڑکی کو پالکی میں سوار کر کے لے آئے اور عرض کیا کہ حضرت یہ لونڈی آپ کی ہے جو چاہو سو کرو آپ نے اس کو مسلمان کیا اور نیز اس کے بعد اس کے نکاح ان دونوں کا کر دیا۔

عجیب واقعہ

۱۔ ایک شخص دہلی میں وارد ہو کر لب دریائے جمنا ٹھہرے اور بوتے نہاں تھے حضرت مولانا صاحب تشریف لے گئے اس شخص نے حضرت کی تعظیم کی اور حال اپنا اس طور پر بیان کیا کہ ہم دو شخص تھے آپس میں بہت محبت رکھتے تھے اور بہت ملکوں کی سیر کی ایک دفعہ دوست میرا بیمار ہو گیا اور قضا کی جب ہم ان کو دفن کرنے لگے ایک کٹا پانچ سو روپیہ کی قیمت کی میری کمر میں تھی وہ نکال کر قبر میں رکھ دیا اور وہیں بھول گیا بعدہ جب آدمی چلے آئے تو مجھ کو وہ کٹا یاد آئی اور بڑا افسوس اسکا ہوا رات کے وقت میں نے جا کر

قبر کھودی تو دیکھا کتاب بدستور رکھی ہے لیکن وہ مُردہ قبر میں نہیں ہے حیران ہوا ایک کھڑکی نظر آئی اندر گیا۔ دیکھا کہ ایک باغ ہے اور وہ شخص دوست میرے وہاں بیٹھے ہیں اور کلام مجید پڑھتے ہیں۔ وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر انھوں نے کہا کہ تم باغ کی سیر کرو میں سیر کرنے لگا پھر بیرون باغ بفاصلہ بعید دیکھا کہ بہت بڑے کڑھاؤ چڑھے ہیں اور لوگوں کو پکڑ کر اُن میں ڈالتے ہیں ایک شخص نے میرا ہاتھ زور سے پکڑا کہ ابتک اس کی انگلیوں کے نشان موجود ہیں اور کہا تو نے مجھ سے فلاں چیز چار پیسے کو مول لی تھی وہ میری دے میں نے کہا میرے پاس پیسے نہیں یہ کتاب پانچ سو روپیہ کی ہے یہ تو لے لے اس نے جواب دیا کہ اس کو میں کیا کروں گا۔ غرض بہت بحث رہی اس عرصہ میں وہی شخص فوت شدہ تلاش کرتے کرتے وہاں آن پہنچے انھوں نے کہا کہ یہ مرے نہیں ہیں زندہ ہیں میری ملاقات کو آگئے ہیں بڑی مشکل سے انھوں نے چھڑایا جب سے میں چار پیسے مانگتا ہوں اور وحشت مزاج ہوگئی ہے حضرت نے پانی دم کر کے ان کو پلایا اور وحشت ان کی دور ہوگئی پھر ان کو اپنے ساتھ لے آئے وہ شخص تا مدت عمر خدمت میں حاضر رہے۔

۲۔ ایک شخص متوطن آذربیجان جو ملک فارس میں ہے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں آئے اور بیٹا بھی اُن کے ساتھ تھا حضرت نے فرمایا اپنے بیٹے کو اگر چندے میرے پاس چھوڑ دو تو اچھا ہے اس نے قبول کیا اور لڑکے کو چھوڑ کر چلا گیا یہ لڑکا علم تحصیل کر کے ہوشیار ہوا ایک روز عرض کیا کہ میں نے کچھ بات نہیں دیکھی حضرت نے فرمایا کہ اچھا تم آٹھ روز تک سورہ انا فتحنا شریف اس ترکیب سے پڑھو نویں دن جہاں چاہو چلے جاؤ اس طالب علم نے آٹھ روز پڑھ کر نویں دن جنگل کا راستہ لیا طرح طرح کے جنگل اور دریا پیش آئے ایک جنگل میں گیا وہاں ایک بھیڑیا اس کی طرف آیا اور آٹھ وار اس پہ کئے آخرش اس کو چھری اپنے باپ کی کمر میں موجود تھی یاد آئی نکال کر بھیڑیئے کے ماری چھری زخم میں رہی بھیڑیا بھاگ گیا۔ پھر یہ شخص ایک جنگل میں پہنچا کہ زمین اس کی نئی طرح کی تھی بعدہٗ ایک شہر دیکھا کہ عمارت اس کی عمدہ طرز کی اور بہت تحفہ تھی شہر میں جا کر باشندے وہاں کے بہت شکیل اور بزرگ وضع تھے اس میں ایک بہت بزرگ اس کو ملے اور حال پوچھا اس نے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ میرے گھر مہمان رہو آخرش اپنے گھر لے گئے بہت خاطر و تواضع کی اور اچھا کھانا کھلایا صاحب خانہ کی غیبت میں اس نے دیکھا کہ وہ چھری اس کی جو بھیڑیئے کے ماری تھی اور زخم میں رہ گئی تھی

ایک طاق میں دھری ہے ہر چند اس نے چاہا کر اٹھائے لیکن ہاتھ میں نہ آئی پھر صاحب خانہ تشریف لائے اور کھانا روبرو رکھا اس کی نظر اس چھری پر تھی صاحب خانہ نے پوچھا کیا ہے اس نے کہا کچھ نہیں بعد گفتگو وہ شخص بولے کہ ہم نہ انسان ہیں نہ جن نہ فرشتہ ہماری خلقت اللہ جل شانہ نے علیحدہ کی ہے اور یہ شہر ہمارے رہنے کے واسطے ہے اور ہم سے کام اسی طرح کے لئے جاتے ہیں اور وہ بھیڑیا میں ہی تھا جس کے تونے چھری ماری تھی اور یہ زخم اسی چھری کا ہے اور میں تجھ کو فوراً مار ڈالتا لیکن یہ بسبب شاہ عبدالعزیز کا ہے تو کیا چاہتا ہے اس نے کہا میں حضرت کی خدمت میں پہنچ جاؤں تو خوب ہے انہوں نے کہا آنکھ بند کر دیکھ آواز آئی کھول دو آنکھ کھول تو دیکھا کہ جامع مسجد شاہ جہاں آباد کے پاس کھڑا ہے فوراً جاکر جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے قدموں پر گرا اور مدت تک رہا اور کمالات باطنی حاصل کئے۔

قبولیت دعاء

ایک سال امساک بارش ہوکر آثار قحط نمودار ہوئے تمام زراعت خشک اور گھر برباد ہوئے چاروں طرف سے آدمی بغرض حصول دفع تدبیر اس بلا کے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضرت دعا کیجئے کہ آپ کی دعا کی برکت سے ہم لوگ اس بلا سے خلاص پاویں یا تدبیر فرمائیے کہ اس کی پیروی میں سرگرم ہوں حضرت نے فرمایا کہ تمہاری جماعت سے چند آدمی منتخب ہوکر پرانے شہر میں جائیں اور تلاش کریں بیچ چوک ایک گروہ ملے گا ان میں سے جو شخص پشواز وغیرہ سامان رقص پہنے ہو اس کو علیحدہ لے جاکر فقیر کی طرف سے سلام کہنا اور مدعا و دلی غرض کرنا جو وہ حضرت تدبیر فرماویں اس پر عمل کرنا چنانچہ آدمی اسی وقت مولانا صاحب کی خدمت سے اٹھ کر گئے اور مخنثوں کے گروہ سے ملاقات کی اور حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے رقاص کو علیحدہ لے جاکر التجا نزول باران رحمت میں مبالغہ کیا تو وہ صاحب بولے تو آسانی سے کیا ہاتھ آنے والے تھے لہٰذا حسب عادت اپنے ہم پیشوں کے ساتھ تالیاں بجاکر فرمایا کہ تم اور تمہارا بھیجنے والا دونوں احمق ہو مولوی صاحب نے تم سے ہنسی کی ہے ورنہ مجھ سے اور اس قسم کی التجا سے کیا مناسبت اور بھی بہت سی تانیں اڑائیں لیکن چونکہ بڑے کامل کے بھیجے ہوئے تھے انہوں نے ایک نہ سنی وہ اپنا راگ گاتے یہ سب اپنی رام کہانی کہتے ساتھ ہوئے جب ان بزرگوار نے دیکھا کہ اب بدوں حاجت روائی ان لوگوں سے عہدہ برآئی محال ہے اور نشان دادہ ایک کامل کے ہیں تو فرمایا کہ یہ صاحب

مولانا صاحب کے ارشاد سے مجبور ہوں آج شب کو میں اور میرے ہمراہی اس باغ میں جو جانب راست درگاہ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہے جمع ہوں گے تم جاکر جناب مولانا صاحب سے میرا اسلام عرض کرکے گذارش کرو کہ میں انجام وہی ایسی خدمت کے لائق نہ تھا جو میرے تفویض فرمایا ہاں اب جو میری نسبت اس قسم کا ارشاد ہوا تو البتہ بہ برکت ارشاد حضرت یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا لیکن تا وقتیکہ آپ کے دست مبارک دعا کے لئے نہ اٹھیں گے یہ بلا سر سے نہ جائے گی پس یہ واپس آئے اور جیسا کچھ کہا تھا عرض کیا آپ نے فرمایا اگرچہ فقیر میں بوجہ فقدان طاقت رفتار اور باعث ضعف قوی گنجائش طے کرنے کسی قدر مسافت کی بھی نہیں رہی، مگر جس طرح ممکن ہوگا بعد نماز عشا تمہارے ہمراہ چلوں گا۔ جب وہ دن باقی ماندہ گذر گیا اور رات ہوئی تو جناب مولانا صاحب بعد نماز عشا و اوراد معمولی کے گروہ کثیر کے ساتھ تشریف فرمائے جائے موعودہ ہوئے دیکھا تو وہ صاحب بھی مع اپنے ہمراہیوں کے حاضر و موجود ہیں اس وقت حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے سب لوگ دوزانو باادب ہو بیٹھے اور خود حضرت مراقب ہوئے اس قدر کہ نصف سے رات متجاوز ہوگئی جب آپ نے مراقبہ سے سر اٹھا کر فرمایا کہ لو صاحبو وقت اجابت ہے جس شخص کی جو جو آرزو ہو خدا سے مانگے فقیر کو امید ہے کہ کوئی شخص محروم نہ رہے گا۔ چنانچہ جملہ دست بدعا ہوئے اور علاوہ خواہش باران رحمت کے جو جس نے چاہا فوراً ظہور اجابت کا آثار پایا اور جناب مولانا صاحب نے صرف واسطے نزول آب رحمت کے ہاتھ اٹھایا ان بزرگوار نے بھی مع اپنی جماعت مخنثوں کے صدائے آمین بلند کی کہ یک بیک غبار آندھی کا سر پہ چھا گیا جب ہوا کی کسی قدر شورش کم ہوگئی ابر تیرہ کا آثار نظر آیا ترشح ہونے لگی جناب شاہ صاحب نے ہاتھ دعا سے کھینچا اور فرمایا کہ صاحبو جلد یہاں سے شہر کا راستہ لو ورنہ پھر کثرت بارش سے شہر کا پہنچنا دشوار ہوگا پس اسی وقت لوگ چل دیئے اور شہر میں آکر پناہ لی اور اس قدر بارش کی شدت ہوئی کہ ندی اور نالے بہہ گئے کسی کو ہوس پانی کی باقی نہ رہی خلقت کی جان میں جان آگئی اور تمام مخلوق خدا کو بہ برکت دعائے جناب مولانا صاحب اس بلائے جاں ستاں سے رہائی حاصل ہوگئی۔

ملاقات درویشاں

۱۔ ایک درویش تشریف لائے اور سلام علیک کرکے بیٹھ گئے اور پوچھا کہ بھلا بابا مولوی تم نے کس قدر کتابیں دیکھی ہوں گی مولوی اسمٰعیل صاحب نے جو اس وقت حاضر تھے کہا کہ اس

کلاں محل کی حسب قدر امینتیں ہوں گی آپ نے کہا فی الحقیقت درویش نے کہا حاصل اسکا پھر حضرت آبدیدہ ہوئے اور وہ درویش بھی بعد اس کے درویش بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تم سے راضی رہے اور تم اللہ سے راضی رہو بعد اس کے تشریف لے گئے۔

۲۔ ایک روز مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے کئی فقیر ہندو گسائیں آئے اور آپ کو سلام کیا حضرت فوراً مع ان فقراء کے دالان اندرونی مدرسہ میں گئے اور پردے ڈلوا دیئے اور باہر دالان کے ایک شخص تعینات کیا کہ کوئی نہ آنے پائے کچھ دیر تک ان فقراء سے گفتگو رہی بعد اس کے وہ سب رخصت ہو کر چلے گئے۔

۳۔ ایک جگہ مجمع فقراء کا تھا اور حضرت مولانا صاحب تشریف لئے جاتے تھے درویشوں نے کہنا شروع کیا کہ ایسوں ہی نے منصور کو دار پر کھچوایا اور شمس تبریز کی کھال اترائی اس وقت حضرت کے ہاتھ میں تسبیح تھی ایک نے کہا کہ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے جو فرمایا ہے ؎

بر زبان تسبیح در دل گاؤ خر ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

آپ نے فرمایا کہ شاہ صاحب سچ کہا اب یہ ایسی تسبیح ہے اس پر وہ بہت نادم ہوئے اور معذرت کی۔

ملاقات جن

بعد نماز جمعہ دو شخص نوجوان نے ایک مسئلہ کہ بہت مشکل تھا مولانا صاحب سے پوچھا آپ نے جواب دیا کہا کہ آپ نے درست فرمایا حضرت نے فرمایا کہ تم کو علم ہے انہوں نے کہا نہیں پھر آپ نے فرمایا کہ تم نے کیونکر جانا کہ درست ہے انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے یہ مسئلہ جناب حضرت علی مرتضیٰ امام المتقین کرم اللہ وجہہ سے پوچھا آپ نے اسی طور سے فرمایا تھا حضرت نے پوچھا جب تمہاری عمر کتنی تھی انہوں نے کہا پانچ سو برس کی تھی پھر وہ غائب ہو گئے وہ دونوں جن تھے۔

جن کا واقعہ

۱۔ حضرت کے ہاں ایک طالب علم تھا اس پر ایک پری عاشق تھی ایک روز اس نے طالب علم سے کہا کہ تیرا اور میرا راز افشا ہو گیا اس پر ایک جن جو بڑا عامل ہے تجویز ہوا ہے کس واسطے کہ یہ مکان شاہ عبدالعزیز کا ہے اور وہ آکر تم کو مار ڈالے گا اس طالب علم نے مولوی رفیع الدین صاحب سے (جو مولانا صاحب کے بھائی تھے) عرض کیا انہوں نے فرمایا کہ تم کلام مجید کھول کر

Marfat.com

تلاوت کر وہ گیا اور حجرے میں چراغ جلا کر بیٹھا اس میں ایک جھونکا ہوا کا آیا اور چراغ گل ہو گیا اور اس نے غل مچانا شروع کیا کہ کوئی میرا گلا گھونٹتا ہے اور طالب علم دوڑے اور چراغ سے دیکھا تو کلام مجید ایک طاق میں رکھا ہے اور طالب علم پڑا ہے بعد تھوڑی دیر کے وہ پری آئی اور بیان کیا کہ آج تو چھوڑ کر چلا گیا لیکن کل ضرور مار ڈالے گا دوسرے روز وہ پھر اسی طرح بیٹھا اور ایک دفعہ اس سے زیادہ تیز ہوا چلی اس کے بعد ٹھہر گئی پھر اس پری نے بیان کیا فی الحقیقت تیرے مار ڈالنے کو آیا تھا لیکن وہ جن بادشاہ کی طرف سے تعینات ہیں بروز جمعہ و منگل جناب مولانا صاحب کا وعظ سن کر رات کو بادشاہ کے سامنے بیان کیا کرتے ہیں آج وہ بادشاہ کے سامنے گئے عرض کیا کہ فلاں جن جو بڑا عامل ہے شاہ عبدالعزیز صاحب کے مقابلہ کو گیا ہے بادشاہ نے سن کر دو جنوں کو حکم دیا کہ اس کو پکڑ لاؤ چنانچہ بموجب حکم بادشاہ وہ گرفتار ہو کر قید ہو گیا۔

۲۔ ایک شخص نے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ فیما بین میرے اور میری زوجہ کے کمال محبت تھی بوقت شب اس کو حاجت پیشاب کی ہوئی اس نے مجھے کہا کہ ذرا تم میرے ساتھ چلو تو میں پیشاب کر لوں میں اس کے ساتھ گیا اور وہ پاخانہ گئی میں دروازہ پر رہا تھوڑی دیر کے بعد میں نے کہا [illegible] اس کو لے جا پھر دیر ہوئی تو میں نے اندر پاخانہ کے جا کر دیکھا تو کچھ اس کا پتہ نہ ملا لاچار ہو کر تڑپنے لگا۔ آخرش نہایت مضطرب ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں خاطر مقدسہ اپنے خادم کے صبر کی نہیں جناب مولانا صاحب نے فرمایا رات ہونے دو جب رات ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ فلاں محلہ میں مجلس سرود کی ہے تم جا کر وہاں بیٹھو جب مجلس برخاست ہو گی تو سب خلقت چلی جائے گی بعد اس کے طوائف آ دیں گی اور سب سے پیچھے ایک شخص بہت ضعیف طوائفوں کا اسباب لیتے ہوئے آ دیں گے یہ رقعہ جو میں تم کو دیتا ہوں ان کو دینا اس نے ایسا ہی کیا بعد آدھی رات کے وہ بزرگ تشریف لائے اور رقعہ اس نے دیا وہ بہت خفا ہوئے بعد اس کے وہ رقعہ اپنے سر پر رکھا اور دو ٹھیکریاں منگا کر ان پر کچھ لکھ کر [illegible] ٹھیکریاں جہاں ڈال دیں تو ہر طرح طرح کی شکلوں کی خلقت نظر آنے لگی تم پیچھے [illegible] آخر ایک شخص تخت نشین آ دیکھا یہ ٹھیکری اس کو دور سے دکھانا اس نے ایسا ہی کیا اس تخت نشین نے ایک شخص کو بھیج کر اس کو بلا لیا اور حال پوچھا اور بہت خوش ہوا کہ تیرے سبب سے یہ حکم حضرت کا میرے نام آیا بعدہ اس کے بادشاہ نے حکم دیا کہ دیکھو کوئی شخص غیر حاضر ہے ملازمان حاضر ہوئے بحری و بری سے صرف ایک شخص غیر حاضر تھا

بموجب حکم وہ بلایا گیا۔ اس نے عرض کی کہ فی الحقیقت میں اڑا چلا جاتا تھا اس شخص نے میرا نام لے کر کہا اس کو لے جا جب میں اس عورت کو لے گیا مگر وہ میری ماں کے برابر ہے میں نے سوائے اس کی خدمت کے اور کچھ نہیں کیا اور جو مذکور سنا تھا اس شخص مدعی نے اس کے کلام کی تصدیق کی پھر بادشاہ نے اس عورت کو اس کے شوہر کے حوالے کیا اور بہت سا مال اس کو دیا اور [illegible] کا قصور معاف کیا۔

۳۔ نواب سعادت یار خاں صاحب رؤسائے دہلی سے جو حسن خدا داد میں مشہور تھے اپنے مکان [illegible] شب خوابی میں سوتے تھے کہ یکایک کواڑ کمرے کے جو بند کر دیئے تھے از خود کھل گئے اور ایک عورت کہ جس کے چہرہ پر نظر کی خیرگی ہوتی تھی با زیور و لباس عمدہ نہایت [illegible] صاحب کے پاس آ بیٹھی اور بیان کیا میں سلطان محبوب شاہ کی دختر ہوں جو بادشاہ [illegible] مغربی واقع دامن کوہ قاف کا ہے عرصہ سے تمہاری دلدادہ [illegible] کوشش کی [illegible] تمہارے پاس آؤں مگر کوئی موقع ایسا دلخواہ جو آج حاصل ہے ہاتھ نہ آیا اب [illegible] کہ مدعا دلی حاصل کروں جیسا کہ اپنی امید پر تم کو پایا ہے خوشی کے ساتھ [illegible] نواب صاحب کو انواع انواع اندیشے پیش نظر ہے لیکن جو قوم پر [illegible] لاحول پڑھ کر وسوسہ شیطانی کو دفع کرنا بجز امداد حق [illegible] ممکن [illegible] ہوئے چند ساعت [illegible] نیاز باہم رہ [illegible] رخصت ہوئی [illegible] کہ ایک وقت معینہ پر شب کو وہ عورت آتی اور بعد کام [illegible] چلی جاتی جب [illegible] قریب ایک سال کے گذر گیا تو ایک شب خلاف وقت وہ عورت [illegible] اور بیان کیا کہ اے عزیز جلد اٹھ اور اپنی حفاظت جان کی [illegible] میرا باپ [illegible] واقف ہو گیا اور غضب ناک ہو کہ تو اور میری ملاقات [illegible] تک تجھ کو زندہ نہ چھوڑے [illegible] میری یہ آخری ملاقات ہے [illegible] فوراً زنجیر گراں [illegible] قید کی جاؤں گی مگر یاد رکھنا [illegible] میں جانا [illegible] مثل ہے کہ بلا کی دوا [illegible] ننگے پاؤں اور ننگے سر نہایت اضطراب [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ کا راستہ لیا جب وہاں پہنچے [illegible] منع کیا لیکن [illegible] بیہوش تھے [illegible] مکان میں [illegible]

Marfat.com

مراقب تھے جا کر قدموں میں گر پڑے جناب مولانا صاحب بھی مراقبہ سے ہوشیار ہو گئے اور فرمایا کہ نواب صاحب اس وقت ایسے مضطرب الحال ہو کر تمہارا آنا کسی افتاد سخت سے خالی نہیں فرمائیے خیر تو ہے جب انھوں نے تمامی حال پر ملال اپنا از ابتدا تا انتہا مفصلاً بحضور جناب شاہ صاحب عرض کیا حکم ہوا کہ اگرچہ کردار تمہارا ایسی سزا کے لایق ہے جیسا کہ تم نے کار بد کیا اسکا نتیجہ بھی پانا ضرور تھا مگر فقیر کسی ملتمس کی التجا کو رد کرنا پسند نہیں کرتا کہ عادت جبلی اور ہدایت جدامجد اسی طرح پر ہے خیر تدبیر اس کی معقول کی جاوے گی آج کی شب تم یہاں مکان فقیر پر بسر ہو بلکہ فلاں حجرہ میں استراحت فرماؤ تھوڑی دیر میں فقیر اس عورت کے باپ کو بلا کر جان بخشی کراویگا۔ اطمینان رکھو پس نواب صاحب وہاں سے بدل جمعی تمام اٹھے اور ایک حجرہ میں جو نزدیک عبادت گاہ جناب شاہ صاحب کے تھا گئے اور نصف پلنگ زیر آسمان و نصف زیر سقف مکان بچھا کر آرام کیا قریب تھا کہ غافل ہو کر سو جاویں کہ یکایک ایک بھاری پتھر نہایت زور شور سے نواب صاحب کی پائینتوں پر آکر ایسی سختی سے گرا کہ گویا اس کے صدمہ سے پس کر خاک برابر ہو گیا ادھر اس کا واقع ہونا ان حضرت کی نیند ہوا ہو گئی چیخ مار کر اور بد حواس ہو کر جناب شاہ صاحب کے اوپر آگرے اور بیہوش ہو گئے جناب مولانا صاحب نے کچھ پڑھ کر دم کیا فوراً ہوش آگیا دیکھا کہ علاوہ جناب شاہ صاحب کے پانچ شخص سردار صورت نہایت قوی ہیکل باادب حضور میں ایستادہ ہیں اور حضرت فرماتے ہیں کہ یہی شخص تمہارا گنہگار ہے اور مجھے بطور سفارش آپ صاحبوں کی خدمت میں پیش کر کے چاہتا ہے کہ آپ اس کی خطا سے درگزر فرما کر جان بخشی کر دیجئے کہ اب تو یہ میرے پاس آپڑا اگر آپ میرا کہنا قبول نہ کریں گے تو جیسی ذلت اس کے ہاتھ سے آپ کو ہوتی ویسی ہی فقیر اپنی ذلت آپ کے ہاتھ سے تصور کرے گا پس وہ لوگ اس کلام سے نہایت منفعل ہوئے اور جناب شاہ صاحب کے قدموں پر گر کر بوسے دیئے اور نواب کی خطا سے درگزرے اور اسی وقت پانچوں شخص جناب شاہ صاحب سے دست بوس ہو کر وہیں غائب ہو گئے۔

۴۔ ایک شخص نے اپنے فرزند دلبند کی نسبت کسی شریف کے ہاں دہلی میں قرار دی جب لڑکی کے باپ نے سامان شادی حسب دلخواہ جمع کر لیا ماہ و تاریخ مقرر کر کے برات بلائی ادھر سے نوشاہ کا باپ بھی اپنی حیثیت کے موافق بھائی بند دوست آشنا گاڑی گھوڑے بافراط ہمراہ لے کر حاضر ہوا میزبان نے مہمانوں کی دل کھول کر عزت کی اور حسب دستور بعد نکاح جہیز دکر

دختر کو رخصت کیا برات نے جو رخصت پائی تو ایک منزل قطع کر کے کسی مقام پر بغرض ناشتہ تھوڑی
قیام کیا جو مرد تھے وہ رفع حاجات انسانی کے واسطے گئے اور مستورات کے واسطے ایک قنات
کھڑی کر دی تاکہ احتیاج بول و براز سے تکلیف نہ اٹھائیں سب عورتوں نے آپس میں یہ صلاح کی
کہ پہلے دولہن کا تمام ضروریات سے فارغ کر لینا بہت ضروری ہے شاید اس کو حاجت ہو اور
بباعث لحاظ جو اس وقت دولہن کو ہوتا ہے نہ کہہ سکے سب نے پسند کیا اور دولہن کو قنات
کے پیچھے بٹھایا، جب دیر ہوئی تو ہمجولیوں نے جا کر دیکھا تو دولہن کا نشان نہیں حیرت
زدوں نے باہر آکر بیان کیا خدا کی قدرت سے دریا تو وہ سامان خوشی کا تھا یکایک سامان غم
ہو گیا عورتوں نے بہت گریہ و زاری کی آخرش کوئی ساکت کوئی ششدر کوئی کسی طرف دیکھ
چپ رہ گیا پھر تلاش کی فکر ہوئی سواروں نے چاروں طرف گھوڑے دوڑائے راہ براہ ہر کسی
سے پوچھا پتا لگایا مگر وہ ایسی کب ڈوبی تھی جو باسانی تر آتی سب مجبور ہو کر کوئی دس کوئی بیس
کوس سے واپس آئے اور کمال یاس سے آہ بھر کر چپ ہو بیٹھے تمام برات کو اس پریشانی میں
چار شبانہ روز بے آب و دانہ گذر گئے نہ یہ ہمت و جرات کہ بے دولہن وطن کو چلے آئیں نہ یہ
مقتضائے حمیت کہ دہلی کو جو نزدیک تھی لوٹ جائیں اس اثنا میں ایک شخص کا وہاں گذر ہوا
گویا ان مصیبت زدوں کو خضر مل گیا آگے کے تجسس سے جو اس قنات کے نزدیک گیا
حال دریافت کیا براتیوں نے تمام سرگذشت اور اپنی پریشانی رو رو کر سنائی اس وقت
مسافر نووارد نے کہا کہ واقعی درد تمہارا لا دوا ہے مگر ہم بھی تدبیر بتلاتے ہیں سب نے بالاتفاق
پوچھا کہ فرمائیے کیا کریں ہم سے تو کچھ بن نہیں آتا جو تدبیر آپ ارشاد کریں اس کے انجام دہی
میں ہم سب بجان و دل حاضر ہیں اس نے کہا کہ اچھا [illegible] تیز رفتار
اور ایسے کہ ان کی صورت ظاہری سیرت باطنی کے مناسبت رکھتی ہو میرے ہمراہ کر دو تو میں
دہلی میں ان کو جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے پاس لے چلوں اور تمام حال عرض
گذار کر کے اس درد کی دوا کا طالب ہوں میرے نزدیک ان حضرت سے بڑھ کر ایسے دردوں
کا کوئی دوسرا طبیب نہیں ہے پس سب نے دل سے یہ امر تسلیم کیا [illegible]
آدمی جو اس برات میں تھے نہایت تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو کر [illegible] ساتھ ہو لیے اور آ کر
جناب مولانا صاحب پر جا کر بعد حصول قدم بوسی سب سرگذشت اپنی من و عن عرض کی آپ
نے فرمایا کہ جس روز یہ واقعہ ہوا اسی فقیر کو اس حال کی خبر دی گئی اور [illegible] منتظر تھا تقدیر

Marfat.com

اطمینان رکھو خانقاہ میں فروکش ہو جب یہ لوگ کھانے پینے سے فارغ ہوئے اور راستہ کی
تکان رفع ہوئی تو پھر حاضر حضور ہو کر امیدوار توجہ ہوئے آپ نے فرمایا کہ تم اس وقت دو
روٹیاں اور کے آٹے کی تیل سے چپڑ کر چاندنی چوک میں لے جاؤ وہاں ایک خارشی کتا تم کو
ملے گا تم ایک روٹی اس کے روبرو رکھ دینا گو وہ تمہارے اوپر کیسا ہی حملہ کرے اور ڈراوے لیکن
خوف نہ کرنا اور جگہ سے نہ ہلنا جب وہ کتا روٹی کھالے تو تم دوسری روٹی بھی اس کے روبرو
رکھ دینا اور گھوڑے تیار رکھنا جب وہ کتا روٹی کھا کر کسی طرف قصد کرے تو تم گھوڑوں پر سوار
ہو کر جہاں تک وہ جائے اس کے ساتھ جانا پیچھے نہ رہ جانا ورنہ آسان کام مشکل ہو جاوے گا اور
حضرت شاہ صاحب نے ایک رقعہ دیا کہ یہ رقعہ بالکہ یہ رقعہ اس کتے کے گلے میں باندھ دینا
چونکہ یہ آدمی سمجھدار تھے وہاں سے ہر ایک بات خوب ذہن نشین کر کے چاندنی چوک میں
آکر حسب فرمودہ جناب شاہ صاحب کتا پایا کہ وہ قبل روٹی دینے کے بہت کچھ ان پر چیخا چلایا
تھا اور ہوا لیکن یہ کیا ٹلنے والے تھے اڑے رہے اور اپنا کام کیے گئے یہاں تک کہ وہ دونوں روٹیاں
کھا لیں اور رقعہ اس کے گلے میں باندھ گھوڑوں پر سوار ہو کر قریب بیس کوس اس کے تعاقب میں چلے
گئے تو بعد طے اس قدر مسافت کے اس کتے نے ایک مقام پر ٹھہر کر پنجوں سے زمین کھودی
اور تھوڑے عمق پر ایک دروازہ دکھائی نظر آیا تو یہ سب باہر کھڑے رہے اور وہ کتا اندر دروازہ
کے چلا گیا تھوڑے عرصہ میں چند آدمی سن رسیدہ پر وضع و لباس انسانوں کے اسی دروازہ سے
معہ دو ہمراہ کے باہر آئے اور مطلوب ان کا حوالہ کیا اور کہا کہ جناب مولانا صاحب سے ہمارا
سلام کہہ کر گذارش کرنا کہ ہمارے عملہ میں ایک شخص پاجی نے ایسی حرکت کی ہے اور اس حرکت
بد کی سزا نہایت سخت دے دی گئی چونکہ یہ خطا ہم سے سرزد نہیں ہوئی اور گنہگار اپنی سزا کردار یا حسن
الوجہ پا چکا لہٰذا امیدوار ہیں کہ یہ خطا ہماری معاف فرمائی جاوے پس اس قدر کلام کر کے وہ صاحب
جو اس دروازہ سے تشریف لائے تھے اسی راہ سے واپس چلے گئے بعد تھوڑے عرصہ کے وہی کتا
اسی حیثیت سے باہر آیا اور جس طرح پر کہ زمین کو شگافتہ کیا تھا بند کر کے جانب دہلی رخ کیا
اور یہ سوار بھی اس کے جلو میں چلے وہ آگے آگے یہ لوگ معہ عروس پیچھے پیچھے دہلی آ پہنچے اور خدمت بابرکت
جناب شاہ صاحب میں حاضر ہو کر ادائے شکریہ اور حصول اجازت کے بعد سے جو اس جنگل بیابان
تباہ پڑی تھی آ ملے اور سب حال ابتدا تا انتہا بیان کیا سب کو حیرت ہوئی اور جناب شاہ صاحب
کے معتقد ہوا اور فی الفور داخل مرید ہو گئے۔

Marfat.com

پری کا قصہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے اور چند طالب علم بھی حاضر تھے انہی میں ایک طالب علم بہت حسین تھا یکایک خوف زدہ ہوا حضرت نے فرمایا کیا ہے عرض کیا کہ ایک عورت سامنے کھڑی ہے اور مجھ کو ہاتھ سے بلاتی ہے آپ نے فرمایا [illegible] اس کے پاس جا کر دریافت کرو کیا [illegible] طالب علم گیا عورت نے کہا کہ میں [illegible] ہوں اور فی زمانہ ایک جن بھی مجھ پر ایسا ہی عاشق ہے جیسے کہ میں تم پر اس جن کو [illegible] معلوم ہو گیا ہے کہ میں تم پر عاشق ہوں اس کا ارادہ ہے کہ آج بعد مغرب یہاں آ کر تم کو زندہ نہ چھوڑے [illegible] طالب علم یہ بات سن کر حضرت کی خدمت میں آیا اور جو سنا تھا عرض کیا حضرت نے فرمایا [illegible] اب جاؤ اور جب [illegible] وہ عورت [illegible] اور بعد مغرب طالب علم [illegible] حضرت نے [illegible] ایک طمانچہ اس کے مارا وہ اچھا ہو گیا وہ عورت [illegible] سے اس جن کے زخم [illegible] شاید [illegible] [illegible] حضرت مولانا صاحب [illegible] آئی [illegible] بیان کیا [illegible] طالب [illegible] روبرو بیان کیا آپ نے اس [illegible] کھینچے اور [illegible] عورت کے سامنے [illegible] لیکن [illegible] ہو جاتی ہوں [illegible]

حضرت کی کنیز کا قصہ

حضرت مولانا صاحب [illegible] کی حالت نزع میں [illegible] جنتی [illegible] ہاتھ اٹھا کر [illegible] مولانا صاحب [illegible] نے فرمایا اس سے [illegible] کے باعث [illegible] کہتے ہیں کہ ایک [illegible] برآمد [illegible] تیری [illegible]

آپ کی قوت حافظہ

۱۔ مسٹر ولیم فریزر صاحب بدر ڈ ہلی نے آکر عرض کیا کہ میں بحکم سرکار ولایت کابل جاتا ہوں حضرت مولانا صاحب نے حال راستہ کا مفصل بیان فرمانا شروع کیا فریزر صاحب نے سب حال انگریزی میں لکھ لیا کسی مقام پر بفاصلہ بعید حضرت مولانا صاحب نے چند درخت اور ایک کنواں فرمایا تھا فریزر صاحب جو وہاں پہنچے کنواں نہ تھا لوگوں سے پوچھا انھوں نے ناواقفیت بیان کی بوقت واپسی صاحب موصوف اس جگہ قیام پذیر ہوئے اور موضع کے قریب کے باشندوں سے بلا کر دریافت کیا انھوں نے کنواں بتلایا اور کہا زمین میں دب گیا ہے۔ صاحب نے اس مقام کو کھدوا کر دیکھا تو واقعی کنواں تھا جب صاحب دہلی آئے اور جناب مولانا صاحب کے پاس حاضر ہوئے تو صاحب نے عرض کیا حضور راستہ میں آپ نے مقام و نشان بتلائے تھے سب پائے لیکن کنواں نہیں ملا حضرت نے فرمایا کنواں وہاں ضرور ہے مٹی میں دب گیا ہوگا پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

۲۔ ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ عمر شباب میں مجھ کو ساٹھ ستر ہزار شعر عربی و فارسی ہندی یاد تھے اب بھی دس گیارہ ہزار یاد ہوں گے پھر آپ نے ایک رباعی جو جناب سرمد کا نے نعت کی شان میں تصنیف فرمائی تھی پڑھی۔ رباعی

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ایک انگریز سے مقابلہ

روایت ہے کہ ایک انگریز مقابلہ کے لئے آپ کے پاس آیا۔ عربی و فارسی میں دستگاہ کامل رکھتا تھا حضرت مولانا صاحب مسجد جامع دہلی میں وعظ فرمارہے تھے کہ اس نے آتے ہی عرض کیا کہ حضرت میرے سوال کا جواب دیجئے، آپ نے فرمایا کہو اس نے ایک شعر پڑھا۔

عیسیٰ بگفت کہ عیسیٰ از مصطفیٰ اعلیٰ است کہ ایں بزیر زمین و آں بر اوج سما ست

اور کہا اس شعر سے بلندی رتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ظاہر ہوتی ہے کہ وہ آسمان پر ہیں اور آپ کے نبی زیر خاک، حضرت مولانا صاحب نے اسی وقت شعر اس کے جواب میں پڑھا:۔

بگفتمش کہ نہ ایں حجت قوی باشد حباب بر سر آب و گہر تہ دریا ست

فرمایا یوں سمجھنا چاہیے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام عالم بالا میں بمنزلہ حباب ہیں اور ہمارے پیشوا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مثل گوہر نایاب جو دریا کی تہ میں رہتا ہے۔

کہتے ہیں کہ وہ انگریز یہ تقریر سن کر پھڑک گیا چونکہ مشیت ایزدی میں اس کے لئے فلاح تھی اسی وقت مسلمان ہوگیا۔

کشف

روایت ہے کہ رمضان شریف میں حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب قادری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب قدر کب ہے۔ آپ نے فرمایا بائیسویں شب ایک شخص نے آپ کے شاگردوں میں سے عرض کیا بائیسویں کی تو کہیں خبر نہیں۔ فرمایا ایک روایت یہ بھی تو ہے کہ شب قدر تمام سال میں دائر ہے۔ الحاصل شاہ صاحب موصوف نے شب قدر اسی شب پائی اور دوسرے دن حضرت کا شکریہ ادا کرنے آئے۔

ایک شیعہ کا جواب

روایت ہے کہ شیعوں کے ایک بہت بڑے عالم نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ بی بی عائشہ تو جنتی نہیں ان کے جنتی ہونے پر آپ کے پاس کیا دلیل ہے۔ فرمایا تم نے مذہب کی فلاں کتاب دیکھی ہے اس نے عرض کیا جی ہاں وہ تو بڑی معتبر کتاب ہے فرمایا اس کتاب میں لکھا ہے کہ عکاشہ رضی اللہ عنہ نے ایک بار کسی حیلہ سے حضرت کی مہر نبوت کا بوسہ لے لیا تھا سو وہ جنتی ہوا اس عالم نے کہا ہاں اس میں کیا شک ہے تو حضرت نے فرمایا جب یہ بات ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے جنتی ہونے میں کیا شبہ ہے جو برسوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں رہیں اس عالم نے سنتے ہی اپنے مذہب اور اعتقاد سے توبہ کی اور سنی ہوگیا۔

ایک مسخرہ کو جواب

ایک شہدہ نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوکر کہا کہ جناب آپ ہر ایک شخص کے سوال کا جواب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت ہو آپ نے فرمایا کہو کیا ہے اس نے کہا ہم لوگ گولیاں جاڑے میں کھیلتے ہیں اور اس موسم کے سوا دوسرے موسم میں ہمیں خواہش نہیں ہوتی اس کا کیا سبب ہے۔ آپ نے فرمایا اس کے دو سبب ہیں ایک تو تمہیں اور ہمیں سب کو معلوم ہے وہ یہ کہ گولیاں مثل اور بازیوں کے نہیں جیسے گنجفہ وشطرنج وغیرہ کہ مکان میں بیٹھے

کھیلے جائیں اس کے لئے تو میدان کی ضرورت ہے اور میدان میں دھوپ اور بارش کے موسم میں کھیلنا دشوار ہے۔ دوسرے ایک اور سبب ہے کہ وہ تمہیں معلوم نہیں ہمیں معلوم ہے اس نے عرض کیا ارشاد ہو فرمایا گوٹی کھیلنے سے مقصود نشان کا اڑانا ہے جو شست کے جمنے پر موقوف ہے اور شست کا جمنا انجماد خون سے تعلق رکھتا ہے اور خون کا انجماد جاڑوں میں ہوتا ہے یہ تقریر سن کر اور حاضرین مجلس بہت محظوظ ہوئے۔

ایک انگریز کو جواب

روایت ہے کہ ایک انگریز نے حضرت سے سوال کیا کہ ہماری قوم کے پاس آدمی جب کسی جگہ جمع ہوتے ہیں تو سب ایک ہی رنگ روپ کے نظر آتے ہیں بخلاف آپ لوگوں کے ہر ایک نئی طرح کا کوئی کالا، کوئی گورا، کوئی سانولا اس کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا ایک طرح پر ہونا کچھ فخر و مباہات کی بات نہیں کیونکہ سو گدھوں کو ایک جگہ جمع کیجئے تو سب ایک ہی رنگ کے جمع ہوں گے بخلاف گھوڑوں کے کہ کوئی کمیت، کوئی سرنگ، کوئی سبزہ، کوئی نقرہ، کوئی سمند ہوتا ہے اور ان کے اوصاف بھی ویسے ہی ہوتے ہیں، طاقت و جوانمردی، دلیری، ملک گیری یہ کمال گدھوں میں کہاں ہے۔ وہ انگریز دم بخود ہو گیا اور شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

قرآن میں کیمیا کا نسخہ

ایک انگریز نے شاہ صاحب سے سوال کیا یہ جو آپ لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز ایسی نہیں جو ہمارے قرآن میں نہ ہو، یہ بات سچ ہے حضرت نے فرمایا ہاں سچ ہے اس انگریز نے کہا بھلا کیمیا کا نسخہ کہاں ہے آپ نے فرمایا تانبا لاؤ، چنانچہ ایک ٹکڑا تانبے کا کسی نے لا دیا اس پر آپ نے ایک آیۃ پڑھ کر دم کر دیا وہ سونا ہو گیا تب اس انگریز نے کہا اچھا کوئی دوسرا شخص یہ پڑھ کر سونا بنا دے۔ تو حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کچھ فرق نہیں، زبانوں کا فرق ہے۔

ایک شیعہ سے مقابلہ

ایک شیعوں کا فاضل رندانہ لباس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت سی آؤ بھگت کی اور بیس ہزار کی امداد بھی دی کہ کسی طرح مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کو بند کر دو انہوں نے تحفہ اثنا عشریہ لکھ کر ہمارا ناک میں دم کر دیا ہے۔ اس نے کہا میں بھی اسی ارادہ سے آیا ہوں چنانچہ وہ ایک روز حاضر ہوا حضرت کا اخیر زمانہ تھا۔ عرض کیا میرا کچھ سوال ہے آپ جواب دیجئے۔ فرمایا کہو کیا مطلب ہے اس نے کہا مجھے تردد ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے یا

Marfat.com

سنیوں کا، جس سے پوچھتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرتا ہے مگر میری سمجھ میں نہیں آتا۔ آپ اس طور سے ارشاد فرمایئے کہ میں سمجھ جاؤں۔ آپ نے فرمایا یہ تو بہت آسان بات ہے میں سمجھا تھا کوئی مشکل بات پوچھتے ہوگے۔ اس نے کہا حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علمی بیان کرتا ہے، اور میں جاہل کم علم آدمی سمجھ نہیں سکتا کوئی بات ہو کہ بلا تردد سمجھ میں آسکے آپ نے فرمایا انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا لیکن تم یہ بتاؤ کہ کس قدر استعداد رکھتے ہو۔ [illegible] بات حضرت آپ کریں گے میں بخوبی سمجھ سکتا ہوں مگر اس کے خیال میں یہ بات تھی کہ کوئی بات آپ سے سنکر اس میں علمی ضوابط سے گرفت کروں۔ شاہ صاحب نے کہا کہ تو کسی شہر قصبہ [illegible] کے شہر کے رہنے والے ہو اس نے کسی جگہ کا نام لیا۔ فرمایا کہ تو کہو تمہارے محلہ میں تم رہتے ہو وہاں کے لوگ تو تمہیں خوب جانتے ہوں گے یا دوسرے محلے کے اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے محلہ کے لوگ دوسرے محلہ والوں کی بہ نسبت زیادہ شناسا ہوتے ہیں اور [illegible] بہت سے اسباب ہیں۔ پھر فرمایا اس بستی والے تمہیں زیادہ جانتے ہیں یا دوسری بستی والے اس نے کہا اپنی ہی بستی والے۔ پھر فرمایا اس ملک والے بہت واقف ہیں یا دوسرے ملک والے اس نے کہا اسی ملک والے بہرحال زیادہ واقف ہیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب یہ بات ہے تو سمجھنا چاہیے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور آپ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی اور کسی ملک میں آپ کو سفر کا اتفاق نہ ہوا۔ اب مکہ اور مدینہ میں جا کر دریافت کرو کہ حضرت کا دین سنیوں کے مطابق تھا یا شیعوں کے۔ وہ شخص [illegible] چپ ہو رہا۔ پھر فرمایا [illegible] خصوصیت سے کہتا ہے ان میں اور [illegible] کی معجزات تو شاہ صاحب نے کہا جو خرق عادات نبی [illegible] اس کے پیرو اور مذہب صادق سے ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں [illegible] تک آئے ہو ظہور کرامت حضرت سید عبدالقادر جیلانی اور سلطان نظام الدین اولیاء وغیرہ سنیوں سے سنا ہے یا نصیر الدین طوسی اور باقر داماد وغیرہ شیعوں سے [illegible] خاموش رہا۔ پھر فرمایا کہ خیر یہ تو کہو تم جو یہاں تک آئے ہو تو اپنے اہل و عیال و اسباب وغیرہ کس کے سپرد کر کے آئے ہو کہا میرا چچیرا بھائی ہے اور قرابت والے بھی ہیں۔ فرمایا انہیں معتبر جانا یا خائن کہا اگر خائن جانتا تو سپرد کیوں کرتا اس وقت آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام چیزوں سے قرآن شریف بہت عزیز تھا چنانچہ رحلت کے وقت فرمایا

میں تم میں آل اور کلام الٰہی چھوڑتا ہوں۔ اب کہو قرآن شریف سُنیوں کے سینے میں ہے یا شیعوں کے یہ بھی سُن کر سکوت کیا۔ پھر فرمایا کسی شخص کو کسی سے محبت دلی ہے تو وہ بہر کیف اس کی متابعت کرتا ہے خواہ ظاہری امور میں ہو یا باطنی میں اب سچ کہو کہ مجھ فقیر حقیر کی صورت اور وضع حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی روش پر معلوم ہوتی ہے یا تمہاری حاصل کلام حضرت نے ایسے بہت سے نظائر بیان فرمائے کہ اُس سے سوائے سکوت کے اور کچھ بن نہ پڑا واللہ اعلم۔

فیضِ صحبت

ایک مولوی بہر صاحب متوطن دہلی دوسرے مولوی دھومن صاحب متوطن رامپور منیاراں ضلع سہارنپور یہ دونوں ظاہر میں کچھ لکھے پڑھے نہ تھے لیکن بہ برکت صحبت جناب مولانا صاحب بڑے فاضل متبحر تھے نواب مبارک علی خاں صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے دونوں کو دیکھا ہے اور وعظ بھی سُنا ہے مولوی بہر صاحب سے جو کہتے کہ کچھ وعظ فرمایئے تو وہ فرماتے کہ اچھا کچھ پڑھو جب کلام مجید سے ایک رکوع پڑھ کر سُنایا مولوی صاحب نے اس کا بیان کرنا شروع کیا اس وقت ان کو تمام کلام مجید اور جملہ صحاح ستّہ کتابیں حدیث شریف کی سب حفظ یاد تھیں اور تمام علوم منقول و معقول و علم معانی و کلام وغیرہ بیان ہوتے جاتے تھے اور کسی نے کچھ غلطی سہواً یا قصداً کی تو آپ فرماتے کہ اس میں غلطی ہے معنی درست نہیں ہوتے۔ پھر جو کلام مجید میں دیکھتے تو فی الحقیقت غلطی ہوتی تھی۔

انتقالِ پُر ملال

جب حضرت مولانا صاحب کا اس جہان فانی سے انتقال ہوا ہے کئی دن سے کچھ کھانا نہیں کھایا تھا اور مرض کی شدت تھی وعظ کا دن آیا حضرت نے فرمایا مجھ کو پکڑے رہو جب میں بیان کرنے لگوں تب چھوڑ دیجیو ویسا ہی کیا پھر بدستور وعظ فرمانے لگے ہزاروں آدمی جمع ہوتے تھے اور جس قدر آواز اشخاص قریب کے کان میں پہنچتی تھی اسی قدر اشخاص بعید کے کان میں پہنچتی تھی جو عالم فاضل سمجھتا تھا اسی قدر جاہل سمجھتا تھا راقمؔ نے ایک مرتبہ بچشم خود دیکھا ہے کہ دو دوکاندار زیور فروش آپس میں کہنے لگے کہ بھائی آج میرا جانا وعظ میں نہیں ہوا تو کیا ہوا تھا کیا بیان فرمایا تھا اس نے کل حال مفصل بیان کیا بعد اس کے وعظ آیۃ شریفہ ذوی القربیٰ

ا؎ نواب مبارک علی مراد ہیں۔

Marfat.com

والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل کا فرمایا اور اس کے مطابق نقدی واسباب سب تقسیم فرمایا
بعد اس کے کچھ اشعار عربی کے پڑھے اور کچھ فارسی کے اور یہ شعر مشہور من نیز حاضر میشوم تصویر
جاناں در بغل۔ آپ نے فرمایا من نیز حاضر میشوم تفسیر قرآں در بغل۔ اور بہت شعر ایسے
کہ ایک مصرع مصنف کا اور دوسرا اپنا پڑھا کئے، پھر آپ نے فرمایا کفن میرا اسی کپڑے
کا ہو جو میں پہنتا ہوں کرتہ آپ کا دھوتر کا اور گاڑھے کا پاجامہ ہوتا تھا اور فرمایا کہ نماز جنازہ
کی باہر شہر کے ہو، اور بادشاہ میرے جنازہ پر نہ آوے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور پچپن دفعہ نماز
جنازہ ہوئی جوق جوق لوگ آتے تھے اور پڑھتے تھے۔

تاریخ

وفات حسرت آیات از اولاد امجاد امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت مولانا شاہ رؤف احمد صاحبؒ

شاہ عبدالعزیز فخر جہاں — عالم علم آیت قرآن
صبح یکشنبہ ہفتمیں شوال — از بدن گشتہ روح او پنہاں
سن ہجری چو جستم از ہاتف — گفت اے نکتہ سنج قاعدہ داں
سال فوتش ز ہر عدد پیدا است — از احد تا الوف زین عنواں!
توانی از ہر عدد کہ تاریخش — اولاً چار چند کن پس ازاں
یک بیفزا و ضرب کن در دہ — پس بکن طرح بست اے جاں
در صد و بست و چار باقی را — ضرب فرما تو اے فہیم زماں
پس بنقصان یک عدد دریاب — فوت آں فخر زمین و زماں

تاریخ وفات از حکیم مومن خاں صاحب دہلویؒ

انتخاب نسخۂ دین مولوی عبدالعزیز — بے عدیل و بے نظیر و بے مثال و بے مثل
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے — آگیا تھا کیا کہیں ہر دل کے ایمان میں خلل
بے ستم اے چرخ تو کس کو یہاں سے لے گیا — کیا کیا یہ ظلم تو نے بیکسوں پر اے اجل
جب اٹھائی نعش اک عالم تہ و بالا ہوا — لوٹتا تھا خاک پہ ہر قدسی گردوں محل
کیا کہوں دنیا کس پہ تھا صدمہ کیا جس وقت دفن — ڈالتا تھا خاک سر پہ ہر عزیز و مبتذل
مجلس درد آفرین تعزیت میں میں بھی تھا — جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آکر بے بدل

دست بے داد اجل سے بے سر و پا ہو گئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل
۱۲۳۹ھ

مختصر احوال

دختراں و برادراں و نبیرگاں حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ

آپ کے کوئی فرزند نرینہ پیدا نہیں ہوا۔ تین لڑکیاں ہوئی تھیں مگر وہ سب کی سب آپ کی حیات ہی میں انتقال کر گئیں۔ بڑی صاحبزادی کا نکاح مولوی عیسیٰ صاحب سے ہوا تھا جو مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے فرزند تھے۔ اور دوسری صاحبزادی کا نکاح شیخ محمد افضل صاحب سے ہوا تھا۔ جو شیخ احمد کے بیٹے اور وہ شاہ اسمٰعیل کے اور وہ شیخ منصور کے اور وہ احمد کے اور وہ محمود کے بیٹے تھے۔ ان کا نسب نامہ یہاں سے ہی کے نسب نامہ سے جا ملتا ہے ان سے دو فرزند پیدا ہوئے (۱) مولوی محمد اسحاق صاحب جو ۷ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور دوسرے مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۸ ذی الحجہ ۱۲۰۰ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ اور تیسری صاحبزادی کا نکاح مولوی عبدالحی صاحب سے ہوا تھا۔

آپ کی وفات کے بعد یہ تینوں برادر گرامی قدر آپ کے قائم مقام مسند علم پر جلوہ گر ہوئے۔ اور درس و تدریس میں مشغول ہوئے۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

(۱) مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔

ان سے مولوی محمد موسیٰ صاحب، مولوی محمد عیسیٰ صاحب، مولوی [illegible] صاحب، مولوی حسن جان صاحب یہ چاروں فرزند پیدا ہوئے اور ایک دختر۔

(۲) مولانا شاہ عبدالقادر صاحب۔

ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی کہ اپنے بھتیجے مولوی مصطفیٰ کو بیاہ دی تھی ان سے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو مولوی اسمٰعیل شہید کی زوجیت میں دی گئی اس سے مولوی محمد عمر پیدا ہوئے۔ عمر شریف آپ کی ۶۸ سال کی ہوئی۔

(۳) مولانا عبدالغنی صاحب۔ ان کا حال ابھی طرح معلوم نہ ہوا۔

Marfat.com

ان حضرات کے مزار بھی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ اور مولانا شاہ عبدالعزیز رحہ کے مزار کے متصل ہیں۔

ان حضرات کے بعد مولانا شاہ اسحاق صاحب سجادہ نشین ہوئے جن کے اوصاف خارج از بیان ہیں ان کی وفات ۲۷ ماہ رجب شب شنبہ قریب طلوع صبح صادق ۱۲۶۲ھ مکہ معظمہ میں ہوئی۔

ان کے بڑے بڑے اکمل شاگرد ہندوستان میں مثل آفتاب و ماہتاب گذرے ہیں جن سے اس وقت تک درس و تدریس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

ایں سلسلہ از طلائے ناب ست
ایں خانہ تمام آفتاب ست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپ کے خاص ارشادات

مسمّٰی بہ ارشادِ عزیزی

جو ایک صاحب کے جواب میں آپ نے ارشاد فرمائے ہیں ان میں سے بعض ضروری اور مختصر اور مناسب مقام یہاں بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس سے فائدہ ہو۔

عبادت سے رغبت اور گناہوں سے نفرت کا طریقہ

سوال۔ کس چیز کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت ہوتی ہے

جواب۔ اس مقصد کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے اور کلمۂ توحید کی نفی و اثبات اور شد و مد کے ساتھ اس کی ضرب قلب پر لگانا اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح و شام پڑھنی۔

نماز کے بعد کے اوراد

سوال۔ پنج وقتی نماز کے بعد تسبیح اور مناجات پڑھنے کے بارہ میں کیا ارشاد ہوتا ہے

جواب۔ صبح کی نماز کے بعد لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین سو مرتبہ [illegible] ظہر کی نماز کے بعد اگر فرصت ہو تو حسبی اللہ ونعم الوکیل پانچ سو مرتبہ [illegible] پچیس مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد تسبیح فاطمہ یعنی سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اللہ اکبر ۳۴ بار۔ اور مغرب کی نماز کے بعد کلمہ تمجید سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پانچ سو مرتبہ پڑھنا چاہئے اور عشاء کی نماز کے بعد درود شریف کوئی سا ہو سو مرتبہ مدینہ منورہ کی طرف رخ کرکے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا خیال رکھ کے پڑھنا چاہئے۔

گناہوں کی معافی اور خاتمہ بالخیر ہونے کا طریقہ

سوال: عفو گناہ اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے کیا پڑھنا چاہئے

جواب۔ عفو گناہ کے لئے استغفار نہایت مناسب ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے کلمۂ طیبہ کا زیادہ ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

عذاب قبر سے بچنے کا طریقہ

سوال۔ قبر کے عذاب سے بچنے کے لئے کیا پڑھنا چاہئے۔

جواب۔ سورہ تبارک الذی عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ سونے سے قبل پڑھنی چاہئے اور سورہ الم السجدہ کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہئے۔

نفس و شیطان سے حفاظت کا وظیفہ

سوال۔ نفس امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کے لئے کیا پڑھنا چاہئے۔

جواب۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ زیادہ پڑھنا چاہئے اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنی چاہئے

مستحب و مسنون روزے

سوال۔ رمضان شریف کے سوا اور کس مہینے میں روزہ رکھنا چاہئے۔

جواب۔ رمضان شریف کے سوا یہ روزے بہتر ہیں نویں ذی الحجہ کے روزہ کا نہایت ثواب ہے اور اس سے دو برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دسویں محرم کہ روزہ عاشورا ہے اس دن کے روزہ کا بھی نہایت ثواب ہے اور یہ روزہ مسنون ہے اور اس سے ایک برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے سوا یہ بھی مسنون ہے کہ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھا جائے اور بہتر ہے کہ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو یہ روزہ رکھا جائے اور اس طرح بھی سنت ادا ہو جاتی ہے کہ اول عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوسرے عشرہ میں ایک روزہ اور تیسرے عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوشنبہ اور پنجشنبہ کا روزہ مستحب ہے اور صبح شب برات کے دن کا روزہ اور شش عید کا روزہ بھی مستحب ہے اور عشرہ ذی الحجہ کا روزہ بھی مستحب ہے مگر بقر عید کے دن روزہ رکھنا نہ چاہئے اور جس قدر ہو سکے رجب میں روزہ رکھنا مستحب ہے اور اس میں بہت ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

استغفار و درود شریف کا ورد

سوال۔ کوئی درود شریف اور استغفار ہمیشہ وظیفہ کرنے کے لئے ارشاد ہو۔

جواب۔ اگر ہو سکے تو ہر شب ورنہ شب جمعہ میں ہمیشہ سو مرتبہ یہ درود شریف

پڑھنا چاہئے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اور بہترین استغفار سید الاستغفار ہے سوتے وقت معمول کا لحاظ کرکے پڑھنا چاہئے۔

آدابِ تلاوت

سوال۔ آدابِ تلاوت قرآن شریف کیا ہیں۔

جواب۔ قرآن شریف کی تلاوت کے آداب یہ ہیں با وضو رو بہ قبلہ دو زانو بیٹھنا اور حروف بخوبی ادا کرنا اور مد و شد کا لحاظ رکھنا۔ وقف کی جگہ وقف کرنا۔ یہ سب ظاہری آداب ہیں باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی کو چاہئے کہ تصور کرے کہ گویا جناب رب العزت سے قرآن شریف پڑھ رہا ہوں اور اللہ جل شانہٗ گویا استاد کی جگہ سن رہا ہے اور منتہی ہو جاتے ہیں کہ سب کلام پاک واسطہ اس کا رب العزت سے سنتا ہے۔ اور فرق دونوں صورتوں میں یہ ہے کہ پہلی صورت میں اپنی زبان سے پڑھنا ہوتا ہے اور اللہ جل شانہٗ کا سننا اور دوسری صورت میں حضرت رب العزت سے ارشاد ہوتا ہے اور اپنے کانوں سے سننا۔ اور یہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے چنانچہ شیخ الشیوخ نے عوارف میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ اِنِّیْ لَا اُکَرِّرُ الْاٰیَۃَ حَتّٰی اَسْمَعَھَا مِنْ قَائِلِھَا۔ یعنی آیت پڑھتا رہتا ہوں اور بار بار اس کا تکرار کیا کرتا ہوں۔ یہاں تک کہ وہ آیت اس کے قائل یعنی اللہ تعالیٰ سے سن لیتا ہوں اور شیخ الشیوخ نے عوارف میں یہ کلام نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اس وقت بمنزلہ درخت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ کہتے تھے۔

سکراتِ موت کے آسان ہونے کا طریقہ

سوال۔ عذابِ موت آسان ہونے کے لئے ارشاد ہو۔

جواب۔ روایت سے ثابت ہے کہ سکرات موت آسان ہونے کے لئے سورۃ یٰسٓ اور سورۃ اخلاص پڑھنا چاہئے اور یہ بھی حدیث میں آیا کہ عذاب قبر دور ہونے کے لئے سورۃ تبارک الذی عشاء کے بعد پڑھنے کے قابل یقین کیا گیا ہے۔ اور ایسا ہی سورۃ دخان پڑھنے کے بارہ میں بھی روایت ہے۔

قبر میں سوال و جواب

سوال۔ قبر میں جو سوال و جواب ہوتا ہے وہ کس زبان میں ہوتا ہے

جواب۔ قبر میں مومن کامل جو جواب دیتا ہے وہ موافق احادیث کے لکھا جاتا ہے۔ پھر کی ضرورت نہیں اور یہ جواب ورد زبان کرنا چاہئے اور وہ نئے کپڑے پر خوشبو سے لکھوا کر اپنے پاس رکھنا چاہئے وہ جواب یہ ہیں:۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِي النُّوْرَيْنِ وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ مَرْحَبًا بِالْمَلَكَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْحَاضِرَيْنِ اِشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ؕ

ترجمہ:۔ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے قابل نہیں اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں راضی ہوا میں اللہ سے از روئے رب ہونے کے اور اسلام سے از روئے دین ہونے کے۔ اور راضی ہوا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے از روئے نبی ہونے کے اور رسول ہونے کے۔ اور راضی ہوا میں قرآن سے از روئے مقتدا ہونے کے اور کعبہ سے از روئے قبلہ ہونے کے اور راضی ہوا میں مسلمانوں سے از روئے بھائی ہونے کے اور راضی ہوا میں حضرت صدیقؓ اور حضرت فاروقؓ اور حضرت ذی النورینؓ اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے از روئے امام ہونے کے ان حضرات کی شان میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے اور خوشی ہے دو فرشتوں کے آنے سے کہ گواہ اور موجود ہیں اور اے تم دونوں فرشتو گواہ رہو اس پر کہ ہم گواہی دیتے ہیں یہ کہ نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اسی شہادت پر ہم زندہ رہیں اور اسی پر ہم مریں اور اسی پر قیامت میں اٹھائے جاویں گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔

قریب الموت کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے

سوال۔ جب کسی شخص کو مرض موت کا گمان ہو جائے اور یہ معلوم ہو جائے کہ نہ بچے گا، تو اس وقت موت کے قبل جب تک مریض کا ہوش و حواس باقی رہے اس کو کیا کرنا چاہیے یا ورثا مریض کو اس کی رفاہیت و نجات کے لئے کیا کرنا چاہیے۔

جواب۔ جبکہ مریض زندگی سے مایوس ہو جائے اور یہ معلوم ہو کہ اب موت جلد آجائیگی

Marfat.com

تو اس کے وارثوں کو چاہئے کہ پہلے غسل یا وضو یا تیمم کے ذریعہ سے بخوبی پاک کریں اور اسے چارپائی پر قبلہ رو بٹھائیں اور اس کے پاس کی جگہ بالکل پاک و صاف کر دیں گلاب وغیرہ چھڑکیں اور وہ جگہ عطر و خوشبو سے معطر کریں اور دنیا و مافیہا کا ذکر اس کے سامنے موقوف کر دیں اور رونا پیٹنا ہرگز نہ کریں اور زن و فرزند اور اس کے متعلقین کو اس کے نزدیک نہ کریں اگر وہ خود یاد کرے تو وہ ایک مرتبہ ان لوگوں کو اس کے سامنے لے آویں اور اس کے سامنے ہمیشہ کلمہ و استغفار بلند آواز سے پڑھتے رہیں تاکہ خود اسے یاد آ جائے اور وہ بھی پڑھنے لگے اور اسے تاکید نہ کریں کہ تو بھی کلمہ و استغفار پڑھ بلکہ خود وقتاً فوقتاً کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ اسے یاد آ جائے اور قبر کی سختی اور حساب کا خوف اور آخرت کی شدت کا اس کے سامنے ذکر نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کا ذکر کریں اور گناہوں کی بخشش کا تذکرہ کریں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عام شفاعت کا ذکر کریں اور ارواح صالحین خصوصاً مشائخ اور پیران طریقت کا تذکرہ اس کے روبرو کریں اور وہ امور ذکر کریں کہ جس سے گنہگاروں کے گناہ دور ہوتے ہیں اور یہ بھی ذکر کریں کہ خدا کے ہاں تھوڑا عمل بھی قبول ہو جاتا ہے تاکہ خوف پر اس کی امید غالب ہو جائے اور جو کچھ اس وقت وصیت کرے وہ خوش دلی سے قبول کریں اور ضامن ہو جائیں کہ یہ وصیت ضرور بجا لاویں گے تاکہ اس کا دل متردد نہ ہو اس کے روبرو سورۂ یٰسین اور سورۂ رعد اور سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھیں اور کبھی کبھی اور سورتیں اور آیات قرآنی پڑھیں۔

نماز استسقا وغیرہ کی ترکیب

سوال۔ نماز استسقا اور نماز کسوف اور نماز عاشورا کی ترکیب عنایت ہو۔

جواب۔ چاہئے کہ استسقا کی نماز کے لئے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ عید گاہ میں برابر تین دن باہر نکلے اور پیادہ پا جانا بہتر ہے اور پرانا اور مستعمل کپڑا پہن کر نکلے اور عید کی طرح زینت اور آراستگی نہ کرے اور خشوع و خضوع اور شرمندگی کے ساتھ عید گاہ میں جائے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور قراۃ پکار کر پڑھے اور اس کے بعد خطبہ پڑھے اور دعا کرے اور گناہوں سے بہت توبہ اور استغفار کرے اور چاہئے کہ امام اپنی چادر کے نیچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور داہنی طرف کا کنارہ بائیں طرف کرے اور بائیں طرف کا کنارہ داہنی طرف اور نہایت تضرع اور زاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث میں جو دعا آئی ہے وہ پڑھے اور وہ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مَرِیْعًا

Merfat.com

نَافِعاً غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلاً غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ ۔

نماز کسوف کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کا امام لوگوں کے ساتھ دو رکعت نفل نماز پڑھے جس طرح اور دوسری نفل پڑھی جاتی ہے اسی ترکیب سے پڑھے اور قرأت پوشیدہ یعنی آہستہ پڑھے اور جس قدر زیادہ قرأت ہو بہتر ہے اور اس کے بعد دعا اور استغفار میں مشغول رہے اس وقت تک کہ ماہتاب روشن ہو جائے ۔

نماز عاشورار کی ترکیب کتب مشائخ میں اس طرح پائی گئی کہ عاشورار کے دن جب آفتاب بلند ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ حشر کا آخر پڑھے اور سلام کے بعد جس قدر چاہے درود شریف پڑھے اور مشائخ کی بعض روایات میں یہ ترکیب ہے کہ چھ رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ والشمس اور دوسری میں انا انزلناہ اور تیسری میں اذا زلزلت الارض اور چوتھی میں قل ھو اللہ احد اور پانچویں میں قل اعوذ برب الفلق اور چھٹی میں قل اعوذ برب الناس پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جاوے تو سجدہ کرے اور اپنی حاجت کے لئے دعا کرے ۔

زیارت قبور کا طریقہ

سوال۔ زیارت قبور کی ترکیب ارشاد ہو۔

جواب۔ جب عوام مومنین کی قبر کی زیارت کے لئے جائے تو پہلے قبلہ کی طرف پشت کرے اور میت کے سینے کے سامنے منہ کرے اور سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ احد تین مرتبہ پڑھے اور جب مقبرہ میں جائے تو یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ اور اگر منجملہ اولیار و صلحار کے کسی بزرگ کی قبر کی زیارت کے لئے جاوے تو چاہیے کہ اس بزرگ کے سینہ کی طرف بیٹھے اور اکیس مرتبہ چار ضرب سے یہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سورہ انا انزلناہ تین مرتبہ پڑھے اور دل سے خطرات کو دور کرے اور دل کو اس بزرگ کے سامنے رکھے تو اس بزرگ کی روح کی برکات زیارت کرنے والے کے دل میں پہنچیں گی ۔

صاحب قبر کی بزرگی اور استمداد کا طریقہ

سوال۔ صاحب قبر کے کامل معلوم ہونے کی ترکیب ارشاد ہو۔ اور اس سے استمداد کی

Marfat.com

ترکیب بھی۔

جواب۔ اہل قبور میں سے بعض بزرگ کمال میں مشہور ہیں اور ان کا کمال متواتر طور پر ثابت ہوا ہے ان بزرگوں سے استمداد کا طریقہ یہ ہے کہ اس بزرگ کی قبر کے سرہانے کی جانب قبر پر انگلی رکھے اور شروع سورہ بقرہ سے مفلحون تک پڑھے پھر قبر کی پائنتیوں کی طرف جائے اور آمن الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے اور زبان سے کہے کہ اے میرے حضرت فلاں کام کے لئے درگاہ الٰہی میں دعا و التجا کرتا ہوں آپ بھی دعا کریں پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا و التجا کرے اور جن اہل قبور کا کمال معلوم نہیں ان کے کمال معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اول وہ ترکیب زیارت قبور کی عمل میں لائے جو اوپر بیان ہوا اور صالحین کی قبر کی زیارت کا طریقہ لکھا ہے اور اس کے بعد [illegible] وغیرہ پڑھے کہ جب اپنا دل صاحب قبر کے سینے کے سامنے رکھے تو اگر اپنے دل میں [illegible] پائے تو جانے کہ یہ قبر کسی بزرگ صاحب کمال کی ہے یقین استمداد کیا [illegible]

استخارہ کی ترکیب

سوال۔ آئندہ حالات معلوم کرنے کے لیے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہو۔

جواب۔ استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور قول جمیل میں [illegible] شب چہارشنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ میں اس ترکیب سے [illegible] وضو اور دو رکعت [illegible] فرش [illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] الم نشرح بسم اللہ سے [illegible] پڑھے اور [illegible] اے غیب کے جاننے والے فلاں معاملہ [illegible] مجھے معلوم [illegible] بعد ذکر [illegible] تین مرتبہ [illegible] اور اپنے دل کی حالت [illegible] اس کام کو شروع کرے اور [illegible] اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسئلک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر خیر لی فی دینی ودنیای وعاقبۃ امری فاقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فیہ وان کنت تعلم ان ھذا الامر شر لی فی دینی ودنیای وعاقبۃ امری فاصرفہ عنی واصرفنی عنہ واقدر لی الخیر حیث [illegible]

رضیٰ ہے۔

حل مشکلات کا عمل

سوال۔ دنیائی مشکلات اور سختی دفع ہونے کے لئے کوئی ارشاد ہو۔

جواب۔ دعا کرب باطہارت اور باوضو بلاگنتی و بلا قید پڑھنا اس بارہ میں مجرب ہے اور وہ دعا یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً لِّیْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور اعمال مشائخ میں ختم خواجگان بھی مجرب ہے اور اس کی ترکیب معروف و مشہور ہے اور یہ ختم بھی مفید ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ۔ ایک ہزار دو سو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف دو سو مرتبہ پڑھے خواہ تنہا یا دو یا اور دوسرے لوگ مل کر پڑھیں۔

عزت و آبرو کی حفاظت

سوال۔ آبرو حرمت محفوظ رہنے کے لئے ترکیب ارشاد ہو۔

جواب۔ یا عزیز اکتالیس بار صبح کے وقت پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیرے اور جب حاکم کے روبرو جائے تو اس وقت بھی یہ ترکیب مفید ہوتی ہے اور یہ مجرب ہے۔

اور یہ **ترکیب** بھی مجرب ہے کہ چاندی کی انگوٹھی ہو اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور اس نگینہ پر یہ اسم عزیز بوقت شرف قمر کندہ کرائے اور شرف قمر کا وقت ہر مہینے میں ہوتا ہے اور اہل نجوم سے اس کی تحقیق ہو سکتی ہے اور اس انگوٹھی میں عطر لگا کر احتیاط سے رکھ دیوے۔ اور جب دربار میں حکام کے سامنے جانا منظور ہو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے اور ایسا ہی جب عدالت اور کچہری میں جانا ہو تو اس وقت کے لئے بھی مفید ہے اور مجرب ہے اور شکل مربع یہ ہے جو انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرایا جائے گا۔

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

Marfat.com

فراخی رزق

سوال۔ فراخی رزق کے لیے کوئی شے ارشاد ہو۔

جواب۔ چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ایک سو چار مرتبہ یَا وَھَّابُ پڑھیں اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس مرتبہ پڑھیں اور یہ بھی مجرب ہے کہ کسی رات میں سورہ واقعہ دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ مغرب کے بعد پڑھیں اور ایک مرتبہ عشاء کے بعد اور صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یَا مُغْنِیُ پڑھیں اور جو فرصت ہو تو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور سورہ مزمل عشا کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں اور زیادہ فرصت نہ ہو تو سات مرتبہ پڑھیں اور جو اتنی فرصت نہ ہو تو ایک بار پڑھے لیکن جب اس آیت پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا تو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چالیس مرتبہ پڑھیں پھر اس کے بعد سورۃ کو تمام کریں۔

ادائے قرض

سوال۔ ادائے قرض کے لئے کچھ ارشاد ہو۔

جواب۔ ادائے قرض کے لئے جو دعا مشہور ہے اس کو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مجرب ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

آفات سے حفاظت

سوال۔ سب آفات و بلیات اور دنیوی مکروہات سے محفوظ رہنے کے لیے کچھ ارشاد ہو۔

جواب۔ تینتیس آیتیں شام کے بعد پڑھنی چاہییں اور جو فرصت نہ ہو تو صرف آیۃ الکرسی دس مرتبہ صبح کو پڑھنی چاہیے تینتیس آیتیں یہ ہیں چار آیت شروع سورہ بقرہ سے مفلحون تک اور تین آیۃ آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور تین آیۃ آخر سورہ بقرہ للہ ما فی السمٰوٰت سے آخر سورۃ تک اور تین آیۃ سورہ اعراف کی ان ربکم اللہ سے المحسنین تک اور دو آیۃ آخر سورہ بنی اسرائیل کی قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن سے آخر تک اور دس آیۃ شروع سورہ والصافات سے لازب تک اور تین آیۃ سورہ الرحمٰن کی یا معشر الجن سے فلا تنتصران تک اور تین آیۃ سورہ حشر کی لو انزلنا ھذا القرآن سے آخر سورۃ تک اور دو آیۃ شروع

Marfat.com

سورہ جن کی قُلْ اُوْحِیَ سے شططا تک۔

حکام کی تسخیر

سوال ۔ تسخیر حکام کے لیے کچھ ارشاد ہو کہ ہمیشہ حکام زمانہ شفیق و مہربان رہیں اور کسی طرح کی اذیت نہ دیں۔

جواب ۔ جب اُن کے سامنے جاوے تو یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ سترہ مرتبہ پڑھ کر اپنے منہ پر دم کر دے اور اپنے گھر میں حاکم کے مکان کی طرف متوجہ ہو کر یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ دو سو مرتبہ پڑھے اور دعا کرے کہ حق تعالیٰ اس کا دل مسخر کر دے اور یَا عَزِیْزُ کا عمل جو اوپر مذکور ہوا ہے وہ بھی اس بارہ میں مفید ہے۔

بُرے خواب سے بچنے کا طریقہ

سوال ۔ اکثر خواب میں عجیب و غریب حالات دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہے کہ بیداری میں اس کے دیکھنے کا کبھی اتفاق نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ حالت وہم و خیال میں بھی نہیں گذرتی اور وہ خواب باعث کدورت ہوا کرتا ہے اس بارہ میں کوئی شے ارشاد ہو۔

جواب ۔ سوتے وقت قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھنا چاہئے اور جو اس سے دفع نہ ہو تو یا شدید تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنا چاہئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِحْفَظْنِیْ مِنْ نَوْمِیْ جَنْبِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔

سفر کی دعا

سوال ۔ جب سفر پیش آجاوے تو سفر کے جانے کے لیے کوئی ترتیب اور دعا ارشاد فرمائیے

جواب ۔ جب سفر کا ارادہ ہو اور روانگی کے لئے مستعد ہو جائے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا اِنَّا نَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ وَخَیْرَ الْمَوْلَجِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَی السَّفَرَ هٰذَا وَاطْوِعَنِّیْ الْبُعْدَ وَكُنْ لِیْ صَاحِبًا فِی السَّفَرِ وَخَلِیْفَةً فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِحْفَظْنِیْ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى۔ یہ دعا پڑھ کر داہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی اپنے سر کے گرد اگرد پھیرے اور اپنے مال و اسباب اور جانوران و

Marfat.com

احباب کے گرداگرد پھیرے اور کہے بسم اللہ لا الٰہ الا اللہ ھو الہنا حصارنا ومحمد رسول اللہ نفلنا وسمارنا دخلت فی حرز اللہ وفی کنف اللہ وفی حمایۃ اللہ الذی ھو اعز واجل و اکبر مما اخاف واحذر اس دعا کے بعد یہ کہے الٰہی ببستم دست وپا وزبان وگوش وہوش کسانیکہ مارا بدخواہند و بدارادہ کنند از دزداں و رہزناں و عیاران وظالمان واشرار خلق از درندگان گزندگان وچرندگان وپرندگان بالف الف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۃ اس حصار کے پڑھنے کے بعد تین مرتبہ دستک دے اور روانہ ہو اور سواری پر پہلے اپنا دایاں ہاتھ رکھے۔ اور جہاں خطرہ کی جگہ ہو وہاں یا حفیظ نو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے اور اپنے جان ومال اور ساتھیوں پر دم کرے اور سورہ لایلف قریش تا آخر باوضو اور قبلہ رو بیٹھ کر پڑھنے کی کچھ قید نہیں ہے۔

دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کیلئے

سوال۔ دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لئے کچھ ارشاد ہو۔

جواب۔ دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لئے یہ دعا مجرب ہے لیکن پڑھتے رہنے بالطہارت اور گنتی اور دیگر شرائط کی قید نہیں وہ دعا یہ ہے۔ اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم۔ اور سورۃ تبت یدا اور سورۃ الم ترکیف کا پڑھنا بھی دفع اعداء کے لئے مجرب ہے۔

اعمال خاندانی حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ قول الجمیل حضرت شاہ ولی اللہ والد ماجد الشان

الموسوم بہ

مجربات عزیزی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[۱]

واضح ہو کہ حضرت مولانا صاحب کے خاندانی اعمال کا بیان کرنا بھی مناسب تر معلوم ہوتا ہے لہذا کتاب قول الجمیل سے جو حضرت کے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ کی تصنیف ہے نقل کئے جاتے ہیں اور جو فوائد کہ حضرت مولانا محمد قطب الدین خاں صاحب محدث مرحوم کے ہیں وہ حاشیہ پر لکھے جاتے ہیں۔

برائے غنا

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس سرہ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور سورہ مزمل پڑھنے کی چالیس بار اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنای باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب[۲] ہیں۔

۱ے صلوٰۃ تنجینا کا ہر روز ستر بار پڑھنا قضائے حوائج کیلئے ایک نزد مجھ کو پہنچا ہے اس کی بھی اجازت ہے جو چاہے سو پڑھے ۱۲ محمد قطب الدین۔ ۲ے اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورہ مزمل کا اکتالیس بار بھی منقول ہے اور بعض سے نماز میں پڑھنا اس طرح کہ عشا کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے ۲۱ بار پہلی رکعت میں اور ۲۰ بار دوسری رکعت میں اور مولانا فخر الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مریدوں میں ایک طریق مجرب یہ ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز کے پنجگانہ میں سے دو دو بار شب و روز میں گیارہ بار ہو جاتے اور اس خلیفہ کو اس سب کی اجازت ہے وقد جربت ہذا العمل فوجدتہ کذلک ۱۲ محمد قطب الدین۔

ے سات سو چھیاسی بار بسم اللہ کے پڑھنے کو بھی کشایش کے واسطے مفید عمل جانے ۱۲

درود شریف

اور مجھ کو وصیت کی درود کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا اسی کے سبب سے ہم نے پایا جو پایا۔

برائے رفع درد

اور سنا ہے اپنے والد مرشد سے فرماتے تھے کہ جب کوئی تیرے پاس اپنے دانت کے درد یا سر کے درد سے نالاں آئے یا اس کو ریاح ستاتی ہوں تو ایک تختی یا ہڈی پاک لے اور اس پر پاک ریتا ڈال اور ایک کیل یا کھونٹی سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو الف پر رکھ دے اور ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ اور درد والا آدمی موضع درد کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دبائے پھر اس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا یا نہیں اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے نہیں تو کیل کو دوسرے حرف یعنی ب کی طرف نقل کر اور دو بار سورہ فاتحہ پڑھ اور پہلی بار کی طرح پھر پوچھ کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی تو فہو المراد نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کر اور تین بار الحمد پڑھ اسی طرح ہر حرف کیل سے دباتا جائے اور سورۃ فاتحہ ہر بار پڑھتا جائے تو آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ خدائے تعالیٰ اس کے اندر ہی شفا عنایت کرے گا۔

برائے حاجت روائی

میں نے حضرت والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی شخص تیرا غائب ہو اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو صحیح سالم پھیر لائے یا کوئی بیمار ہو اور تو چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت بخشے تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں پڑھو۔

برائے ازالہ بخار

مولانا شاہ عبد العزیز صاحب قدس سرہ نے حاشیہ میں فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھے اور تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے۔

ل ظفر جلیل میں کچھ فوائد [illegible] الف ذال سے لکھے ہیں [illegible]

ع اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے پہنچا [illegible] وصل بسم اللہ [illegible] کے [illegible] پڑھ کر [illegible] وقت الحمد [illegible] تو تین بار پڑھا [illegible] کرتے تھے۔

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج

میں نے سنا انھیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا آخر لفظ رُوَیْدًا تک اور اس سے کہدے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے[1]۔

برائے دفع فاقہ

میں نے حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا اور یہ عمل حدیث[2] کے موافق ہے واللہ اعلم۔

برائے بیداری در شب

میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگائے جس وقت کا ارادہ کرے تو حق تعالیٰ اس کو اس وقت پر جگا دے گا یہ عمل حدیث کے موافق ہے چنانچہ دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کذا فی الحاشیۃ العزیزیہ

برائے حفاظت اطفال

سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اس تعویذ کو لکھ اور لڑکے کی گردن میں لٹکا اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[3] اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

برائے امان ہر آفت

سنا میں نے ان سے فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان اور پناہ ہے ہر آفت سے پڑھا کرے اس کو صبح اور شام اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

[1] اور سنا اس فقیر نے اپنے استاد مولانا محمد اسحاق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کہ فرماتے تھے جس کو باؤلا کتا کاٹے تو ایک ٹکڑا بانات کا تھوڑے سے گڑ میں لپیٹ کر کھلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ زہر اس کا اثر نہیں کرے گا محمد قطب الدین ۱۲ [2] حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے حزب البحر کی شرح میں حدیث صحابی سے لکھا ہے کہ جو کوئی لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سو بار ہر روز پڑھ لیا کرے تو اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا ۱۲ ق [3] معمول حضرت شاہ عبدالعزیز اور مولانا اسحاق صاحب رحمہما اللہ کا فقط اس دعا کے لکھنے کا تھا اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل شر عین لامۃ ۱۲۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

برائے خوف حاکم

میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چاہیے دل سے کہیعص کفیت حمعسق حمیت اور چاہیے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ ثانی کے ہر حرف کے نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جائے پھر دونوں کو کھول دے اس کے سامنے جس سے ڈرتا ہے۔

برائے شفا

میں نے سنا ہے حضرت والد ماجد سے فرماتے تھے کہ چھ آیتیں ہیں قرآن کریم میں نام ان کا آیات شفا ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلا دے وہ یہ ہیں
وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ۔

برائے دفع سحر

میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ تینتیس آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہیں اور وہ آیتیں قول الجمیل یا چہارم باب میں پورے طور سے مفصل ملیں گی اور اس کتاب کے حصہ دوم میں بھی مندرج کیا۔

چیچک سے حفاظت کے لئے

میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی بیماری کا ظہور ہو تو [illegible]

Marfat.com

اس پر سورۃ الرحمٰن پڑھ اور جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے تو اس پر پھونک کر گرہ دے جب تمام کر چکے تو بچے کی گردن میں ڈال حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

تاثیر اسمائے اصحاب کہف

سُنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اصحاب کہف کے نام امان ہیں ڈوبنے اور جلنے اور غارت گری اور چوری سے لکھ کر پاس رکھنے یا پڑھنے سے اِلٰهی بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَدَرْفَطْیُوْنَسْ شَاذَنُوْشْ کَفَشْطَطْیُوْنَسْ تَبْیُوْنَسْ یُوَانَسْ بُوْنُسْ وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ عَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ۔

برائے حاجت روائی

سُنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بار پڑھ بارہ دن تک کہ حق تعالیٰ تیری حاجت بر لائے گا اور ان اعمال مذکورہ کی اول سے یہاں تک مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت دی ہے۔

نماز قضائے حاجات

منجملہ اور اعمال کے کہ جن میں مجھ کو اجازت فرمائی ہے حاجات مشکلہ کے برآنے کیوا سطے چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کو سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر کہے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار۔

ف مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام

لے معتبرین اور شاہ صاحب رح نے آیت کریمہ کو تریاق مجرب لکھا ہے اور دو طریق ہیں ایک تو یہ ہے کہ سوا لاکھ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھتے رہیں کہ فلاں شخص تن تنہا اس آیت کو ۳۰۰ بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر پاس رکھا لیوے اور لحظہ لحظہ اس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا ہے تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑھے۔

نے ارشاد فرمایا کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلے سے جو سوال کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص سے کہ بواسطے ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔

برائے آسیب

۱۔ جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی آسیب کا خلل ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت ۷ بار پڑھے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ۔

۲۔ دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں ۷ بار اذان کہے اور سورہ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کی آیتیں یعنی ہو اللذی سے آخر تک اور سورہ صافات ساری پڑھے آسیب جل جائیگا۔

۳۔ آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سورہ مومنون کی آیتیں پڑھے یعنے أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ سے آخر سورۃ تک۔

۴۔ دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ پاک پانی پہ سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورہ جن کی پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو اسی پانی سے اس مکان کی نواحی میں چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا۔

۵۔ واسطے قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور ان کے پتھر پھینکنے کے لئے یہ آیت پڑھے إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑے۔

۶۔ یہ بھی دفع جن کا عمل ہے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں میں لکھے

بانجھپن کے لئے

بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا پھر تعویذ اس کی گردن میں باندھے اور یہ بھی عقیمہ کے واسطے ہے کہ ۲۱ لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے أَوْ كَظُلُمَاتٍ سے نُورٍ تک اور ایک لونگ کو ہر روز کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔

ف ۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھاوے اور اس پر پانی نہ پیے۔

برائے اسقاط حمل

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو ایک تاگہ کم کا رنگا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر ۹ گرہیں لگائے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ. اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھ کر پھونکے۔

برائے درد زہ

جس عورت کو درد زہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ أَهْيًا أَشْرَاهِيًا اور اس پرچے کو پاک کپڑے میں پیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو وہ جلد جنے گی۔

ف۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا کہ اگر اول سورۃ سے حقت تک شیرینی پر پڑھے اور حاملہ کو کھلائے تو بھی جلد جنے۔

برائے اولاد نرینہ

جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيسَىٰ ابْنًا صَالِحًا طَوِيلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ پھر اس تعویذ کو حاملہ باندھے ہے۔

برائے زندگی اولاد

اس شخص نے جس پر مجھ کو اعتماد ہے خبر دی کہ جس عورت کا لڑکا نہ زندہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے کر دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۃ والشمس پڑھے ہر بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

Marfat.com

برائے اولاد نرینہ

یہ بھی اسی شخص معتمد نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے ۷۰ بار اور ہر انگلی کے پھیرنے کے ساتھ یا متین کہے اور اعمال چشم زخم وغیرہ طوالت کے سبب سے یہاں نہیں لکھے گئے عاملین قول الجمیل کو ملاحظہ فرمادیں۔

برائے جادو وشفا

جس پر جادو کا اثر ہو اور اس بیمار کے واسطے جس کی بیماری نے طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَتِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس دن پیے۔

میں کہتا ہوں کہ میں نے حضرت والد کو دیکھا کہ اس اسم پر سورہ فاتحہ زیادہ کرتے تھے۔

چوری کے لئے

جس کی کوئی چیز کھوئی جائے پھر نہ ملے یا حفیظ ۱۱۹ بار بدول زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ ۱۱۹ بار پڑھے تو حق تعالےٰ اس کی کھوئی چیز کو اس کے پاس پھیر لاوے گا۔

چور کی شناخت کیلئے

چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان میں رکھے رہیں اور اس کو کلمے کی دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام بدھنی میں لکھے اور سورہ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے پس اگر وہ شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومی تو اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہی تک پڑھے اور اس طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جائے یہاں تک کہ بدھنی گھوم جائے میں [illegible] کہتا ہوں یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کرکے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے [illegible] یقین نہ کرے اور اس کو بدنام نہ کرے بلا ثبوت کی پیروی کرے گا یہ عمل بھی اتباع ظن کا [illegible] طریقہ ہے حق تعالےٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا ولا تقف ما لیس لک بہ علم [illegible] نہیں مقدور کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا۔ غلام حقانیؒ کا عمل [illegible]

لے معمول مولانا محمد صاحب کا یہ تھا کہ مندرجہ ذیل بڑھیے [illegible]

م بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی محمد [illegible] بسم الف الف [illegible]

برائے حاجت روائی

جب تو چاہے کہ حق تعالیٰ تیری مراد بر لائے تو سورۂ فاتحہ کو پڑھ اس طرح کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملائے یک شنبہ کے دن سے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان شروع کرے ۷۰ بار اور دوسرے دن اسی وقت ۶۰ بار اور تیسرے دن ۵۰ بار اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے۔

طریق استخارہ

جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس میں تیری نجات ہے اس تنگی سے جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۂ واللیل کو ۷ بار اور قل ھو اللہ کو ۷ بار پڑھ اور دوسری روایت میں قل ھو اللہ کے عوض سورۂ والتین کا ۷ بار پڑھنا آیا ہے پھر یوں کہہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا دکھلائے اور میرے حال میں کشادگی اور نکاسی کرے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھائے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں اگر اسی رات وہ خواب میں دیکھے جس کو تو چاہتا ہے تو خوب ہے اور نہیں تو اسی طرح دوسری رات کر اگر مطلب حاصل ہو فہو المراد نہیں تو تیسری رات بھی اسی طرح کر ساتویں رات تک انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اس سے آگے نہ بڑھے گا کہ حال کھل جائے گا۔ اس عمل کو ہماری صحبت والوں نے تجربہ کیا ہے (افسون تپ اصل میں دیکھیں)

بخار کے لئے

واسطے دفع تپ کے ہر روز عصر کے بعد سورہ مجادلہ بخار والے پر تین بار پڑھے معمول مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہ اور مولانا اسحاق رحمہ اللہ کا بخار کے دفع کے لئے یہ تھا کہ گلے کے باندھنے کے لئے یہ لکھ دیتے تھے قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ اور پینے کے لئے ہر بیماری کے دفع کے لئے یہ لکھ دیتے تھے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔

کنٹھ مالا کے لئے

جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمے پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اہم گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَکَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَکِبْرِیَآءِ اللّٰهِ وَبَهَآءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَکَمَالِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

Marfat.com

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

برائے سُرخ بادہ

جس کے بدن پر سُرخ بادہ ظاہر ہووہ افسون کہے اس دعا سے ، بار اشارہ کرتا جاوے پڑھنے کے وقت چھری سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ. بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُھَا الْحُمْرَةُ جَاءَ تْكِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ سُلَیْمَانُ اَیَّتُھَا الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ وَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَا لَہٗ مِنْ مَّلْجَاءٍ وَّمَا لَہٗ مِنْ ظَھِیْرٍ. بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰہُ یَکْفِیْكَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْكَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْكَ وَمِنْ کُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِیْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

برائے ضعف بصر

جو ضعف بصارت سے نالاں ہووہ آیت پڑھا کرے بعد ہر نماز کے فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔

مرگی کے لئے

جو مرگی میں بمتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی لے سواس میں یک شنبہ کی پہلی ساعت میں اس تختی کے ایک طرف یہ کھدواوے۔ یَا قَھَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَھَّارُ اور دوسری طرف کھدواوے یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے۔

دُعائے حزبُ النصر

حزب النصر کو بعض لوگ حزب القہر بھی کہتے ہیں حضرت مولانا سید ابوالحسن شاذ
رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات سے ہے بعض نسخوں میں یہ ہے کہ ابی المواہب شاذلی کی تالیف
سے ہے آیۃ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ شمشیر مومنین ہے اور اس موقع پر دعا مانگنی چاہ
بعض عارفین کہتے ہیں کہ ہلاکت اعدا کے لئے نہایت سخت اور قبولیت کے لئے قریب
اس سے بہتر میرے نزدیک کوئی عمل نہیں۔

اس کے عمل کی یہ ترکیب ہے کہ عشا کے بعد جب لوگ سو جائیں تو وضو کر کے دو رکعت
نماز پڑھے اور تشہد پڑھنے کی ہیئت پر بیٹھے اور حضور دل سے آیۃ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۴۵۰
مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کا تصور کرے جب اس تعداد میں پڑھ چکے تو سات مرتبہ یہ حزب
پڑھے پھر آیۃ مذکورہ کو ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ اس کے بعد
جتنا ہو سکے خواہ ۴۵۰ مرتبہ آیۃ مذکورہ اور سات مرتبہ یہ حزب ہمیشہ پڑھتا رہے کئی رات تک
پے درپے یہ عمل کرے یہاں تک کہ مدعا حاصل ہو جائے۔

بعض عارفین کا بیان ہے کہ میں نے اس کا خوب تجربہ کیا ہے اور بہت سے سرکش ا
ظالم اس کے پڑھنے سے ہلاک اور تباہ ہو گئے ہیں ہاں یہ بات ضرور ہے کہ شرعاً جو ہلاکت
مستحق نہ ہو اس کی تباہی کے لئے صرف اپنے نفس کو خوش کرنے کی خاطر نہ پڑھے ورنہ اس کا وبا
اسی کی طرف عود کرے گا بعض لوگ باطنی اعدا کی ہلاکت کے لئے بھی اس کو پڑھتے ہیں
دعا پڑھتے وقت اعدار کے موقع پر باطنی اعدار کا تصور کرنا چاہئے جو شخص اس آیت مذکو
ہر نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت
وقار پیدا ہو اور لوگ اس سے ڈرنے لگیں۔ اور اگر کسی سرکش کے غصہ کے وقت اس حزب
کو پڑھے تو اسکا غصہ فرو ہو جائے جو شخص کسی ظالم کی قید میں ہو اسے چاہئے کہ سو
گیارہ مرتبہ اس حزب کو پڑھے خدا نے چاہا تو وہ اپنے دشمن پر غالب ہو جائے گا۔ اور وہ
مغلوب ہوگا یہ مجربات میں سے ہے اس میں کوئی شک نہیں آیۃ شریف کے نقش کو جو
لکھ کر اپنے پاس رکھے نیز آیۃ شریفہ کو ۴۵۰ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھے تو امرار اور وزرار

دلوں میں اس کی بہت بڑی ہیبت پیدا ہو۔ اور جو شخص آیۃ شریفہ کے نقش کو طالع سعید میں سفید حریر کے ٹکڑے پر لکھے اور آیت کو ۵۰۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام اسباب ضروریہ اس کے مہیا کر دے گا اور خدا کے حکم سے وہ مقبول الدعا ہوگا۔

وہ حزب یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَبِيْ عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَلِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا الْعَدُوَّ وَلَقِّهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدًا وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ فُلَّ حَدَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْاَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوَاءِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُ نَسْئَلُكَ الْعَجَلَ ثَلَاثًا اِلٰهِيْ الْاِجَابَةَ ثَلَاثًا يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ الضُّرَّ عَنْ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ

بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا
مَا سَأَلْنَاكَ وَ تُنْجِزَلَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنْ تَقْطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ الْاٰمِنُكَ وَخَابَ رَجَاءُنَا
وَحَقِّكَ الْاٰبِيُكَ اِنْ اَبْطَأَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَ تَبَعَدَتْ ؛ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا غَارَةُ
اللّٰهِ يَا غَارَةَ اللّٰهِ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجْعُوْنَا اللّٰهُ مُجِيْبًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا
وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اَسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؛

وَهٰذَا جَدْوَلُ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ

۴۱۴	۱۵	۱۲۹
۱۵۲	۱۵۰	۱۲۸
۱۵۱	۱۲۶	۱۵۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عملیاتِ مجرّبہ

خاندان عزیزیہ

حضرت مولانا شاہ عبدالرحیمؒ حضرت شاہ ولی اللہؒ حضرت شاہ اہل اللہؒ
حضرت شاہ عبدالعزیزؒ حضرت شاہ رفیع الدینؒ
اور حضرت شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ

کی

مجرب دعائیں، نمازیں، اسم ذات، عملیات، نقشجات، سورہ یٰسین
سورہ مزمل، دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ کی تراکیب اور دیگر
ادعیہ مفیدہ کا نایاب ذخیرہ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْوَلِيِّ الرَّحِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْكَرِيْمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْهُدَايَةِ اِلَى النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ **اما بعد** سید احمد ولی اللّٰہی عفی عنہ بن مولوی سید معز الدین مرحوم نبیرہ حضرت قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین ماہر شریعت و طریقت و پیشوائے عالمین مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتا ہے۔ دل نے یہ چاہا کہ حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب و ولی نعمت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب و شاہ عبدالعزیز صاحب و شاہ رفیع الدین صاحب و شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے جو ضرورت اور حاجت مندوں کے لئے دعائیں و نماز و اسم ذات و عملیات و نقشجات وغیرہ تحریر فرمائی ہیں اور بعض بعض عملیات اس وقت تک سینہ بسینہ چلے آتے ہیں ان کو ایک جگہ جمع کرکے رسالہ کی صورت میں چھاپ دئے جائیں تاکہ عوام لوگ برگشتہ قسمت کے کسی بددین یا فاسق و فاجر دوکاندار سے خلاف شریعت تعویذ فال گنڈہ جو بعض ناواقفوں میں معمول ہو رہا ہے اور دریافت کرکے اپنی حاجت و ضرورت کے وقت بچوں وغیرہ کی بیماریوں میں کرتے ہیں اس سے بچیں اور اس کو اپنا معمول بہ نہ قرار دیں کیونکہ اکثر بزرگان دین متقدمین و مشائخین شرع متین رحمہم اللہ تعالیٰ نے عملیات و تعویذات و اوراد کو جو شریعت کے موافق ہیں معمول رکھا ہے اور ان کو موجب مزید حسنات و سبب کمال برکات و حصول جملہ مطالب و حاجات کا سمجھا ہے اور یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ حضرت ولی نعمت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب و دیگر بزرگان خاندان رحمۃ اللہ علیہم نے جو اعمال وغیرہ تحریر فرمائے ہیں وہ شریعت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ جو نقشجات رقوم اور ہندسوں کے لکھے گئے ہیں ان کی نسبت خود حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرما دیا ہے کہ جو لوگ آداب سے رکھیں اور گندگی میں نہ لے جاویں تو اسم ذات و آیات و معوذات کا تعویذ اور ہندسوں۔ کو بطور چال شطرنج کے لکھ دینا مباح ہے اور منافع کی قسم سے ہے اور کرنے والے کو توقع اجر و ثواب کا ہے بموجب فرمانے آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کے خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ ۔

اور جو تعویذات وغیرہ آیات یا اسم ذات سے لکھے جاتے ہیں وہ مسنون ہیں کیونکہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے تو اس اثر سے بھی معلوم ہوا کہ لکھنا تعویذ کا اور گلے میں ڈالنا یا بازو پر باندھنا جائز ہے اور حاجت بر آنے اور دعا قبول ہونے کے واسطے کوئی نماز پڑھنا یا کسی اسم ذات کا ورد کرنا یا کسی سورت یا آیت کلام پاک کا معمول کرنا عین سنت ہے کیوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اے بندو اللہ تعالیٰ کے تم کو لازم ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی جناب سے سائل رہو کیونکہ نہیں کوئی چیز بزرگ تر جناب تبارک و تعالیٰ میں دعا سے) یعنی خداوند تعالیٰ کو اپنے بندوں کا دعا کرنا بہت پسند ہے اور دعا کرنے کے سبب سے دعا کرنے والا بھی درگاہ الٰہی میں مکرم و معظم ہو جاتا ہے اور جس مطلب کے واسطے دعا کرتا ہے وہ ضرور پورا ہو جاتا ہے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ یعنی مجھ کو پکارو کہ پہنچوں تمہاری پکار کو۔

امید ہے اللہ تعالیٰ سے کہ اس چھوٹے رسالہ سے سب مسلمان عوام و خواص خصوصاً متقدین و متوسلین و احقر کی اولاد کو فائدہ اور نیک توفیق عنایت کرے بمنہ وکرمہ۔

ناظرین رسالہ ہذا سے امید ہے کہ اس خاکسار گناہ گار سے اگر کوئی خطا یا بھول ہو گئی ہو تو اس کی اصلاح فرما دیں اور دلیری کو معاف کریں اور واسطے خاتمہ بالخیر ہونے کے اپنی دعاؤں کے وقت احقر کو ضرور یاد رکھیں اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔

تنبیہ

یہ ضرور ہے کہ ان سب اعمال کو مؤثر حقیقی نہ سمجھے کیونکہ یہ کفر ہے بلکہ وسیلہ اور سبب جانے یعنی یہ نہ جانے کہ یہ چیزیں نفع کرتی ہیں بذاتہٖ بلکہ یہ جانے کہ اللہ تعالیٰ نے ان عملیات کو سبب وسیلہ گردانا ہے جب چاہتا ہے ان کو مؤثر کرتا ہے اور جب چاہتا ہے نہیں کرتا۔

عامل کو چاہئے کہ اپنے ظاہر کو تمام احکام ظاہر شریعت سے آراستہ و پیراستہ کرے بال برابر بھی دائرہ شریعت سے باہر نہ جائے اور باطن کو تمام اوصاف رذیلہ مثلاً بخل، بغض، کبر، حب دنیا و جاہ، فخر اور عجب وغیرہ سے پاک و صاف کرے۔ اور صبر، توکل، رضا، قناعت، حلم اور علم وغیرہ سے اپنے باطن کو متصف کرے۔ اور ہر وقت دل حق سبحانہ و تعالیٰ

کی طرف لگائے یہاں تک کہ محبت کسی چیز اور کسی شخص کی دل میں باقی نہ رہے اور حلال روزی سے اپنی گزر اوقات کرے وہ چار صورتوں سے حاصل ہوتی ہے اوّل نوکری بشرطیکہ اس میں کفر اور ظلم کی مدد نہ ہو اور کوئی امر خلاف شرع کے بھی نہ ہو۔ دوسرے کھیتی بشرطیکہ شرع کے موافق عاملوں کا حق ادا کرے۔ تیسرے تجارت ان چیزوں کی جو مباح ہیں بشرطیکہ عیب ونقصان مشتری پر ظاہر کردے اور پورا ناپے اور پورا تولے۔ چوتھے پیشہ اور کاریگری انھیں شرطوں سے اور ہمیشہ سچ بولے اور باوضو رہے اور نویں ذی الحجہ اور دسویں محرم اور ہر مہینہ کی تیرھویں۔ چودھویں۔ پندرھویں۔ اور اکیسویں اور ہر پیر اور جمعرات کا روزہ موقوف نہ کرے اور بو دار چیز جیسے پیاز و لہسن وغیرہ سے پرہیز رکھے اور کپڑے صاف اور ستھرے رکھے اور بخورات اور عطریات کا استعمال رکھے۔ اور ہر عمل کی ابتدا اور ختم درود شریف پر کرے اور گوشۂ تنہائی میں جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھ کر دعا کرے اور ہر عمل کا جلدی اثر نہ ہونے کی وجہ سے ملال نہ کرے بلکہ اور کثرت سے اس عمل کو کرے اور ہر عمل کے عدد معین میں کمی بیشی نہ کرے۔ ظالم یا دشمن کو دعائے بد سے پہلے صراحۃً یا کنایۃً (اس نیت سے کہ شاید دشمن اپنے ظلم سے پرہیز کرے) خبر کر دینی چاہئے اور ہر عمل کے بعد تین دفعہ یا عجیبُ کہنا چاہیئے۔

جب تک عامل شرائط مذکورہ بالا کا پابند نہ ہوگا عمل میں عمدہ نتیجہ اور اثر پیدا نہ ہوگا کیونکہ بغیر ان شرائط کے عمل کرنا باطل ہے۔

Marfat.com

ترکیب وضوءِ مسنونہ

عامل کو چاہئے کہ جب وضو کرے کامل کرے یعنی جب استنجا وغیرہ سے فارغ ہو تو قبلہ رُو بلند جگہ پر بیٹھے اوّل مسواک کرے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ تَسَوُّکِیْ ھٰذَا تَمْحِیْصًا لِذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاۃً لَّکَ یَارَبِّ بَیِّضْ بِہٖ وَجْھِیْ کَمَا تُبَیِّضُ بِہٖ اَسْنَانِیْ پھر نیت وضو کی کرکے یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ پھر دونوں ہاتھ کلائی تک تین مرتبہ دھوئے اور انگلیوں میں خلال کرے اور پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْیُمْنَ وَالْبَرَکَۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشُّوْمِ وَالْھَلَکَۃِ پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَتِلَاوَۃِ کُتُبِکَ پھر تین بار ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کے اندر کی آلائش کھجلا کر صاف کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور کنپٹیوں تک دھوئے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَائِکَ یا اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ اگر ڈاڑھی گنجان ہو انگلیوں سے خلال کرے انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے ڈاڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جائے پھر داہنا ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھووے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر بایاں ہاتھ تین بار دھووے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْمِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ اگر انگشتری ہاتھ میں ہو تو اس کو ہلا کر پانی پہنچاوے پھر دونوں ہاتھوں کو تر کر کے تین تین انگلیاں دونوں ہاتھوں کی خنصر اور بنصر و وسطی یعنی چھنگلیا اور اس کے پاس کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگوٹھے اور انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں الگ کر کے پیشانی پر رکھ کر دماغ کے اوپر سے گدی تک لے جائے پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے اوپر تک جو سر باقی ہے ملتا ہوا ماتھے تک لے جاوے اس ترکیب سے سارے سر کا مسح کرے پھر یہ دُعا پڑھے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ پھر دونوں کانوں میں انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں میں سب طرف خوب پھیرے کہ گھائیاں کانوں کی تر ہو جائیں اور کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کی شکم کا پانی لگے۔ اس طرح کانوں کا مسح کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ ط پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن پر ملے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ فُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ۔ پھر داہنا پاؤں ٹخنے سمیت تین دفعہ دھووے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے خلال دونوں پیروں کی انگلیوں میں کرے مگر داہنے پیر کی چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کرے جب داہنا پاؤں دھووے تب یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ فِی النَّارِ۔ اور جب بایاں پاؤں دھو چکے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِیْنَ اور جب وضو سے فراغت پا دے تو کلمہ شہادت پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کے کلمہ شہادت کا پڑھے گا اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جاویں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو۔ کلمہ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط نسائی شریف میں حدیث بیان کی ہے جو شخص وضو کے بعد یہ دعا پڑھے گا اس کے اعمال حبط نہ ہوں گے۔ پھر سورہ قدر یعنی اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔

ترکیب غسل

عامل کو علاوہ فرض غسل کے جمعہ اور عیدین اور عرفہ کا غسل مسنون بھی معمول رکھنا چاہئے اور غسل اس ترکیب سے کرے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے پھر بدن سے نجاست حقیقی دُور کرے اور آب دست کے وقت کشادہ بیٹھے، پھر وضو کرے اور پھر سر کے بالوں کی جڑیں تر کرے اور تین دفعہ تمام بدن پر بہائے کوئی جگہ بال بھر بھی باقی نہ رہے ورنہ غسل نہ

Marfat.com

ہوگا اور غسل کی نیت کرنا اور غرارہ اور ناک میں ہڈی تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

عامل علاوہ فرائض وواجبات وسنت موکدہ کے جن کا کرنا اور برتنا معمولی ہے کچھ طاعات وعبادات زائد از قسم نوافل وغیرہ کے اور کچھ ایسے اوراد ووظائف لسانیہ جو صفائی قلب وحصول مطالب وعملیات کے ممد ومعاون ہوں اختیار کرے جیسے نماز تہجد سات رکعتیں ہوں یا نو یا گیارہ تک بعد وتر دن کے برابر پڑھے۔ اسی طرح دو رکعتیں اشراق کی طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الضحیٰ جو بہت دن چڑھے پڑھی جاتی ہے۔ اور چار رکعتیں صلوٰۃ الزوال کی جو بعد ڈھل جانے آفتاب کے نصف النہار سے علاوہ سنت ظہر کے پڑھی جاتی ہیں اور چھ رکعتیں صلوٰۃ الاوابین جو بعد مغرب کے پڑھی جاتی ہیں۔ اور نماز استسقاء اور سورج گرہن اور چاند گرہن اور نماز عاشورہ وغیرہ اور نفل کے روزوں میں عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ کے دو روزے اور شش عید کے چھ روزے اور تین روزے ایام بیض کے ہر مہینے میں سوائے رمضان شریف کے جس کی تفصیل اوپر گذر چکی۔ اور تلاوت قرآن شریف کی ہر دن اس انداز سے کہ ایک ختم چالیس روزوں میں پورا ہو اور اوراد اور دعاؤں سے وہ دعائیں اور ورد جو صبح کو یا شام کو سوتے وقت صحیح حدیثوں میں آئی ہیں اختیار کرے ہم ان کو ان شاء اللہ تعالیٰ معمولات خاندان عزیزی میں تفصیلاً بیان کریں گے اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور سو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ صبح کے وقت پڑھے کہ اس میں فوائد بے شمار ہیں اور برکت دینی اور دنیوی کاموں میں بہت حاصل ہوتی ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

عامل کو چاہئے کہ جب دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل پڑے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیکوکاروں اور حاجت مندوں کے لئے فرمایا ہے جہاں تک ممکن ہو ادا کرے یا تو ہر روز ایک بار پڑھے کوئی وقت ہو مگر وقت مکروہ نہ ہو یا ہفتہ میں ایک بار پڑھے یا ہر مہینے میں ایک مرتبہ پڑھے یا ہر سال میں ایک بار پڑھے اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت کرے پہلی رکعت میں بعد سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ کے وسورۃ فاتحہ کے سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھے بعد اس کے

پندرہ۱۵ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور رکوع کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھ کر دس مرتبہ بھی تسبیح جو اوپر لکھی گئی ہے پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو جاوے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھ کر سجدہ میں جاوے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھ کر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے اور سجدہ سے سر اٹھا کر پھر دس بار تسبیح مذکور پڑھے اور اسی طرح دوسرے سجدہ میں بھی اور جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھاوے اور کھڑا ہونا چاہے تو پہلے دس بار وہی تسبیح پڑھ لے تب کھڑا ہو۔ اس طرح سے ہر رکعت میں تسبیح کی تعداد پچھتر پچھتر مرتبہ ہوتی ہے دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۃ العصر پڑھے اور تسبیح پڑھنے کا وہی طور ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ چونکہ اس دوسری رکعت میں بعد دونوں سجدوں کے بیٹھ کر التحیات پڑھی جاتی ہے تو اس لئے تسبیح دس بار اس کے پیشتر ہی پڑھنا چاہیے اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے قُلْ یٰاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ، اور اسی قدر تسبیح اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور تسبیح اسی تعداد سے چار رکعتوں میں تین سو تسبیح پڑھی جاتی ہے چوتھی رکعت میں جب اَلتَّحِیَّاتُ پڑھ کر فارغ ہو تو یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَحَزْمَ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَکَ وَاَسْئَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِہِ الرِّضَاءَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوْبَۃِ خَوْفًا مِّنْکَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَۃَ حُبًّا لَّکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِکَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَآ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

نماز دعاء الحاجۃ

عامل کو چاہیے کہ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو تین روز یا پانچ روز یا سات روز نماز حاجت عشا کے وقت سنت اور وتر کے درمیان پڑھے اور نیت باندھنے کے وقت اس حاجت کو خیال میں رکھے اور بعد سلام کے نہایت گڑگڑا کر عاجزی اور زاری سے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ الثَّنَاءُ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

اور ایک بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ
اور ایک بار یہ دعا پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّ
الْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا
اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ
بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ
لِیَقْضِیَ لِیْ اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیَّ۔

ف یہ وہ دعائے مبارک ہے کہ ایک اندھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ آپ دعا کریں کہ میں بینا ہو جاؤں آپ نے فرمایا کہ اگر صبر کرے تو بہتر ہے ورنہ میں دعا کروں اس نے کہا کہ آپ دعا فرمادیں پھر آپ نے ارشاد کیا کہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھ اور یہ دعا کر جو اوپر مذکور ہوئی اس نے دعا کی اور اچھا ہو گیا۔ اسی طرح ہر حاجت مند کی دعا بلاشک وشبہ قبول ہو سکتی ہے۔ اس دعا کو نسائی و ترمذی وابن ماجہ وغیرہ نے عثمان بن حنیف سے روایت کیا ہے۔

نماز حل مشکلات

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو دفعہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو بار اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو مجرب اور آزمودہ ہے کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد کیا ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جن کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے ؛

عمل نماز قضائے حاجات

واسطے قضائے حاجت کے بہت ہی سریع التاثیر اور مجرب ہے اور حضرات مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم کا اس پر عمل ہے۔ بدھ اور جمعرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور سورۂ اخلاص سو بار اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد شریف سو بار اور اخلاص ایک بار پھر سلام کے بعد سو دفعہ یہ استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۝ اور سو دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔ پھر سو بار کہے دائے آسان کنندہ دشوار یہا واے روشن کنندہ تاریکیہا، پھر حضور دل سے حاجت چاہے اور تیسری شب کو بعد فارغ ہونے کے سر برہنہ کر کے اور آستین گردن میں ڈال کر اور آنکھوں میں آنسو لا کر جو حاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت حاجت بر آئے بہت مجرب ہے۔

عمل نماز سیف قاطع

اس عمل پر بزرگان دین کا قیام ہے اور تاثیر میں سیف قاطع ہے اس کے سچے ہونے میں کچھ شک وشبہ نہیں کیفیت اس کی یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشا کی نماز کے بعد خلوت میں دو رکعت نماز پڑھے اس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ انعام جو ساتویں پارہ میں ہے اول سے آخر تک پڑھے پھر دوبارہ از سر نو شروع کرے اور اس آیت تک پڑھے وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ اور رکوع میں جائے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی سے آخر سورہ تک پڑھ کے رکوع کرے پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اس کے بعد دعا مانگے اور گڑگڑا کر اپنی حاجت چاہے ان شاء اللہ العزیز قبول ہوگی اگرچہ اس میں اور اس کی حاجت میں بُعد المشرقین ہو یہ عمل مجرب ہے خواہ آپ اس عمل کو کرے یا دوسرے سے کرائے۔

عمل نماز ہلاکی دشمن

دشمن کی ہلاکت کے واسطے شب چہار شنبہ کو غسل کرے اور اُجلے کپڑے پہنے۔ اگر یا لوبان روشن رکھے اور تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اونتالیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ تَبَّتْ یَدَا

Marfat.com

اونتالیس مرتبہ پڑھے سلام کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ الحاقۃ پڑھے جب اس مقام پر پہنچے خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ تو دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے جب پورے اکتالیس دفعہ پڑھ چکے تو سجدہ میں جائے اور چند مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَہٗ وَفَرِّقْ جَمْعَہٗ وَاَدِرْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَدَمِّرْہُ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ انشاء اللہ اس کی حاجت بر آوے گی اور اہل اعمال نے بہت تاکید کی ہے کہ یہ امر اور پوشیدہ بغیر سخت ضرورت کے عمل میں نہ لاوے ورنہ خود ہلاکت میں پڑ جاویگا۔

عمل نماز استسقا

عامل کو چاہیے کہ اگر بارش کے موسم میں بالکل بارش نہ ہو اور مخلوق خدا میں بے چینی پڑ جائے تو اس وقت اگر مسلمان رئیس ہو تو اس کے ساتھ ورنہ سب مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں تین روز برابر پا پیادہ جاوے کپڑے پرانے مستعمل پہنے عید کی طرح زینت اور تجمل نہ کرے عجز و انکسار تذلل کے ساتھ عیدگاہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز جماعت کے ساتھ جہر سے پڑھے اس کے بعد خطبہ اور دعا کرنا ہوں کے استغفار کی جو حدیث شریف میں آئی ہے پڑھے وہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مَرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ اور امام اپنی چادر اوپر کی نیچے اور نیچے کی اوپر اور داہنی طرف کی بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف کرے اور بہت عجز و زاری سے دعا کرے۔

عمل نماز سورج گہن!

عامل کو چاہیے کہ جب سورج گہن ہو امام جمعہ اور لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل مانند اور نمازوں کے پڑھے اور امام قرأت آہستہ پڑھے جتنی بڑی قرات پڑھے بہتر ہے بعد نماز کے دعا و استغفار میں مشغول رہے جب تک کہ آفتاب روشن نہ ہو جاوے۔

عمل نماز چاند گہن

عامل کو چاہیے کہ اگر چاند گہن ہو تو دو رکعت نفل بغیر جماعت کے پڑھے کیونکہ اس میں جماعت نہیں ہے اور بعد نماز کے دعا اور استغفار میں چاند روشن ہونے تک مشغول رہے۔

نماز عاشورا برائے رفع حاجات

عامل کو چاہیے کہ عاشورہ کے روز یعنی دسویں محرم الحرام کو جب آفتاب بلند ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور دوسری رکعت میں

Marfat.com

الحمد شریف کے بعد سورہ حشر کی آخر آیتیں جو پارہ قد سمع اللہ میں ہے پڑھے بعد سلام کے درود شریف جس قدر زیادہ پڑھے بہتر ہے اور مشائخ کی بعض کتابوں میں چھ رکعتیں ہیں اول میں وَالشَّمْسِ اور دوسری میں اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ اور تیسری میں اِذَا زُلْزِلَتْ اور چوتھی میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور پانچویں میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ چھٹی میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس بعد سلام کے سجدہ کرے اور جو حاجت ہو اس کی دعا کرے اور چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے۔

استخارہ کی ترکیب

اے عامل کو چاہئے کہ جب کوئی سخت مشکل پیش آئے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بغیر استخارہ کئے نہ کرے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالے سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے جس کام کو استخارہ کر کے کیا جائے گا تو انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کامیابی ہوگی۔ اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت نفل بعد عشا کے پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ اور جب ھٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں لاوے جس کے لئے استخارہ کیا ہے بعد فارغ ہونے کے پاک ستھرے بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جاوے جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے اسی کو کرنا چاہئے۔ اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہو اور دل میں خلجان اور تردد باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اس کام کی برائی بھلائی معلوم ہو جائے گی۔

ف یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں میں آئی ہے جس کو جس طرح آسان ہو پڑھے۔

دوسرا طریق استخارہ

یہ ہے کہ وضو کر کے پاک کپڑے پہنے اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ کر سورہ وَالشَّمْسِ

سات دفعہ اور سورۃ واللیل سات دفعہ قل ھو اللہ احد سات دفعہ پڑھے اور ایک روایت میں بجائے قل ھو اللہ احد کے سورۃ والتین کا سات دفعہ پڑھنا آیا ہے بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوندا مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھائے اور میرے اس حال میں نکاسی اور کشادگی کرے اور میں اپنی دعا قبول ہونے کا حال معلوم کر لوں اور اس کام کے سرانجام ہونے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے تو انشاء اللہ العزیز اسی رات کو معلوم ہو جاوے گا اور نہیں تو اسی طرح دوسری رات کو عمل کرکے سوئے اگر مطلب حاصل ہو فھو المراد۔ اور نہیں تو اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے ساتویں رات تک انشاء اللہ العزیز حال کھل جائیگا۔ اور ساتویں رات سے آگے نہ پڑھے گا۔

تیسرا طریق استخارہ

سب سے آسان یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھ کر سورہ الم نشرح معہ بسم اللہ شریف سترہ بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور خداوند تعالے سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرادے اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے اللھم صل علی سیدنا محمد بعدد کل معلوم لک انشاء اللہ العزیز اول شب [illegible] میں مقصد حاصل ہو جائے گا۔

ننانوے نام کے پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ اللہ تبارک و تعالے کے ننانوے نام ہمیشہ پڑھا کرے [illegible] کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا ورد کرنے والا جنت میں داخل ہوگا اور تمام اہل تفسیر اور اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالے کے ناموں میں سے جس نام کا بہت ذکر کرے اور ہر وقت اس کا ورد رکھے تو اس کی تاثیر ظاہر ہوتی ہے [illegible] نیت سے پڑھے ظہور کرتی ہے مثلاً اگر عزت و جاہ کے حاصل ہونے کی غرض سے [illegible] ومعز [illegible] وعلی [illegible] ولطیف وغنی وغیرہ [illegible] تو صاحب عزت و شوکت ہو جائے۔ اگر واسطے قہر کے دشمن کے قہار [illegible] قابض وغیرہ جو کہ انھیں معنی میں ہیں پڑھے تو اس کے دشمن قہر اور خواری [illegible] کے

واسطے رَزَّاقُ وَھَّابُ مُغْنِیُ وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے علی ہذا القیاس اپنے جس کسی مطلب کے لئے جو کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا تو اسکا مطلب حاصل ہو جائے گا۔ پس عامل کو چاہیئے کہ بحکم آیۃ کریمہ وَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ (یعنی اللہ کے پاس روزی تلاش کرو) اس کام کے لئے بھی ایسے ہی امر میں مشغول ہو کہ جس سے توجہ الی اللہ میں فرق نہ آوے بلکہ زیادہ ہو پس جمعیت ظاہری اور سامان معاش کے لئے یوں مناسب ہے کہ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ کو ہر روز ایک ہزار چھیاسٹھ بار پڑھے اور ایسے ہی یَا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ بار اور یَا فَتَّاحُ چار سو اسی مرتبہ اور یَا رَزَّاقُ تین سو آٹھ بار اور یَا کَافِیُ ایک سو گیارہ بار اور یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو بار مگر ناغہ نہ کرے اور ورد رکھے یہ عمل بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔

عمل فراغتِ رزق

فراغت رزق کے واسطے یہ بھی عمل اچھا ہے کہ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے پھر سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ یَا وَھَّابُ پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے غنا ظاہری و باطنی کے واسطے مفید ہے۔

یاعزیز کے پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہیئے کہ یَا عَزِیْزُ کو اکتالیس مرتبہ یا چھیانوے مرتبہ پڑھ کر ہر روز صبح کو اپنے منہ پر دم کر لیا کرے کیونکہ حفظ آبرو و حرمت کے واسطے یہ عمل بے نظیر ہے اور جس وقت کسی صاحب حکومت کے پاس جانا ہو تو بھی یہ عمل کام میں لاوے مجرب ہے اور اگر اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی میں جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور چوکس بنی ہو جس وقت قمر شرف میں ہو اور قمر ہر مہینہ شرف میں ہوتا ہے جس روز ہو اہل نجوم سے دریافت کرے اس روز اس شکل مربعہ کو نقش کرا کر عطر میں بسا کر اپنے پاس احتیاط سے رکھے جب اہل حکومت کے سامنے جاوے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے جب عدالت و کچہری میں بیٹھے تو پہن کر بیٹھے مجرب ہے اور شکل مربع یہ ہے۔

۲۹۶

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

حصار کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ جب کوئی عمل جلالی یا جمالی پڑھے یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چوگرد آیۃ الکرسی کا حصار کرے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے اکتالیس مرتبہ اَللّٰہُ پھر اکتالیس مرتبہ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پھر اکتالیس بار اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے حِفْظُھُمَا تک پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھے اور اپنے دائیں بائیں اوپر نیچے سر سے لے کر پاؤں تک دم کرے۔ پھر سات سو چھیاسی مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھ پھیرے کوئی جگہ باقی نہ رہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو بھی علیحدہ اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

دوسری ترکیب

حصار کی یہ ہے کہ آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرے اور چاقو سے خط کھینچے۔

تیسری ترکیب

یہ ہے کہ اول اچھا وضو کرے اور تین بار درود شریف معہ بسم اللہ شریف کے پڑھے اور ایک دفعہ الحمد شریف معہ اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار سورۂ بقر مفلحون تک معہ اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار آیۃ الکرسی معہ اعوذ اور بسم اللہ کے عظیم تک اور ایک دفعہ سورۂ یٰسین معہ اعوذ اور بسم اللہ کے مستقیم تک پڑھے پھر چاروں قل معہ اعوذ اور بسم اللہ کے پھر یہ چاروں آیتیں معہ اعوذ اور بسم اللہ کے ایک بار پڑھے یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ سے تُکَذِّبَانِ تک اور اس کے بعد اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ جن کی شروع کی تین آیتیں شَطَطًا تک پڑھے اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھوں کو مس کرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے اور اپنے دائیں اور بائیں اور اوپر، نیچے پھونک مارے۔

ترکیب قرآن مجید ہفت منزل

عامل کو جاننا چاہئے اگرچہ ہر آیت قرآن شریف کی ہر ایک مطلب کے لئے کافی و وافی ہے کیونکہ اس کی شان میں وارد ہے خُذْ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا شِئْتَ لِمَا شِئْتَ یعنی حاصل کر قرآن سے جو کچھ تو چاہے لیکن تمام قرآن مجید کا ترتیب مندرجہ ذیل سے سات روز میں پڑھنا باعث اجابت ہے اور بہت جلد دعائیں مقبول ہوتی ہیں خواہ کسی حاجت یا ضرورت یا مقدمہ وغیرہ کے واسطے پڑھے

Marfat.com

روز جمعہ سورہ فاتحہ سے آخر سورہ مائدہ تک روز شنبہ سورہ انعام سے اخیر سورہ توبہ تک۔ روز یک شنبہ سورہ یونس سے اخیر سورہ مریم تک، روز دوشنبہ سورہ طٰہٰ سے اخیر سورہ قصص تک روز سہ شنبہ سورہ عنکبوت سے آخر سورہ صاد تک روز چہار شنبہ سورہ زمر سے آخر سورہ رحمٰن تک روز پنجشنبہ سورہ واقعہ سے اخیر قرآن تک جب قرآن شریف ختم کرے تو سجدہ کرے اور حضرت حق تعالےٰ سے عاجزی سے اپنا مطلب چاہے اور نہایت آداب سے تلاوت قرآن شریف کرے یعنی باوضو قبلہ رُو گردن جھکائے باادب اچھی طرح حروف اور مدو شد کے ساتھ تلاوت میں مصروف ہو اور وقف کی جگہ وقف کرے اور نشست دوزانو ہو جس طرح شاگرد کے سامنے ادب سے بیٹھتا ہے نہ چار زانوں تکیہ لگا کر اور اگر دیکھ کر تلاوت کرے تو ایسے صاف اور خوشخط قرآن شریف میں تلاوت چاہئے کہ اس میں نظر خطا نہ کرے اور قرآن پاک جہاں تک ممکن ہو ٹھہر کر تلاوت کرے جلدی جلدی گھسیٹ کر نہ کرے اور تلاوت میں روتا جائے اگر رونا نہ آوے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے رونے کی شکل ہی بنائے اور حقوق آیات کا لحاظ رکھے جب آیت سجدہ پر گذرے سجدہ کرے اور جب تلاوت شروع کرے اَعُوذُ بِاللّٰہ اور بسم اللہ پڑھے اور اثنائے تلاوت میں جب آیت تسبیح پر گذرے جو سَبَّحَ لِلّٰہ یا یُسَبِّحُ لِلّٰہ وغیرہ ہے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہے اور جب آیت استغفار پر گذرے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ وغیرہ کہے اور جب آیت بشارت پر گذرے تو خوش ہو اور اللہ تعالےٰ سے اس بشارت میں داخل ہونے کی دعا کرے اور جب آیت عذاب پر گذرے تو اس عذاب سے درگاہ الٰہی میں پناہ مانگے اور نعوذ باللہ یا اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا وغیرہ کہے اور تلاوت ختم کر چکے تو وہ دعا پڑھے جو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرتے تھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اور تلاوت میں اتنی آواز ضرور ہو جس کو خود سن سکے اس سے کم نہ ہو اور اس قدر پکار کر پڑھنا کہ دوسرا شخص سُنے اچھا ہے اور بُرا بھی ہے مگر آہستہ آہستہ پڑھنا مستحب ہے اور قرآن پاک کو خوش آوازی سے تلاوت کرے اور قرأت کو سنوار کر ادا کرے مگر حروف کو اتنا نہ کھینچے کہ لفظ بدل جاوے۔ اور

Marfat.com

انتظام قرأت میں ابتری واقع ہو یہ ظاہری آداب ہیں اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی یہ خیال کرے کہ روبرو حق تعالٰی کے پڑھ رہا ہوں جیسے شاگرد اُستاد کے سامنے اور منتہی یہ تصور کرے کہ یہ کلام بے واسطہ رب العزت سے سُن رہا ہوں اور اسی امر کی طرف اشارہ ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اور شیخ الشیوخ نے کتاب عوارف میں ان سے نقل کیا ہے کہ اِنّی لَاُقَرِّءُ الْاٰیَۃَ حَتّٰی اَسْمَعُھَا مِنْ قَائِلِھَا یعنی میں آیت شریف کو اس طرح پڑھتا ہوں اور اس کی تکرار کرتا ہوں کہ اس آیت کے کہنے والے سے سُن لیتا ہوں عوارف میں اس روایت کے نقل کے بعد لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اس وقت بمنزلہ درخت موسٰی علیہ السلام کے ہو جاتے تھے جس میں حضرت موسٰی علیہ السلام نے سُنا تھا کہ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

برائے شفائے مریض

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورہ فاتحہ ہر ایک بیماری سے شفا دینے والی ہے چنانچہ سحر زدہ اور لا علاج مرض کے لئے سفید چینی کی تشتری میں یہ اسم اعظم لکھ کر یَا حَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ اور سورہ فاتحہ پوری لکھے اور تشتری کو دھو کر مریض کو پلا دے چالیس دن اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالٰی شفاء کلی حاصل ہو۔

برائے حاجت روائی

ہر مراد پوری ہونے کے لئے الحمد شریف کا پڑھنا بھی بہت مجرب ہے اس ترکیب سے پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو الحمد کی لام کے ساتھ ملائے یکشنبہ کے دن شروع کرے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر بار پڑھے دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار ہر روز دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس بار پڑھے یہ ترکیب اہل مطلب کے واسطے کافی ہے ۔

برائے فالج و درد کمر

فالج اور درد کمر اور عرق النسا کے واسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھے اور روغن بلسان سے اسے دھو کر اور سات بار اس تیل پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز ملا کرے مفید ہے ۔

برائے چیچک

جب کسی آدمی یا بچہ کو بخار آوے اور وہم چیچک کے دانہ نکلنے کا ہو تو دو ٹکڑے کاغذ پر تین مربعہ شکل میں الحمد شریف کے نقش لکھے ایک گلے میں باندھے دوسرا دھوکر پلاوے تیسرا اس کے تکیہ میں رکھے اللہ کے فضل و کرم سے چیچک نہ نکلے اور اگر نکلے تو تکلیف نہ ہو وہ مربعہ شکل یہ ہے۔

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۳	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳	اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲	بِسْمِ اللّٰہِ ۱۶
اِیَّاکَ نَعْبُدُ ۸	یَوْمِ الدِّیْنِ	مٰالِکِ	اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵
صراط الذین ۲	الصراط المستقیم ۶	اِھْدِنَا	وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۹
آمین	ولا الضالین ۱۵	غیر المغضوب علیھم ۱۲	انعمت علیھم ۳

برائے درد دنداں

درد دنداں اور درد سر اور ہر قسم کے ریاحی درد کی تکلیف رفع کرنے کو یہ عمل کرے کہ ایک تختی یا پٹرے پاک پر ریت ڈالے اور کیل یا کھونٹے سے ریتے پر ابجد ہوز حطی لکھے اور کیل یا کھونٹے کو الف پر زور سے دبا دے اور ایک بار سورہ فاتحہ پڑھے اور درد والا آدمی اپنی انگلی کو درد کی جگہ زور سے رکھے رہے پھر اس سے پوچھے کہ تجھے آرام ہو گیا یا نہیں اگر آرام ہو گیا تو فبہا ورنہ پھر کیل کو دوسرے حرف یعنی ب کی طرف نقل کرے اور دو بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر پوچھے کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی ہو تو فہو المراد نہیں تو جیم پر کیل کو رکھے اور تین بار سورۂ الحمد پڑھے اسی طرح ہر حرف پر نقل کرتا جاوے اور الحمد شریف ہر بار بڑھاتا جائے انشاء اللہ العزیز اخیر حرف پہ پہنچنے سے پہلے آرام ہو جاوے گا۔

برائے مفرور

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا کوئی حاجت پیش آئے یا کوئی بیمار ہو ان سب مقاصد کے پورا ہونے کے واسطے سورہ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں پڑھنا بہت مفید ہے۔

Marfat.com

برائے بخار

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو فاتحۃ الکتاب کو چالیس بار پڑھ کر پانی دم کر کے بخار والے کے منہ پہ چھینٹا مارے تو حق تعالےٰ اس کو فائدہ بخشے ۔

برائے مسان

۱۔ جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو اس پر اکتالیس بار الحمد شریف ساتھ وصل میم بسم اللہ کے پڑھ کر چالیس روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ العزیز اس کا وہ مرض جاتا رہے گا اور اگر اکتالیس بار پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرے گا۔

۲۔ تین دفعہ آیت قطب اور اکتالیس بار سورہ فاتحہ معہ وصل میم بسم اللہ کے الحمد کی لام کے ساتھ اور تین تین مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر سوا پاؤ کچی گھانی کے تیل پر دم کرے اور چالیس روز تک وقت مقررہ پر جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو مالش کرے خداوند تعالےٰ اس کو شفائے کامل عطا فرمائیگا۔

برائے حفظ قرآن

جس شخص کو قرآن شریف نہ حفظ ہوتا ہو تو سوتے وقت عشا کی نماز کے بعد ہر رات سو بار الحمد شریف پڑھا کرے انشاء اللہ العزیز قرآن شریف یاد ہو جاویگا مجرب ہے۔

برائے حاجت روائی

قضائے حاجات کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے کہ سورہ فاتحہ سات بار اور یہ درود شریف دو سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ پانچ سو بار اَلْحَمْدُ شریف سات بار اور درود مذکور دو سو دفعہ اور یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور اپنی حاجت گڑگڑا کر خداوند تعالےٰ سے مانگے بہت جلد حاجت بر آئے۔

طریقۂ زکوٰۃ سورۂ فاتحہ

عامل کو اگر الحمد شریف کی زکوٰۃ دینے کی ضرورت ہو تو چاہئے کہ ترک حیوانات جلالی اور جمالی (یعنی گوشت و مچھلی و دودھ، دہی، گھی و ہینگ و پیاز و لہسن خام) کے ساتھ بارہ روز تک الحمد شریف ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ ختم ہر مطلب کے لئے کافی ہے۔

مریض کا حال معلوم کرنا

عامل اگر مریض کا حال معلوم کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے کہ الحمد شریف سات مرتبہ آیۃ الکرسی سات مرتبہ سورہ کافرون سات بار سورہ اخلاص سات بار اور سورہ فلق اور سورہ ناس سات سات بار پڑھ کر مریض پہ دم کرے اگر مرض بڑھ جائے آسیب ہے اور اگر کم ہو جاوے تو جادو ہے اور اگر بدستور مرض رہے تو بیماری ہے۔

خواص سورہ یٰسین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کے لئے دل اور خلاصہ ہے اور قرآن شریف کا دل اور خلاصہ سورہ یٰسین ہے جو کوئی اسے ایک بار پڑھے دس قرآن کی تلاوت کا ثواب پاوے اور اس کے تمام پچھلے گناہ دور ہو جاویں اور اپنے مردوں کے پاس اسے پڑھو۔ سورہ یٰسین کا ختم بھی ہر مہمات کے واسطے مشائخ رح سے ثابت ہے جب کوئی ضرورت پیش آوے تو سورہ مذکور اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر لفظ مبین سے از سر نو شروع کرتا رہے جب اس طریقہ سے سورہ ختم ہو جائے تو سر ننگا کرکے سجدہ میں جا کر اپنی حاجت نہایت عاجزی سے چاہے تا حاصل مطلب ہر روز معمول رکھے۔

برائے حاجت روائی

آیۃ کریمہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سورہ یٰسین کا دل ہے اور سورہ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے۔ پس اس آیۃ کریمہ کا نقش شرف آفتاب میں بساعت شمس یا مشتری اہل نجوم سے معلوم کرکے تانبے کی تختی پر کندہ کرائے اور چالیس روز بلاناغہ بعد نماز فجر سورہ یٰسین شریف بترکیب مذکورہ بالا پڑھے اور جب اس آیت شریف پر پہنچے تو آٹھ سو اٹھارہ بار آیۃ مذکور پڑھے اور عمل کے وقت تختی کندہ کو اپنے سامنے رکھے اور نقش کو دیکھتا رہے جب سورہ مسطورہ ترکیب مذکورہ سے ختم کرے تو ایک سفید کاغذ پر لکھے اور اس پر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اسی طرح ہر روز نیا تعویذ لکھتا رہے اور پہلا تعویذ دریا میں ڈالتا رہے اور تختی مذکور اپنے پاس یا تکیہ میں عطر وغیرہ سے بسا کر نہایت حفاظت سے رکھے اور مچھلی ہینگ پیاز و لہسن خام اور گائے کے گوشت سے پرہیز رکھے اس عمل کے بعد جس ضرورت اور حاجت کے واسطے کاغذ یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے یا صرف سیاہی سے لکھ کر کام میں لائے گا انشاء اللہ تعالےٰ ضرور مفید ہوگا لیکن عامل کو چاہیے کہ عمل کی تاثیر باقی رہنے کے

Marfat.com

واسطے سورہ یٰسین اور آیۃ کریمہ کا طریقہ مذکورہ سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھتے وقت تختی مذکورہ رو برو رکھ لیا کرے اور نقش مذکور یہ ہے۔

سَلٰمٌ ۱۹۷	قَوْلاً ۲۱۰	مِنْ رَّبٍّ ۲۰۶	رَّحِیْمٍ ۲۰۳
رَّحِیْمٍ ۲۰۸	مِنْ رَّبٍّ ۲۰۳	قَوْلاً ۲۹۸	سَلٰمٌ ۲۰۷
قَوْلاً ۲۰۲	سَلٰمٌ ۲۰۹	رَّحِیْمٍ ۲۰۲	مِنْ رَّبٍّ ۱۹۹
مِنْ رَّبٍّ ۲۱۱	رَّحِیْمٍ ۲۰۰	سَلٰمٌ ۲۰۱	قَوْلاً ۲۰۶

برائے عداوت

جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرنی چاہے تو یہ عمل کرے کہ ایک کوزہ آبخورہ مع ڈھکن کے لیوے اور سورہ یٰسین شریف اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ اور عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ پر پہنچے آبخورہ میں دم کرے اور ڈھکن ڈھانک دیوے اور اپنے حسب مطلب دعا مانگے جب اس ترکیب سے سورہ مسطورہ بتعداد مذکورہ پڑھ چکے تو اس بند آبخورہ کو بحفاظت تمام لے کر اس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں توڑ دے یعنی زمین پر دے مارے ان شاء اللہ مفید مطلب ہو۔

چور معلوم کرنے کے لئے

اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہو اور چور نامعلوم ہو تو دو شخص اپنے سامنے بٹھا کر ایک لوٹا کلمہ کی انگلیوں سے پکڑا دے اور جن جن پر گمان چوری کا ہو نام ان کا چھوٹے چھوٹے کاغذوں پر لکھیں اور سورہ یٰسین اول سے مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے پس اس میں اگر چور ہو گا تو بدھنی پھرنے لگے گی اور اگر نہ ہو گا تو نہ پھرے گی اگر نہ پھرے تو ان چٹھیوں میں سے ایک ایک کر کے پھر عمل کرے یہاں تک کہ بدھنی اصلی چور کے نام پر پھرے اور چور پر مطلع ہو مگر یقین اس کی چوری کا نہ کرے اور اس کے گناہ کو ظاہر نہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (وَلَا تَقْفُ الخ یعنی کسی کے درپے مت ہو)

برائے وسعت رزق

عامل کو چاہئے کہ وسعت رزق کے واسطے ہر روز سورہ کہف اور ہر روز عشائی نماز کے بعد سورہ واقعہ دو بار معمول رکھے کیونکہ کہا ابن مسعودؓ نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی پڑھے سورہ واقعہ ہر شب نہیں پہنچے گا اس کو فاقہ۔

برائے برکت ونجات

عامل اپنی نجات اور برکت کے لئے ہر روز سورہ ملک کا ورد رکھے کیونکہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے اور اس کے قبر کے عذاب کی مانع ہے۔

برائے تسخیر مطلوب

عامل ہر روز سورہ اخلاص کا اکتالیس مرتبہ اور اول اور آخر درود شریف تین تین مرتبہ معمول رکھے کیونکہ ایک دفعہ پڑھنے سے ایک ثلث قرآن شریف کے برابر ثواب ہوتا ہے اور اس کا نقش جس حاجت کے واسطے مشک وزعفران وگلاب سے لکھا جائے گا مفید ہوگا اور جس مطلب کے واسطے لکھے نقش کی پشت پر وہ مطلب لکھے اگر تسخیر کے واسطے لکھے تو یہ عبارت اس کی پشت پر لکھے (المسخر فلاں بن فلاں علی مسخر فلاں بن فلاں) یعنی طالب ومطلوب مع والدہ کے نام کے لکھے اور گیارہ روز تک فتیلہ بنا کر اور اس پر نئی روئی لپیٹے اور ہر روز کوزے چراغ میں چنبیلی کے تیل میں روشن کرے واسطے تسخیر کے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

برائے حفاظت آفات

جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہنے کیلئے ہر صبح وشام سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھے۔

خواص آیۃ الکرسی

عامل کو چاہئے کہ آیۃ الکرسی کا پانچوں وقت فرضوں کے بعد ورد رکھے کیوں کہ یہ رحمت پروردگار سے ایک خزانہ ہے اور تمام نقصان پہنچانے والوں سے امن وامان میں رکھتی ہے اور اس کا نقش نظر بد اور ہر طرح کی حفاظت کے واسطے مجرب ہے۔ بچہ کے گلے میں اور بڑے کے بازو پر موم جامہ کر کے پاک

کپڑے میں رکھ کر سی کر باندھے نقش آیۃ الکرسی یہ ہے۔

١ ٣٦٦٤	١٤ ٣٦٧٧	١١ ٣٦٧٤	٨ ٣٦٧١
١٢ ٣٦٧٥	٧ ٣٦٧٠	٢ ٣٦٦٥	١٣ ٣٦٧٦
٦ ٣٦٦٩	٩ ٣٦٧٢	١٦ ٣٦٧٩	٣ ٣٦٦٦
١٥ ٣٦٧٨	٤ ٣٦٦٧	٥ ٣٦٦٨	١٠ ٣٦٧٣

برائے محبت زن وشوہر

۱۔ واسطے محبت زن وشوہر کے وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ کا نقش مشک وزعفران وگلاب سے لکھ کر فلیتہ بنا کر کوئے چراغ میں گھی ڈال کر روشن کرے اور فلیتہ کی پشت پر (المسخر فلاں بن فلاں علیٰ مسخر فلاں بن فلاں) لکھے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے گیارہ روز تک یا اکیس روز تک یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب برآئے اور اس آیۃ شریف کا نقش اس طرح پر لکھے۔

وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْکَ	مَحَبَّۃً مِّنِّیْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ
عَلَیْکَ	مَحَبَّۃً مِّنِّیْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ	وَاَلْقَیْتُ
مَحَبَّۃً مِّنِّیْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ	وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْکَ
وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ	وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْکَ	مَحَبَّۃً مِّنِّیْ
عَلٰی عَیْنِیْ	وَاَلْقَیْتُ	عَلَیْکَ	مَحَبَّۃً مِّنِّیْ	وَلِتُصْنَعَ

۲۔ واسطے میاں بیوی کی محبت کے ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران وگلاب سے یہ آیت شریف لکھے اور طالب اپنے پاس رکھے انشاء اللہ العزیز مطلوب راضی ہو جاوے گا۔ وہ آیت شریف یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ

Marfat.com

وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۔

برائے آسیب

۱۔ معوذتین کا نقش آسیب زدہ کے واسطے مریض کے گلے یا بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے نقش یہ ہے ۔

۳۶۸۲	۳۶۹۵	۳۶۹۲	۳۶۸۹
۳۶۶۳	۳۶۸۸	۳۶۸۳	۳۶۹۴
۳۶۸۷	۳۶۹۰	۳۶۹۷	۳۶۸۴
۳۶۹۶	۳۶۸۵	۳۶۸۶	۳۶۹۱

۲۔ اس فتیلہ کو لکھ کر اس پر نیا ڈورہ لپیٹے اور کوئلوں کی آگ جلا کر آسیب زدہ کے نتھنوں میں دھواں پہنچاوے اور مریض کا نام مع نام اس کی ماں کے فلیتہ کی پشت پر لکھے وہ فلیتہ یعنی نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

فرعون ۱	ابلیس ۱۴	ہامان ۱۱	۸ ۱۱۳
ابلیس ۱۲	ہامان ۷	۲ ۱۱۳	فرعون ۱۳
ہامان ۶	۹ ۱۱۳	فرعون ۱۶	ابلیس ۱۰
۱۵ ۱۱۳	فرعون ۴	ابلیس ۵	ہامان ۳
فرعون وف [illegible]	ابلیس وف [illegible]	ہامان وف الوفق الوفق	۱۱۳ وف الوفا

برائے دفع آسیب و سحر

آسیب زدہ اور جادو کے دفعیہ کے لئے یہ عمل مجرب ہے سوا پاؤ کچی گھانی کے سرسوں کا تیل کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر چودہ دفعہ آیۃ قطب پڑھ کر تیل پر اس طرح دم کرے کہ ہر بار پڑھے اور زور کے ساتھ تیل پر پھونکے پھر دم کیا ہوا تیل آسیب زدہ یا جادو کئے ہوئے کے سارے بدن پر اس طرح ملے کہ بال برابر بھی خالی نہ چھوٹے اس بات کی بھی احتیاط رہے کہ پڑھتے ہوئے تیل کی ایک بوند تک زمین پر نہ گرنے پائے اور نہ اس میں کسی اور کا ہاتھ پڑنے پائے

Marfat.com

اور بدن پر مالش جو پہلے روز کرے وہی روزمرہ کرتا رہے نیز جو وقت اول دن مقرر کرے اس سے منٹ بھر کا فرق نہ کرے خدا نے چاہا تو بھوت پریت جادو سب دفع ہو جائے گا وہ آیت قطب یہ ہے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ه

خواص آیت قطب

اکثر مشائخین و عاملین نے کہا ہے کہ یہ آیت قطب نفع دیتی ہے دشمنوں کی دشمنی سے بچنے کے واسطے اور آفت اور خوف سے حفاظت کرتی ہے اور ہر مراد دینی و دنیوی کے پورا ہونے کے واسطے نہایت ہی مجرب ہے اس آیت شریف کو چہار سو دفعہ شب چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو بعد نماز عشاء پڑھے اور آیت شریف پڑھنے سے پہلے اور ختم ہونے پر دس دفعہ درود شریف پڑھے پھر بارگاہ الٰہی میں نہایت عاجزی و زاری سے دعا کرے اور واسطے دفع درد سر کے سات دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ درد سر کو آرام ہو جائیگا مجرب ہے۔

برائے دفع سحر

جو شخص جادو میں مبتلا ہو اس کے دفعیہ کے واسطے یہ عمل بہت مجرب ہے اس کو چاہئے کہ معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے جو ذیل میں لکھے جاتے ہیں ایک پاک تعویذ لکھیں اور بہتے پانی کی خواہ گنگا کا ہو یا جمنا کا یا کسی اور دریا یا ندی کا ایک لوٹا یا برتن یا مٹکا بھر کر اس پانی میں یہ تعویذ ڈالیں جب حروف پانی میں گھل مل جائیں تو تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلائیں اور تھوڑے سے ہاتھ پاؤں دھلائیں اور بقیہ پانی سے غسل دیں مگر پانی زمین پر نہ گرے اور مستعمل پانی زمین میں دفن کر دیں یہ عمل تین دفعہ کرنا چاہئے اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جائے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کا کچھ اثر باقی نہ رہے گا

جن آیتوں میں جادو کا ذکر ہے وہ یہ ہیں۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۝ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝

برائے دفع آسیب و جن و بھوت

اگر کسی شخص کو جن یا بھوت نے ستایا ہو یا مہلک مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا جادو میں پھنس گیا ہو تو اس فلیتہ کو ستھرے کاغذ پہ لکھے اور اس کی پشت پہ یہ عبارت لکھے (ہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں باشد گرفتہ بسوزاند) فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے اور چودھویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے لپیٹے اور اس پہ نیلا ڈورا یا دھوتر نیلی رنگی ہوئی لپیٹے اور بارہویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے اس کو روشن کرے اور واسطے یادداشت کے اس طرف سیاہی لگادے اور ایک کورے چراغ میں پاؤ سیر کڑوا تیل ڈال کر جلائے اور فلیتہ کی پشت قبلہ کی طرف کرے اور مریض قبلہ رُخ فلیتہ کے سامنے بیٹھ کر دیکھتا رہے اور فلیتہ اس وقت روشن کرے کہ جب بچے وغیرہ گھر کے سو جائیں اور آمد و رفت آدمیوں کی بند ہو جائے اور فلیتہ کسی اونچی چیز پہ روشن کیا جاوے اور وہاں مٹی کی کوری رکابی میں پھول و عطر وغیرہ بھی رکھ دے اور فجر ہی مریض کے اٹھنے سے پہلے وہ چراغ وغیرہ کوئیں میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ دس گیارہ روز کے اندر بالکل آرام ہو جائے گا اور جو کچھ اثر ہو گا جل جائے گا۔

بحق اجہط

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

اجہط بحق

قسمت علیکم یا دردائیل

برائے دفع آسیب

۱۔ دفع آسیب کے لئے کڑوے تیل پر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ایک بار اور اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ط تین بار پھر درود شریف مذکورہ بالا ایک بار پڑھ کر زور سے پھونک مارے اسی ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر دم کرے پھر آسیب زدہ کے کان میں وقتاً فوقتاً قطرہ قطرہ ٹپکاوے انشاء اللہ العزیز آسیب دفع ہو جاویگا۔

۲۔ واسطے دور ہونے جن کے کڑوے تیل میں اجوائن ملا کر اس پر سات دفعہ یہ اسم پڑھے (شدیت) اور آسیب زدہ کے تمام بدن پر مالش کرے بخار ہو تو صرف مریض کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرے انشاء اللہ العزیز دو تین مرتبہ عمل کرنے سے مریض فوراً اچھا ہو جائے گا۔

برائے دفع سحر

جادو کے دفعیہ کے واسطے سورۃ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ہر وقت پڑھتا رہے اور لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر اس میں وہ تعویذ ڈالے وہی پانی پیتا رہے شرط یہ ہے کہ دوسرا اور کوئی شخص اس میں ہاتھ نہ ڈالے مجرب ہے۔ اور اس بارے میں سورۃ ناس اور سورۃ فلق کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

خواص نقش قرآن شریف

قرآن مجید کے حروف کے اعداد کا نقش جادو و دیگر مصائب سے بچنے کے واسطے لکھ کر بہت حفاظت سے اپنے پاس رکھے اور دھو کر اس کا پانی پیوے انشاء اللہ العزیز کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچے گا اور نیز عزت و حرمت کے واسطے بھی مجرب ہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۷۵ ع ۶۶۲	۲۷۷۰ ع ۶۶۲	۲۷۷۷ ع ۶۶۲
۲۷۷۶ ع ۶۶۲	۲۷۷۴ ع ۶۶۲	۲۷۷۲ ع ۶۶۲
۲۷۷۱ ع ۶۶۲	۲۷۷۸ ع ۶۶۲	۲۷۷۳ ع ۶۶۲

Marfat.com

برائے آسیب

آسیب کے دفعیہ کے واسطے یہ فلیتہ بھی بہت مجرب ہے اس کو جلاکر مریض کے ناک میں دھواں پہنچائے۔ فرعون ھامان شدّاد عاد ثمود نمرود ابلیس کلھم فی نار جحیم جھنم سعیر سقر لظی حطمۃ ھاویہ دوزخ شمر۔

نظر و بیماری کے لئے

نظر بد و جادو و سحر بلکہ جسمی بیماری کے واسطے بھی مفید ثابت ہوا ہے اور کثرت سے تجربہ میں آچکا ہے ایک کوری مٹی کی ہنڈیا درمیانی جس کو پانی نہ لگا ہو لیوے اور ٹھیک دوپہر کو ڈھائی مٹھی سیاہ ماش مریض اپنے ہاتھ سے اس میں ڈالے اور ان ماشوں پر یہ تعویذ ستھرے کاغذ پر لکھ کر رکھے اور ہنڈیا کے منہ کو چینی سے ماش کے آٹے کے ساتھ بند کرے اور مریض کے سر سے پاؤں تک اس ہنڈیا کو ۳ دفعہ لاوے پھر ایک شخص مقررہ اس کو علیحدہ جگہ جہاں آدمیوں کی آمد و رفت کم ہوے جاکر ایک پتھر کا چولہہ بناکر ڈھائی سیر لکڑیاں اس کے نیچے جلائے تاکہ اس ہنڈیا میں جوش آوے اور اس کے منہ سے عرق ماش نکلنے لگے، جب عرق نکلنا بند ہو جائے تو اس ہنڈیا کو زمین میں دفن کرے اور جو شخص اس کو جلاوے وہ نہاکر گھر میں آوے اس عمل کی میعاد چالیس روز کی ہے یعنی چالیس روز تک برابر کرے اگر درمیان میں آرام ہو جائے تو عمل کرنا چھوڑ دے وہ تعویذ یہ ہے الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب اعوذ باللّٰہ الواحد الصادق من شر کل طارق بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین الٰہی بحرمت ایں تعویذ فلاں بن فلاں را صحت دہی یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا رب یا رب یا رب یا غفور یا غفور یا غفور۔

برائے دفع آسیب

ا۔ آسیب کا خلل دفع ہونے کے واسطے مریض کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ط

۲۔ اور دفع آسیب کے لئے یہ بھی عمل چلتا ہوا ہے کہ مریض کے کان میں سات بار اذان دے اور سورہ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کی ۳ آیتیں ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ سے آخر تک اور سورہ صافات ساری پڑھے

Marfat.com

انشاء اللہ العزیز آسیب جل جاویگا۔

۳۔ آسیب زدہ کے واسطے یہ بھی عمل مجرب ہے کہ اس کے کان میں آخر سورۂ مومنین کی یہ آیتیں پڑھے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

۴۔ آسیب وغیرہ دور ہونے کے واسطے پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور یہ پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی پڑھے قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ اور اسی پانی کا چھینٹا مارے فوراً انشاء اللہ العزیز ہوش میں آجاوے گا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان میں چاروں طرف چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا۔

برائے حفظ مکان

۱۔ جس مکان میں جن یا شیطان کا اثر ہو یا پتھر پھینکتا ہو تو چار لوہے کی لمبی کیلیں لیوے اور ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ پھران کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

۲۔ دفع جن کے واسطے یہ بھی عمل کرے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کے دیواروں میں لکھے وہ نام یہ ہیں۔ یَمْلِیخَا مَکْسَلْمِینَا مَسِینَا مَرْنُوس دَبَرْنُوس شَاذَنُوش مَرْطُونَس۔ قِطْمِیر۔

ف۔ اصحاب کہف کی تعداد اور ناموں اور مسکن میں اختلاف مورخین و مفسرین کا بہت ہے یہ نام موافق تحقیق صاحب تفسیر حسینی کے جو بروایت امیرالمومنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے لکھے ہیں

Marfat.com

برائے دفع نظر بد

۱۔ جس لڑکے کو کسی عورت ڈائن کی نظر لگی ہو تو ایک گول لکیر چھری سے کھینچے آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ط وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ہ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ ہ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ہ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ہ پھر یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑے اور کہے میں نے چھری گاڑدی نظر لگانے والے کے دل میں پھر اس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے۔

۲۔ یہ عمل بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ جو نظر لگانیوالے یا جادوگر کو اس کا نام لیکر پکارے نظر لگانے کے وقت یا اس وقت جب خود اس کا ذکر کرے تو اس کا اثر باطل ہوجائے گا۔

۳۔ جب نظر کا لگنا اور نظر کا لگانے والا ثابت ہوجاوے تو اس کے منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے دھونے کو کہے ایک برتن میں اور اس پانی کو اس پر چھڑکے جس کو نظر بد لگی ہو تو انشاءاللہ العزیز فوراً اچھا ہوجائے گا۔

۴۔ بچوں کے دفع نظر بد کے اثر کے واسطے ترمذی شریف میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اس کی ٹھوڑی میں کالا ٹیکہ لگادو کہ اس کو نظر نہ لگے۔

۵۔ یہ عمل بھی نظر بد کے واسطے چلتا ہوا ہے کہ ایک پاک تاگا تین ہاتھ لمبا لے کر مریض کے پاس شب کو رکھے جو نظر زدہ ہے پھر فجر کی بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار اور سورہ فاتحہ کو تین بار پڑھے پھر عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَشْرَاهِيًّا بَرَاهِيًّا اَذُوْنَيًّا اَصْبَاؤُتُ اِلَّيْ شَدَّاى عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهَتْ ... اِنْتَهَتْ يَا تَنْطَاعُ اَلنَّجَا بِالَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ ... يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنَ الْمَضِيْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقٌ وَّالْاٰفَاتُ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ

السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۔ اور بجائے فلاں ابن فلاں کے اس کا
اور اس کی ماں کا نام لے پھر اس تاگے کو دوسری دفعہ ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا
کم ہو جائے تو اس مریض کو نظر بد کا اثر ضرور ہے تو اس عمل کو اسی طرح تین روز برابر کرے انشاء
اللہ العزیز نظر بد کا اثر بالکل دور ہو جائیگا۔

برائے دفع سحر

تینتیس آیت کا تعویذ یا ورد جادو کے اثر کو دفع کرتا ہے اور شیطان اور چوروں اور
درندوں سے پناہ میں رہتا ہے بارہا تجربہ میں آچکا ہے وہ آیتیں یہ ہیں۔

الٓمّٓ ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

ملائکته وکتبه ورسله لا نفرق بین احد من رسله وقالوا سمعنا واطع
غفرانک ربنا والیک المصیر لا یکلف الله نفسا الا وسعها لها ما کسبت وعلیها
اکتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کم
حملته على الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغف
وارحمنا انت مولانا فانصرنا على القوم الکافرین ان ربکم الله الذی خ
السموت والارض فی ستة ایام ثم استوى على العرش یغشی اللیل النهار یطلبه
حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامره الا له الخلق والامر تبارک ا
رب العالمین ادعوا ربکم تضرعا وخفیة انه لا یحب المعتدین ولا تفسدوا
فی الارض بعد اصلاحها وادعوه خوفا وطمعا ان رحمت الله قریب من المحسنین
قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى ولا تجهر بصلاتک
ولا تخافت بها وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن ل
شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا والصفت صفا فالزجرا
زجرا فالتلیت ذکرا ان الهکم لواحد رب السموت والارض وما بینهما ورب المشارق
انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب وحفظا من کل شیطان مارد لا یسمعون
الى الملاء الاعلى ویقذفون من کل جانب دحورا ولهم عذاب واصب الا من
خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب فاستفتهم اهم اشد خلقا ام من خلقن
انا خلقنهم من طین لازب یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا
من اقطار السموت والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان فبای الاء ربکم
تکذبان یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران لو انزلنا هذا القرا
على جبل لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله وتلک الامثال نضربها للناس
لعلهم یتفکرون هو الله الذی لا اله الا هو عالم الغیب والشهادة هو الرحم
الرحیم هو الله الذی لا اله الا هو الملک القدوس السلام المؤمن المهیمن
العزیز الجبار المتکبر سبحان الله عما یشرکون هو الله الخالق البارئ
المصور له الاسماء الحسنى یسبح له ما فی السموت والارض وهو العزیز الحکیم
قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الى

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

آیۃ کریمہ کی ترکیب

جب کوئی سخت حاجت پیش آئے تو لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو بار پڑھے اول و آخر دس دس دفعہ درود شریف پڑھنا ضرور ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار بہیأت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے یا ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشا کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا ہے تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑھے غرضیکہ اس آیت شریف کا پڑھنا ہر حالت و ضرورت کے واسطے تریاق مجرب ہے اور بہت سے مشائخ معتبرین کا اس پر اتفاق ہے اس واسطے کہ ایسا کوئی عمل نہیں کہ جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں۔

برائے دفع حاجات

۱۔ ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کے واسطے ایک لاکھ پچیس وز چند آدمی ایک روز ایک مجلس میں یا صرف ایک شخص علیحدہ بیٹھ کر تین دم تبہ چالیس روز تک اول و آخر دس دس بار درود شریف کے ساتھ یہ پڑھے سُبْحَانَ یَا اِلٰهِیْ كُنْ صَعْبٌ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَہِّلْ پھر عاجزی سے دعا کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد مراد پوری ہو گی۔

۲۔ دفع حاجت کے واسطے بارہ دن تک بارہ سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ دس دس دفعہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے خداوند تعالیٰ ضرور حاجت پوری کرے گا۔

برائے دفع امراض

۱۔ جس پر جادو یا نظر بد کا اثر ہو اور جس مریض کو طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو اس کو چاہئے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ ہر روز بعد نماز

دوسو مرتبہ مع اول و آخر درود شریف چھ چھ بار پڑھے اور اپنے تمام بدن پر اور پانی پر دم کرے اور وہی پانی صبح و شام پیے انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو گی۔

برائے دفع امراض

ہر مرض کے دفع کے واسطے سفید چینی کی تشتری پر آیات شفا لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے وہ آیات شفا یہ ہیں وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ہ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ہ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ہ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ہ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَاءٌ ہ

برائے دفع بخار

۱۔ جس کو سخت بخار آوے اس کے واسطے ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورہ مجادلہ تین مرتبہ پڑھے اور دم کرے۔

۲۔ پرانے بخار کے واسطے اتوار کے دن سات تار پاک تاگے کے لیوے اور الحمد شریف اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اس تاگے پر سات گرہ دیوے اور مریض کے گلے میں باندھے انشاء اللہ العزیز بخار جاتا رہے گا۔

۳۔ بخار کے واسطے ایک پاک کاغذ پر دو تعویذ تیار کرے ایک سیدھی کلائی میں اور دوسرا الٹے ہاتھ کی کلائی میں باندھے۔ تعویذ یہ ہے۔

ہاروت	ہارات
ہاروت	ہارات

۴۔ ہر ایک مریض کے لئے پہلے اول و آخر درود شریف پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیْمُ دَوَاءٌ وَّیَا لِلْمَرِیْضِ شِفَاءٌ وَّیَا لِلْغَرِیْبِ اَنِیْسٌ وَّیَا لِلْفَقِیْرِ جَلِیْسٌ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اس ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر صبح و شام اپنے اوپر اور دوا کے اوپر اور غذا پر دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز شفا کامل عطا ہو گی۔

برائے حفاظت بیماری

ہر آفت و مصیبت و بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں یا بازو پر باندھے وہ تعویذ مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

چوتھیا بخار کے لئے!

چوتھیہ بخار کے واسطے چار خط زمین پر کھینچے اور ہر خط پر یہ الفاظ پڑھے لَا دِیْ کُوْنِ چَارْ جُوْدُ پھر ان چاروں خطوں کو چار دفع قطع کرے اور ہر ایک مرتبہ انہیں الفاظ مذکورہ بالا کو پڑھے اور عرض کی طرف سے قطع کرنا چاہئے اور قطع کرکے مریض پہ دم کرے انشاء اللہ العزیز چند دفعہ کے اس طرح کرنے سے بخار جاتا رہے گا۔

برائے شفا

ہر مرض کی شفا کے واسطے یَا سَلَامُ کا نقش اور یہ آیت لکھ کر پلاوے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

س	لا	م
لا	م	س
م	س	لا

برائے بخار

اگر جس کو بخار آتا ہو اور علاج سے مایوس ہوگیا ہو یہ تعویذ لکھ کر اس کے بازو پر باندھے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے انشاء اللہ العزیز وہ جلد اچھا ہوجاوے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بَرَاۗءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ تَشْرَبُ الدَّمَ وَتَمُشُّ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّةً فَبِحَقِّ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا تَاْکُلِیْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَّلَا تَشْرَبِیْ لَهٗ دَمًا وَّلَا تَهْشِمِیْ لَهٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِیْ عَنْهُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بِهَدْیَةٍ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَهُوَ بَرِیْٓءٌ مِّنْکِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

Marfat.com

ف: ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

۲۔ بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے یا گلے میں لٹکا دے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ۔

۳۔ باری کے بخار کے واسطے پیپل کے تین پتوں پر لکھے اور بخار کے چڑھنے سے پہلے تھوڑی دیر بعد ایک ایک پتہ چاٹ لے مجرب ہے۔

۷۸۶		
۶	۱۱	۳
۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

۷۸۶		
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

وَ اَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ۔

۴۔ جاڑے کے بخار کے واسطے اس آیت شریف کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلا دے فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔

۵۔ بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے مریض اپنے بازو پر باندھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ یَا غَفُوْرُ۔

برائے دفع ہر مرض

ہر درد اور بیماری کے دفع کے واسطے اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایک بار سورہ فاتحہ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰہُ اِشْفِ یَا رَحْمٰنُ اِشْفِ یَا رَحِیْمُ اِشْفِ یَا کَرِیْمُ اِشْفِ یَا غَفَّارُ اِشْفِ یَا سَتَّارُ اِشْفِ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ مِنْ جَمِیْعِ الدَّوَاءِ وَالْبَلَاءِ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ لَا یَحْمِلْنَا وَلَا یَعْمَلُہٗ۔ پھر

Marfat.com

پانی پر دم کرکے مریض کو پلاوے خدا تعالےٰ شفا دینے والا ہے۔

برائے درد پہلو و درد شکم

۱۔ پیٹ کے درد کے لئے ایک لاٹھی لے اور اس کے دونوں سرے اپنے دو ہاتھوں میں پکڑے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس سات بار پڑھ کر اس لکڑی کو درد کی جگہ کسی قدر زور سے دبا دے اور اگر اس جگہ سے دوسری جگہ وہ درد منتقل ہو جائے تو اسی طرح وہاں لکڑی سے دبا دے انشاء اللہ العزیز درد جاتا رہے گا۔ یا مریض کو اوندھا لٹا دے اور سورۂ اخلاص باوضو چالیس بار پڑھ کر دم کرے مجرب ہے۔

۲۔ پہلو کے درد کے واسطے یہ آیت لکھ کر پہلو پر باندھے اور ہر روز تین دفعہ پڑھ کر دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

خون کے دست کے لئے

جس شخص کو خون کے دست درد کے ساتھ آتے ہوں اس کے دفع کے واسطے یہ آیت شریف روز لکھ کر دھو کر پلائیں انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو جائے گی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

برائے پیشاب و سنگ مثانہ

۱۔ جس شخص کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو یہ آیتیں ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں پیشاب و پاخانہ آجاوے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْبَثًّا وَانْشَقَّتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّةً وَّاحِدَةً ۝

۲۔ سنگ مثانہ کے دفع کے واسطے سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ کاغذ یا حریر پر چالیس دن تک لکھ کر پلاوے خدا تعالےٰ کے حکم سے شفا پاوے اور ہر روز پڑھ کر دم بھی کرتا رہے۔

برائے درد زیر ناف

جو عورت زیر ناف کے درد میں مبتلا ہو اس کو یہ آیت لکھ کر پلائے اللہ تعالےٰ شفا دیگا

Marfat.com

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ٥

برائے دفع چیچک

جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اور اس پر سورۂ الرحمٰن پڑھے اور جب بار فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے اتنی ہی گرہ دے اور ہر گرہ پر زور سے پھونک مارے پھر اس تاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس بیماری سے محفوظ رہے گا۔

بانجھ عورت کا علاج

۱۔ عقیمہ یعنی بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ٥ پھر اس تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے۔

۲۔ بانجھ عورت کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ٥ ہر روز رات کو ایک لونگ عورت کھا دے اور اس پر پانی نہ پیئے اور شروع کرے حیض کے غسل کے بعد اور ان دنوں میں اس کا شوہر اس سے صحبت کرتا رہے انشاء اللہ العزیز حمل قرار پائے گا۔

برائے قیام حمل

۱۔ جس عورت کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو تاگا سرخ کسوم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور سات یا گیارہ یا اکیس تار کر کے اس پر نو گرہیں لگائے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ٥ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ٥ اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے پھر وہ تاگا عورت اپنی کمر میں باندھے۔

۲۔ واسطے عدم اسقاط کے یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے چالیس روز تک ایک پاک برتن میں یہ آیتیں لکھ کر عورت کو پلائے فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ٥ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

Marfat.com

اور فَلْيَنْظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ٥ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ.
إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ٥ اور فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ٥ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

فرزند نرینہ پیدا ہو

۱۔ جس عورت کے ہاں سوائے لڑکی کے لڑکا نہ ہوتا ہو تو حمل پر تین مہینے گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ٥ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ٥ اور اس آیت کو لکھے يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا. بحق مریم و عیسیٰ اناسا یا طویل العمر بحق محمد و آلہٖ پھر اس تعویذ کو حاملہ اپنی کمر پہ باندھے رہے۔

۲۔ جس عورت کے ہاں لڑکیوں کے سوا لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کا علاج یہ بھی ہے کہ شوہر یا کوئی اور عورت اس کے پیٹ پر گول لکیر یعنی دائرہ کھینچے ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یَا مَتِينُ کہے انشاء اللہ العزیز لڑکا پیدا ہو گا۔

۳۔ لڑکا پیدا ہونے کے واسطے حمل پر ڈیڑھ مہینہ گذرنے کے بعد تیس روز تک یہ تعویذ لکھ کر عورت کو ہر روز پلاوے وہ تعویذ معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَيِّرْهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ذَكَرًا اِنْ كَانَ اُنْثٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۔

برائے زندہ ماندن طفل

۱۔ جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ سوا پاؤ لے اور دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن ٹھیک دوپہر کو چالیس بار سورہ والشمس پڑھے اور ہر بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اور ہر روز نہار منہ اس کو عورت کھا لیا کرے حمل کے دن سے دودھ چھڑانے تک دو تین کالی مرچیں اور دو تین ماشہ اجوائن روز پانی کے ساتھ پھانک لینی چاہئے۔

۲۔ بچہ زندہ رہنے کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے اکتالیس تار نیلے سوت کے عورت کے قد کے برابر لے کر اس پر اکتالیس بار سورہ مزمل پڑھے اور ہر بار گرہ دے جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھے جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے

میں باندھے اسی طرح ہر سال یہ گنڈے کا عمل کیا کرے جب بچہ گیارہ برس کا ہو جائے تو اللہ کے واسطے بہت سا کھانا پکا کر حضرت غوث الاعظم کی روح پُرفتوح کو ثواب پہنچا دے اور سب گنڈے کسی پاک جگہ دفن کر دے اور یہ ضرور ہے کہ گنڈے کو موم جامہ میں سی کر بہت احتیاط سے گلے میں رکھے۔

برائے دفعہ دردزہ وضع حمل

۱۔ جس عورت کو دردزہ یعنی بچہ پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو ایک کاغذ پر یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا پھر اس تعویذ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہو گا۔

۲۔ یہ عمل بھی دردزہ کے واسطے مفید ہے یہ کلمہ لکھ کر پیشانی پر باندھے آسانی سے بچہ پیدا ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلشَّكُوْرُ الصَّبُوْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

۳۔ بچہ جلدی پیدا ہونے کے واسطے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ تین مرتبہ پڑھ کر مٹھاس پر دم کرے اور دردزہ والی عورت کو کھلاوے انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہو گا۔

۴۔ قند سیاہ کی تین ڈلیاں لے کر ہر ایک ڈلی پر تین تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر دم کرے اور جو عورت دردزہ میں مبتلا ہو اس کو کھلاوے جلد خلاص ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ اس کے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھنی چاہیے۔

برائے زیادتی شیر

۱۔ عورت کے دودھ زیادہ ہونے کے لئے یہ تعویذ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور چند روز چینی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلا دے وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝

۲۔ دودھ زیادہ ہونے کے واسطے عورت کو چالیس روز کسی پاک برتن میں لکھ کر پلادیں اور گائے اور بھینس وغیرہ کے گلے میں لکھ کر باندھیں دودھ زیادہ دینے لگے اور اگر کم کھتی ہو غریب ہو جائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْہُ الْاَنْھٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْہُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَھْبِطُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

گریۂ طفل

جو بچہ بہت رویا کرتا ہو یا دانتوں کے نکلنے پر ہو یا دودھ نہ پیتا ہو اس کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ؕ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ؕ

برائے نظر بد

جس بچہ کو نظر لگ جائے یا ضد کرتا ہو یا سوتے میں ڈرتا ہو تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ؕ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ اور یہ دعا لکھے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ ۔

پسلی کے درد کیلئے

۱۔ جو بچہ پسلی کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا ہو تو یہ عمل کرنا چاہئے کہ ایک سرکنڈہ آٹھ انگل ناپ لے اور اس کو کسی قدر بیچ میں سے چیرے اس طرح سے کہ تھوڑا چیرنا باقی رہے اور چیرے ہوئے حصہ میں چاقو چبھوئے اور سرکنڈہ معہ چاقو کے بچہ کے سینے سے ناف تک برابر پھیرتا رہے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس طرح پڑھے کہ جب لفظ ناس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے اسی طرح جب ملک الناس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے یونہی آخر سورہ تک کرے پھر سرکنڈہ ناپے اگر آٹھ انگل سے زیادہ ہو جائے تو اتنا کاٹ ڈالے اس طور سے تین دفعہ عمل کرے اور جتنا سرکنڈہ بڑھتا جائے

Marfat.com

اتنا ہی تراشتا جاوے۔ انشاء اللہ العزیز تین روز کے عمل سے اگر پسلی کا عارضہ ہے تو بالکل آرام ہو جاویگا۔

۲۔ یہ عمل بھی پسلی کے عارضہ کے واسطے بہت مفید ثابت ہوا ہے کہ ایک چاقو جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو بچہ کے سینے سے ناف تک بار بار لاوے اور یہ آیت شریف سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار دم کرتا جاوے شرط یہ ہے کہ دو وقتہ تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو گی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْہَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ o

مرگی کا علاج

۱۔ جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی جو کنڈے دار مضبوط بنی ہو اتوار کے روز پہلی ساعت میں اس کی ایک طرف یہ کھدواوے یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ اور دوسری طرف یہ کھدواوے یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَہْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانُہٗ یَا مُذِلُّ پھر موم جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالے رکھے جس روز ڈالے اس روز اپنی مقدرت کے موافق کھانا پکا کر غرباء و مساکین کو کھلا دے اللہ تعالے شافی ہے مچھلی دودھ دہی و گوشت گائے سے پرہیز کرے۔

۲۔ مرگی کے واسطے گدھے کا سُم لے کر اس کی انگوٹھی بنا کر مریض اپنی انگلی میں پہنے اللہ تعالے مرگی سے شفا دیگا۔

بچہ کا دانت جلدی نکلے

دانت آسانی سے نکلنے کے واسطے سورۂ قاف لکھ کر پھر دھو کر اس کا پانی بچے کے دانتوں پر ہر روز ملے۔ انشاء اللہ العزیز آسانی کے ساتھ دانت بے تکلیف کے نکل آئیں گے۔

دُودھ چھڑانے کے لئے

جب بچہ کا دودھ چھڑانا ہو تو سورۂ بروج لکھے اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دُودھ چھوڑ دے گا۔ اور یہ دعا لکھ کر چند روز پلائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَلْمَتِیْنُ الَّذِیْ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ o

Marfat.com

بچوں کی ضد کے لئے

جس لڑکے کی بدخوئی بڑھ گئی ہو اور ماں باپ رنج میں رہتے ہوں تو اس آیت شریفہ کو ہر روز پڑھ کر اس پر دم کیا کرے اور اکتالیس بار پڑھ کر کشمش پر دم کرکے ہر روز پانچ یا سات دانہ نہار منہ کھلایا کرے۔ اور کشمش کو تھیلی میں احتیاط سے رکھے وہ آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o خُلُقٍ عَظِيْمٍ o وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o

درد کے لئے

بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین دفعہ اور سات بار اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ انشاء اللہ العزیز کسی قسم کا درد ہو جاتا رہے گا یہ عمل بہت مستند ہے۔

کنٹھ مالا کے لئے

جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ o

برائے سرخباد اطفال

جس کے بدن پر سرخباد ظاہر ہو سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور چھری سے پڑھنے کے وقت اشارہ کرتا جاوے وہ دعا کرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اَلْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَاءَتْكَ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَهٗ مِنْ مَّلْجَاءٍ وَّمَا لَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَنْتَ عَلَى اللّٰهِ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

Marfat.com

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞

برائے ضعف بصر

ضعف بصارت کے واسطے ہر نماز کے بعد یہ آیت شریف پڑھ کر دم کیا کرے ۔

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۞

خونی بواسیر کا علاج

۱۔ دفع بواسیر کے واسطے چالیس نقش باوضو لکھے اور ہر روز نہار منہ ایک نقش پ
خداتعالے شفا دیگا نقش یہ ہے۔

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

۲۔ بواسیر کے خون بند ہونے کے واسطے بسم اللہ سمیری سامری سمرونا اندونا کا تعویذ لکھ
کر ناف کے نیچے پشت کی طرف باندھے اور ادوانا نہا ما اسمت سمیری سواہا بواہا سامری
سمرونا اندونا تعویذ لکھ کر اور ڈھیلے کو تعویذ پر مل کر مسّہ کے اوپر وہ ڈھیلا ملیں اسی طرح
چندروز عمل کریں۔

برائے ہر بیماری

۱۔ جو شخص بیمار ہو تو اس کے بدن پہ داہنا ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے دوچا
روز کے عمل میں انشاء اللہ العزیز بیمار بالکل تندرست ہوجائے گا یہ عمل چلتا ہوا ہے
وہ دعا یہ ہے ۔ اِذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَا
شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

۲۔ داہنے ہاتھ میں داہنا پہونچا مریض کا پکڑ کر یہ پڑھے اور دم کرے انشاء اللہ العز
بہت جلد شفا ہو گی۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ۔

۳۔ ہر بیماری دُکھ کے واسطے اور خاص کر پھوڑے یا پھنسی کے واسطے یہ ترکیب کرے
کلمے کی انگلی کو لب لگا کر پاک زمین پر رکھے جب اس پہ قدرے مٹی لگ جائے تو اس ک

پڑھ کر جس جگہ پھوڑا یا پھنسی یا درد ہو حلقہ کرے ، بیشک اللہ تعالٰی کی عنایت سے شفا ہو جاوے گی یہ عمل بڑا مفید اور مجرب ہے اور دعاء مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَاؕ

۴۔ اس دعا کو پڑھ کر مریض پہ دم کرے انشاء اللہ تعالٰے بہت جلد شفا پاویگا بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّعَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ۔

برائے دفع بخار و درد

بخار کے واسطے مریض پہ یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر ایک پاک کاغذ پر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ حَرِّ النَّارِ ۔

باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج

۱۔ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پہ لکھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۔ اور ایک ٹکڑا ہر روز کھایا کرے انشاء اللہ تعالٰی ہڑک نہ ہوگی ۔

۲۔ باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے کا مجرب علاج یہ بھی ہے کہ بانات کے دو ٹکڑے روپیہ کے برابر تراشیں اور ان دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پرانا گڑ رکھ کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ سب یک ذات ہو جائے پھر اس کو دو دفعہ کھلاوے نہایت مجرب ہے اگر اچھا کتا بھی کاٹے جب بھی احتیاط کے واسطے علاج کر لیا کرے ۔

برائے بیداری از خواب

جو شخص اپنے سونے کے وقت یہ آیۃ مکرمہ پڑھے اور اللہ تعالٰے سے یہ دعا کرے کہ فلاں وقت مجھ کو جگا دے تو حق تعالٰی اسی وقت اس کو جگائے گا مجرب ہے ۔ آیۃ کریمہ یہ ہے ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۔ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۔ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

Marfat.com

رَبِّہٖ اَحَدًا ۝

برائے دفع بلا

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے صبح اور شام یہ دعا پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

دعاء الکرب دفع مشکل کے لئے

سختیوں اور مشکلوں کے واسطے دعاء الکرب کا کثرت سے پڑھنا بغیر شرط طہارت و وضو اور بغیر قید عدد کے اس امر میں نہایت مجرب اور آزمائی ہوئی ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

برائے رفع خوف حاکم

جو شخص صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چاہئے یوں کہے کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیْتُ اس ترکیب سے یعنی جب کاف کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک چھوٹی انگلی بند کرے پھر جب ہا کہے یعنی دوسرا حرف بولے تو دوسری انگلی اس کے پاس کی بند کرے اور یائے تحتانی کے بعد تیسری انگلی اور عین کے بعد چوتھی اور صاد کے بعد پانچویں بند کرے پھر کہے کُفِیْتُ علیٰ ہذا القیاس لفظ ثانی کے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرے بعد اس کے کہے حُمِیْتُ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جائے اور پھر یہ آیت کہے :-
فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور جس سے

Marfat.com

ڈرتا ہے اس کے سامنے دونوں ہاتھ کھول دے انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہو جائے گا یہ عمل اس بارے میں مجرب ہے۔

برائے اشیاء گم شدہ

جس شخص کی کوئی چیز کھوئی جائے تو یہ عمل کرے یَا حَفِیْظُ ایک سو انیس ۱۱۹ مرتبہ پڑھے بدوں زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت ایک سو انیس ۱۱۹ مرتبہ پڑھے یَا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز اس کے پاس پھیر لادیگا۔

بھاگے ہوئے کیلئے

۱۔ اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ پر یہ تعویذ لکھے اور اس کو اس کے پسینہ لگے کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھدے پہلے سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کو لکھے اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَاجْعَلْ اَللّٰھُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْھِمَا عَلٰی عَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ اَضْیَقَ مِنْ حَلَقَۃٍ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاہُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ پھر یہ آیت لکھے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ط ظُلُمٰتٌ م بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِھِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ط وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ ط وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ط بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ط پھر اوپر کی لکھی ہوئی دعا پڑھے یعنی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سے اخیر تک اور تعویذ پر دم کرے مجرب ہے اور فلاں ابن فلانۃ کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

۲۔ لڑکے وغیرہ کے گم ہونے کے لئے حضرت مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر بیت اللہ رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف لکھ دیا کرتے تھے اور وہ اس کو اونچی جگہ یعنی درخت یا کھونٹی وغیرہ میں لٹکا دینا تھا وہ درود شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّاَلْفَ اَلْفِ ذَرَّۃٍ ط

۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰

برائے ہلاکی دشمن

۱۔ دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے بارہ ہزار دفعہ ہفتہ کے روز سے آئندہ ہفتہ تک ہر روز یہ اسم پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقُدْرَةِ وَالظَّرَائِفِ اور شرط یہ ہے کہ زمین پر فرضی دشمن کی صورت بنائے اور عشاء کی سنتیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے یہ عمل پڑھنا شروع کرے بعد ختم کے فولاد کی چھری دشمن کے سینہ پر مارے دشمن ہلاک ہو جاوے گا اور اگر ہاتھ پاؤں پر مارے گا تو وہ بیمار ہو جاوے گا مجرب ہے اگر ایک ہفتہ میں مطلب برآری نہ ہو تو پھر دوسرے ہفتہ کرے۔

۲۔ یہ عمل دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے ایک عجیب خاصیت رکھتا ہے اس کے پڑھنے کا طریق یہ ہے کہ پانچ سو مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد یہ عمل پڑھے اور بعد ہر سو دفعہ پڑھنے کے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے ہتھیلی زمین پر دشمن کا نام لے کر مارے پھر اس کا اثر دیکھے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ يَا بُدُّوحُ يَا جِبْرَئِيْلُ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ ط يَا خَانُ يَا مَنْكَفِيْلُ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ يَا خَالِقُ يَا مِيكَائِيْلُ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ يَا شَهِيْدُ يَا اِسْرَافِيْلُ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ يَا رَحْمٰنُ يَا اَمْوَاكِيْلُ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ يَا عَضَدُ يَا الرَّمَائِيْلُ۔

برائے زوال عداوت

۱۔ دشمن کی دشمنی دور کرنے کے لئے اول درود شریف تین مرتبہ پڑھے پھر سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ سات دفعہ پڑھ کر مِنْ شَرِّحَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ایک ہزار اور تیس مرتبہ پڑھے پھر اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ سات بار پڑھے اسی طرح چالیس روز برابر عمل کرے بعد نماز مغرب یا نماز عشاء اس عمل کو پڑھنا چاہئے اس بارے میں مجرب ہے۔

۲۔ دشمن کی دشمنی دور کرنے یا اس کو بیمار ڈالنے کے واسطے مہینہ کی اٹھائیس تاریخ کو پڑھنا شروع کرے اور تین روز تک برابر پڑھے اور پھر چھوڑ دے اور پھر آئندہ مہینہ کی اسی تاریخ تین روز پڑھے اسی طرح تین مہینہ برابر کرے وہ عمل یہ ہے کہ نیراٰنِ رَدًّا ظَالِمَانِ رَدًّا بَاطِلَانِ رَدًّا بِاسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ يَا صَمَدُ يَا صَمَدُ بِحَقِّ عَزْرَائِيْلَ وَبِحَقِّ اِسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ مِيكَائِيْلَ وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد کھڑا ہو کر اپنا منہ دشمن کے مکان کی طرف رکھ کے گیارہ بار یہ عمل پڑھے پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر

Marfat.com

پھونکے اور تین بار کہے ہم نے عزرائیل کے ہاتھ سے مار دیا اور دونوں ہاتھ زمین پر مارے لیکن اس عمل کے پڑھنے کے وقت اسم یا قادر تین بار پڑھ کر ہر عضو پر دم کرتا رہے۔

۳۔ دشمن کے مغلوب کرنے کے واسطے نیم کے پتہ پر دشمن کا نام لکھ کر اپنے آگے رکھے پھر اول و آخر درود شریف پڑھ کر اِنَّآ اَعْطَیْنَا ہزار بار معہ بسم اللہ کے ایک نشست سے پڑھے جب سو بار پڑھ چکے تو اس پتہ پر دم کرے اسی طرح دم کرتا رہے فارغ ہونے کے بعد اس پتہ کو کسی ویران اور بے پانی کے کنویں میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ وہ دشمن پریشان حال اور مغلوب ہو جاوے گا۔ اگرچہ یہ عمل ایک ہفتہ تک کافی ہے مگر بیس روز تک احتیاطاً ضرور کرے اور بہتر وقت اس عمل کے پڑھنے کا ٹھیک نصف رات کا وقت ہے اور آخر ماہ میں شروع کرے۔

برائے محبوس

عامل کو چاہئے کہ قیدی کو چھڑانے کے واسطے عصر اور مغرب کے درمیان تین سو ترسٹھ مرتبہ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ بِحَقِّ خَوَاجہ خِضَر وَ مِہْتَر اِلْیَاسْ۔ گیارہ روز تک برابر پڑھے اور اول و آخر درود شریف سات سات دفعہ پڑھے بعد پڑھنے کے حضور قلب سے خداوند جل جلالہ سے دعا کرے انشاء اللہ العزیز گیارہ روز کے اندر اندر چھوٹ جاوے گا۔

برائے محبت

جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں تین تعویذ لکھ کر آگ میں جلائے انشاء اللہ تعالیٰ محبت دونوں میں بہت پیدا ہو جائے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ آدَمَ وَ حَوَّا وَ بَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَ سَارَہ وَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی وَ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ اَلِّفْ فِیْ قَلْبِھِمَا اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ اَلْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا اور فلاں بن فلاں کی جگہ طالب مطلوب کا نام لکھنا چاہئے۔

Marfat.com

برائے عداوت

عداوت کے واسطے یہ عمل آزمایا ہوا ہے کہ ان دونوں نقشوں کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے اور ان دونوں کا نام لکھے جن میں عداوت کرانی منظور ہو بہت جلد دونوں میں عداوت ہو جاوے گی وہ نقش یہ ہیں۔

ف	ن	ن	ف	ن	ن	ف	ف	ن
ف	ن	ف	ف	ف	ن	ف	ن	ن
ف	ن	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ن
ن	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ن
ن	ف	ف	ف	ف	ن	ف	ن	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ن	ف
ف	ن	ف	ن	ف	ن	ن	ن	ف
ف	ن	ف	ف	ف	ف	ن	ن	ن

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ	اَلْکَوْثَرَ	فَصَلِّ
لِرَبِّکَ	وَانْحَرْ	اِنَّ
شَانِئَکَ	ھُوَ	الْاَبْتَرُ

اللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِقَھْرِکَ یَا قَہَّارُ یَا جَبَّارُ

برائے غلبہ بر دشمن

دشمن پر فتح پانے کے لئے یہ عمل مجرب ہے درمیان عصر و مغرب کے بیالیس مرتبہ دونوں بیت پڑھے ؎

روئے ظالم بقصد کشتن ماست   دل مظلوم ما بسوئے خداست
او دریں فکر تا بما چہ کند   ما دریں فکر تا خدا چہ کند

برائے ہر مطلب

ہر مطلب کے حاصل ہونے کے واسطے ہر روز پندرہ کا نقش پاک زمین پر انار کی لکڑی سے لکھے اور بعد لکھنے کے اس پہ پانی چھڑکے تا حصول مقصد یہ عمل کرتا رہے

Marfat.com

بھاگے ہوئے آدمی کو واپس لانے کے لئے نہایت مجرب ہے وہ نقش پندرہ کا یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

برائے دفع بخار سردی

جس شخص کو جاڑے سے بخار آتا ہو اس کے واسطے یہ عمل نہایت مجرب ہے چاہئے اول روز بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اگر دوسرے روز پھر آئے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مُحیطُ لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور پہلا تعویذ کھول کر الٹے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اگر خدانخواستہ تیسرے روز پھر آئے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مُحیطُ لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور وہ دونوں تعویذ الٹے ہاتھ میں باندھے پھر انشاء اللہ العزیز بخار نہ آئے گا۔

برائے مفرور

بھاگے ہوئے کے واسطے یہ عمل تین دفعہ پڑھ کر چاروں طرف پھونکے اور ہر دفعہ پھونکتے وقت دستک دیوے اگر دن میں بھاگا ہو تو یہ پڑھے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اور رات کے وقت بھاگا ہو تو یوں پڑھے اَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔

برائے دردِ سر

دردِ سر کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر سر پر باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ فَاشْفِ عَبْدَکَ بِمَنِّکَ وَکَرَمِکَ بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ

سورۂ مزمل کے عمل کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ سورۂ مزمل کا معمول رکھے بزرگوں نے اس کی تلاوت میں دینی اور دنیوی بہت فوائد اٹھائے ہیں اس کی تلاوت ہر آفت و مصیبت کو دور کرتی ہے اور عزت بڑھاتی ہے اور پڑھنے والا جس کام کے واسطے پڑھتا ہے وہ آسان ہو جاتا ہے اور

زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے اس کا طریقہ دعوت یوں ہے کہ نیت نصاب با ترک جلالی و جمالی یعنی گوشت گائے ماہی ولہسن و پیاز خام وغیرہ کر کے شروع مہینہ کے چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور مسجد خواہ اور کوئی جگہ پاک و صاف گوشہ تنہا میں دوگانہ ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد شریف کے گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور سورہ یٰسین شریف ایک دفعہ اور آیۃ الکرسی چھ مرتبہ پڑھ کر اپنے چار طرف حصار کرے اور خوشبو روشن رکھے اور ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے اسی طریق سے ہر سال تین روز کی زکوٰۃ دے دیا کرے اور ہر روز چالیس بار اگر اتنی دفعہ نہ ہو سکے تو گیارہ بار ہر روز معمول رکھے یہ عمل تمنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہے اور بعض بزرگوں سے اکتالیس بار کا پڑھنا بھی پہنچا ہے سورہ مزمل کے معمول رکھنے کی یہی ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے اس طرح کہ اکیس بار پہلی رکعت میں اور بیس بار دوسری رکعت میں اور آسان اور مجرب ایک طریق یہ بھی ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار کہ شب و روز میں گیارہ بار ہو جائے اور اگر گیارہ بار پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو سات بار ورنہ ایک بار تو ضرور ہی بلاناغہ پڑھے لیکن جب اس آیت پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا تو پچیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھ کر سورہ تمام کر دے۔

برائے ہر مشکل

ہر مشکل آسان ہونے کے واسطے اور رزق کی ترقی کے لئے حاسدوں اور باغیوں کی دشمنی سے بچنے کے لئے قیدی کو قید سے نکالنے کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ مزمل شریف کو پڑھنا شروع کرے جب بمقام تَبْتِيْلًا پر پہنچے پچاس مرتبہ یہ آیت پڑھے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ط پھر رَبُّ الْمَشْرِقِ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا سو دفعہ پڑھے اور جب مَبِيْلًا پر پہنچے تو پچاس دفعہ یہ آیت شریف پڑھے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ط پھر جب قَرْضًا حَسَنًا پر پہنچے تو اکیس بار اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ پڑھے پھر سورہ ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ پھر سجدہ میں جاوے اور زاری وگڑگڑا کر اپنی حاجت مانگے انشاء اللہ تعالےٰ ضرور حاجت پوری ہوگی اس عمل کو چند مرتبہ کرنا چاہیئے۔

۲۔ سورۂ مزمل شریف کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر جس مقصد کے واسطے دے گا انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مفید ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے :۔

٢١١٤٠ ٨	٢١١٤٣ ١١	٢١١٤٦ ١٤	٢١١٣٣ ١
٢١١٤٥ ١٣	٢١١٣٤ ٢	٢١١٣٩ ٧	٢١١٤٤ ١٢
٢١١٣٥ ٣	٢١١٤٨ ١٦	٢١١٤١ ٩	٢١١٣٨ ٦
٢١١٤٢ ١٠	٢١١٣٧ ٥	٢١١٣٦ ٤	٢١١٤٧ ١٥

دعائے حزب البحر کی ترکیب

عامل اگر چاہے کہ دعائے حزب البحر کا عامل ہو جاوں تو اس کو چاہیئے کہ اوّل زکوٰۃ ادا کرے ترک حیوانات جلالی اور جمالی کرے یعنی گوشت گائے مچھلی دودھ دہی گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں ان کا کھانا پینا اور ہینگ اور پیاز و لہسن تمام باتیں ترک کرے کیوں کہ اس کے کھانے سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے پھر شروع مہینے کے بدھ و جمعرات و جمعہ کو اعتکاف کی نیت کرے اور تینوں روزہ رکھے اور ہر روز دریا یا تالاب یا کنویں کے تازہ پانی سے غسل کرے اور تہمبند بغیر سلا اور ایک چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات مثل لوبان وغیرہ کے جلائے اور شب کو بھی اسی مقام پر آرام کرے اور جو کچھ دیکھے کسی سے بیان نہ کرے اور چنے بھنے یا روٹی جو کی کھائے لیکن روٹی کو تلوں پر پکاوے اس عمل کے لیے مسجد سب سے بہتر ہے ورنہ اور جگہ پاک و صاف ہو مگر گوشۂ تنہائی اختیار کرے پھر اپنے چو طرف حصار کرے ایک دوگانہ کے بعد ایک سو بیس مرتبہ پڑھے تین روز یا اس نیت سے بارہ روز تک تین مرتبہ روز پڑھے یہ عدد اس واسطے اختیار کیے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ درجے ہیں تین مثلثوں میں یا بارہ برجوں نے ضمن میں اللہ تم

اور بعد دوگانہ دعا پڑھنے کے ہر وقت درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے بعد نصاب دینے کے ہر روز تین دفعہ بعد نماز فجر و عصر و مغرب پڑھا کرے۔

واضح رہے کہ جیسے دعائے مجرب و مستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی اس کے شرائط اور احتیاط نہ کرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم و واجب ہے اس دعا کے عامل کو کہ اتباع سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں مبتلا نہ رہے اور استاد سند یافتہ کی اجازت حاصل کر کے زکوٰۃ دینے کی جرأت کرے اور اگر بدون زکوٰۃ کے بھی پڑھا کرے تو بھی نفع و فیض و برکات سے خالی نہ ہوگا۔

جب ہم زکوٰۃ کے متعلق لازمی اور لابدی جو جو باتیں تھیں بتا چکے تو اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے کسی حاجت کے یا جو جو فقرے جس جس مقاصد و مطالب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں تاکہ حزب البحر کی سب باتیں بیان ہو جائیں کوئی مفید بات رہ نہ جائے تاکہ اس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے کیوں کہ یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ دعائے حزب البحر جامع ہے اوپر مطالب دینی و دنیوی و فوائد و منافع بیاد کے اس کی تلاوت کرنے والے کو ہر بلا اور آفتوں سے دور رکھتی ہے اور عزت و مرتبہ دین و دنیا میں بڑھاتی ہے۔ جس کام کے لئے پڑھو وہ بہت جلد آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے اور نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے۔ بعضے بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو نو سو اٹھانوے دفعہ پڑھے گا اولیاؤں میں شمار ہوگا۔ غرضیکہ یہ ایسی مفید اور کار آمد دعا ہے کہ جس کی بڑے بڑے علماء نے شرحیں لکھی ہیں اور انواع انواع کے فیض و برکات حاصل کئے ہیں اور کیوں نہ ہو یہ دعا ایسے فاضل اجل کامل اکمل کی مؤلفہ ہے جن کا نام شیخ نور الدین ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالحمید المغربی الشاذلی الیمنی تھا۔ اسکندریہ کے رہنے والے تھے وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کی فیض صحبت سے فائدے اٹھائے ہیں اولیاء کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے انوار کمالات سے سراسر معمور تھے ۶۵۴ھ چھ سو چون ہجری میں آپ نے انتقال کیا اور مکہ معظمہ کے صحرا میں کہ پانی اس جگہ کا کھاری تھا مدفون ہوئے اور بہ برکت وجود با جود آپ کے پانی اس جنگل کا میٹھا ہو گیا اور بعضے مورخین نے لکھا ہے کہ آپ مکہ میں مدفون ہوتے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جہاں جو فقرہ جلالی لائے ہیں اس کے برابر میں

کلمہ جمالی لائے ہیں۔ اس وجہ سے اعتصام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں خود شیخ نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ اپنی کتاب ہوامع شرح حزب البحر میں لکھتے ہیں کہ میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو اول آخر حزب البحر کے اعتصام اور اختتام پڑھتا ہے اور واسطے قوت بعضے جلالیہ حروف کے دعائے جمالیہ پڑھتا ہے اور اس دعا کے الہام ہونے کا سبب حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے حضرت ولی نعمت و حکیم امت مصطفویہ نے شرح حزب البحر میں یوں لکھا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آ گئے تو یاروں سے آپ نے فرمایا کہ غیب سے ہم کو اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں حج کریں جہاز تلاش کرو دوستوں نے ہر چند تلاش کیا کوئی جہاز حسب دلخواہ نہ پایا لیکن ایک جہاز بڈھے نصرانی کا ملا اس پر سوار ہو گئے جب لنگر اٹھایا اور قاہرہ کی عمارت سے آگے نکل گئے یک بیک ہوا مخالف چلنے لگی جہاز رک گیا ایک ہفتہ وہاں ٹھہرا رہا اس جگہ سے [illegible] اور بلند عمارتیں سب نظر آتی تھیں جو لوگ بد عقیدہ تھے وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھ کو حج کا حکم ہوا ہے زمانہ حج کا بہت ہی قریب ہے اور تم ابھی یہیں پڑے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام تشنیع آمیز سے نہایت ہی رنج و قلق ہوا لیکن قوت بردباری سے صبر و تحمل کیا جب شیخ علیہ الرحمۃ قیلولہ میں تھے تو اس دعا کا الہام ہوا اور حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا انہوں نے ارشاد کیا کہ اس دعائے حزب البحر کو پڑھو اور خدا تعالیٰ کی قدرت کا تماشا دیکھو فوراً جو نیند سے اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاز کے ناخدا کو بلا کر فرمایا کہ علی برکۃ اللہ جہاز [illegible] وہ اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا سامنے آئے اور ہمیں قاہرہ میں پہنچا دے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا اپنے دل میں کسی قسم کا وسواس نہ لاؤ اور جو ہم کہتے ہیں اس پر عمل کرو اور خدا تعالیٰ کی عجیب صنعت دیکھو لنگر کا اٹھانا تھا اور موافق ہوا کا چلنا اور اس زور سے ہوا موافق چلی کہ شیخ سے جو رسی باندھی تھی وہ کھول نہ سکے جلدی کی وجہ سے اسے کاٹ ڈالا اور نہایت جلد اور آسانی سے بخیر و عافیت و سلامتی اپنے مقصد مبارک کو پہنچ گئے بڈھے نصرانی کے دو لڑکے تھے شیخ علیہ الرحمۃ کی کرامت دیکھ کر مسلمان ہو گئے اس واقعہ سے وہ نصرانی آزردہ خاطر ہوا۔ پھر وہی بڈھا نصرانی رات کو خواب میں کیا دیکھتا

Merfat.com

ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بہت بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں جا رہے ہیں اور میرے دونوں فرزند بھی ہمراہ ہیں اس نے چاہا کہ میں بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں چلا جاؤں فرشتوں نے اس کو فوراً جھڑک دیا اور کہا کہ تو بہشت میں نہیں جا سکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے فجر کو جب سو کر اٹھا رات کے خواب سے اس کو اس قدر عبرت ہوئی اور خدا تعالی نے اس کو ہدایت دی کلمہ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور رفتہ رفتہ یہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیا اور اس اطراف کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے۔

پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیئے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ تلاوت بار بار کرے ستر دفعہ یا سات دفعہ یا تین مرتبہ غرض جس قدر اس کا نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریف حسب مطلب اپنے پڑھے بعد اس کے حزب کو تمام کرے اور نہایت عاجزی وزاری سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہو بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچے گا۔

بس اب ہم کچھ فوائد منتخبہ جو ایک سو کئی نفعوں اور انیس فقروں کے ضمن میں حضرت معدن اسرار طریقت مطلع انوار حقیقت محی السنۃ قامع البدعۃ زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین مشکوٰۃ اہل الیقین خاتم المحدثین عالم فنون واقف مکنون حکیم امت مصطفویہ ولی نعمت مخدومنا و مرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ہوامع شرح حزب البحر میں لکھے ہیں بیان کرتے ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ کونسا کلمہ کس مطلب کی صلاحیت رکھتا ہے۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔

جاننا چاہیئے کہ یہ فقرہ جمالی ہے اس وجہ سے کہ صورت مثالیہ جو اس فقرہ سے نکلتی ہے وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور تربیت کرنے میں تو یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اس کی رعیت یا اس کے متعلقین اس سے موافق اور تابعدار ہوں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدا تعالےٰ غیب سے کام بنادے تو اس کو چاہیئے کہ اس فقرہ کی کثرت سے مواظبت کرے اور اللہ تعالےٰ پر بھروسہ رکھے۔

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

Marfat.com

مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ اِسَابَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ ٥

جو شخص اچھے حال سے بُرے حال میں مبتلا ہو گیا ہو جیسے اسراف یا فسق یا ہو یا نامردی یا عاجزی یا نفس امارہ نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے اس کو لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرے کی تلاوت کرے خداوند تعالیٰ اسے ان بلاؤں سے نجات دے گا۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ٥ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ٥

یہ آیت قصہ احزاب میں نازل ہوئی تھی جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا تھا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خندق کو کھدوا کر بطور قلعہ کے بنوایا تھا اور رسد بند ہو گئی تھی اور نہایت سخت حالت پیش آئی تھی مومن اللہ تعالیٰ کے وعدہ کو سچا اور مضبوط جانتے تھے مگر وہم اور خیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے سببوں کی جہت سے غلبہ کے وعدہ کا اطمینان میسر نہ ہوتا تھا اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہنا تھا کہتے تھے۔ فوراً اللہ تعالیٰ کی مدد پہنچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی فتح ہو گئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہو گئی اور مصیبت باقی رہی شیخ علیہ الرحمۃ اسی سبب سے ان آیتوں کو یہاں تلاوت کرتے ہیں اور شیخ علیہ الرحمۃ کو ان آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں ایک تو یہ کہ سوال کرنے والے اور پناہ طلب کرنے والے کو یہ ادب چاہیے کہ جو حالت مطلوب ہو یا جس سے نفرت ہو اپنے پیش نظر کر کے اسے یاد کرے اپنے سوال یا پناہ کے وقت تاکہ ہمت اس حالت کو پہنچے اور دعا کی تاثیر میں ہمت کو بہت دخل ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے وَ ذَكِّرْ بِالدَّعَا ... هٰذَا اَيَّتُكَ الطَّرِيْقِ تو شیخ علیہ الرحمۃ اس قصہ کے ضمن میں تحفہ کرتا ہے اپنے دوستوں کے لڑکی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور اس حالت پریشانی سے بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی سرگذشت ان کی قوم کے ساتھ اہل ارشاد کے احوال کو یاد دلاتی ہے، دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن میں شیخ علیہ الرحمۃ اپنی امید کو قوت دیتا ہے اور اچھے خیالوں کے تاروں کی رسی بٹتا ہے گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت مجھے پیش آئی ہے ایسی ہی ہمارے سردار دین و دنیا صلے اللہ علیہ وسلم کو پیش آئی تھی اور ارحم الراحمین نے اپنے کرم سے اس کا تدارک کر دیا تھا اسی وجہ سے مجھے امید قوی ہے کہ اسی طرح میری دستگیری فرمائے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے حسن الظن باللہ افضل الاعمال یعنی اللہ تعالیٰ سے

حسن ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے تو جان لینا چاہئے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ و پریشان ہو یا نفس کے توہمات سے اور خطرات کے ہجوموں نے گھیر رکھا ہو اور اسکا علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے فقرہ نستلک سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے۔

برائے دفع خطرات و عزت و جاہ

کوئی شخص یا رئیس یا صاحب عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل و قال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے جب لفظ شَرِّ یَدْنَا پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب لفظ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ سے غُرُوْرًا تک تلاوت کرے دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال اور دو ابطال کرے۔

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جائز ہے کہ دریا سے ارادہ کریں نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلفۃ الآثار پر مشتمل ہے ارادہ کریں اس کام کا کہ بہت فعلوں پہ موقوف ہو اس واسطے شیخ علیہ الرحمۃ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ پس دعا پڑھنے والے کو چاہئے کہ جب سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی مراد کا دل میں خیال کرے اور کسی کی دشمنوں سے لڑائی واقع ادہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو۔ یا کوئی ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کرے بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئے گا کہ وہ کام بن جائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کیونکر کام ہو گیا۔

Marfat.com

کہیعص انصرنا فانک خیر الناصرین وافتح لنا فانک خیر الفاتحین واغفرلنا فانک خیر الغافرین وارحمنا فانک خیر الراحمین وارزقنا فانک خیر الرازقین واحفظنا فانک خیر الحافظین واھدنا ونجنا من القوم الظالمین ۞

یہ فقرہ گویا صورت سعادت زہرہ کی ہے اور اس پر زیادہ کرنے والی کوئی شئے نہیں سوائے طبیعت زہرہ کے جو شیخ علیہ الرحمۃ کے مزاج میں مستتر یعنی چھپی ہوئی ہے۔

اس مقام پر جان لینا چاہئے کہ الہامات عالیہ جو کاملوں پر نازل ہوتی ہیں وہ بعض بعض ستاروں کے خواص سے ملے ہوئے ہوتے ہیں چنانچہ انجیل میں ایک قصہ مذکور ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عبادت گاہوں میں بعضے آدمی کبوتر بیچتے تھے غیرت الٰہی جوش میں آئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نفس کو خداوند تعالٰے نے اپنا ہاتھ کیا اور یہ سبب پیدا کیا کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے کوشش کر کے گدھا منگایا اور آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ کے حواری آپ کے رکاب میں تھے اور بچہ بڑھو کہتے ہوئے چلے اور ان عبادت گاہوں میں پہنچے اور ان کبوتر فروشوں کو بہت جھڑکا اور ملامت کی یہاں تک کہ اس گروہ پر ہیبت الٰہی غالب ہوئی اور وہ اس کام سے باز آئے اور بعضے بھاگ گئے یہ ایک بہت بڑا واقعہ عظیم ہو گزرا ہے کہ پہلے نبیوں نے اس کی بشارت دی تھی اور راکب حمار اپنے کلام میں حضرت عیسٰے کو کنایۃً کہتے تھے تو سمجھ لینا چاہئے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے مزاج میں ستارہ مشتری جو برج حوت میں ہے مستتر یعنی پوشیدہ تھا اور یہ صورت اس ستارہ مشتری سے بہت مناسبت رکھتی ہے گویا کواکب کے دفتر میں فرشتوں کے دفتروں میں سے لکھا گیا تھا کہ منسوبات مشتری سے جو برج حوت میں ہے ایک شخص امرالٰہی کا ٹھکانا اور عنایت الٰہی کے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ہوگا جب حضرت عیسٰے علیہ السلام پر داعیہ نازل ہوا تو اپنے ساتھ لیا اس مشتری کی تمام صورت کو اور یہ صدق کی نہایت ہے جیسے آئینہ کے صدق کی نہایت یہ ہے کہ دیکھنے والے کی تمام صورت بے کم و کاست اس میں نظر آئے علیٰ ہذا القیاس اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی آپ چمکنا اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظاری کا رنج نہ اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوئے اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمت الٰہی اور رزق کی کشایش اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں۔

اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا ہے تو اس کلمہ سے ایک حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جوش زن ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ صورت عمل مقبول ہونے کی علامت ہے اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہئے جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز و زاری و انکساری و گڑگڑا کر عجز و الحاح زیادہ کرے جس قدر زیادہ کریگا اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے۔

پس یہ فقرہ مشتمل ہے سعادت زہرہ پر تو واسطے ترقی پھلوں اور درختوں اور کھیتی کے اس فقرہ کو آٹھ خانہ کے نقش میں تکسیر کرے تاکہ سعادت مشتری بھی شامل ہو جائے اور ایک لکڑی کی تختی پر خط جلی میں لکھ کر کھیت یا باغ میں کسی اونچی جگہ لٹکائے اگر کسی درخت میں پھل کم آتے ہوں اور چاہے کہ زیادہ پھلے تو اس نقش کو اسی درخت کے پھل کے عرق سے لکھ کر اس درخت میں لٹکا دے اور واسطے خوبصورت اولاد ہونے اور کسی شخص کے مہربان ہونے کے لئے یا لوگوں میں عزت زیادہ ہونے کیلئے مشک زعفران گلاب سے کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھیں۔

اس عورت کے واسطے جس کے بال اولاد خوبصورت ہونی چاہتا ہو تو اس فقرہ کو نقش مخمس میں بھرے مگر نُقَرِّبُنَا سے وَارْزُقْنَا تک مشک زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِزْقًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیفہ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان نہ ہو اس کو پہنچے اور اس کے بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتحیابی ہو اور آفتیں اور مصیبتیں دُور ہوں اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو ستر مرتبہ پڑھے بعد اس کے چودہ دفعہ یَا وَهَّابُ اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پھر دعا ختم کرے اسی طرح معمول رکھے۔

برائے دریافت حال دل!

اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار یَا عَلِيْمُ یَا مُعِيْنُ یَا خَبِيْرُ اور تین بار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ پڑھے اور اگر ظہور آثار دعا اور ترقی مدنظر ہو تو اس فقرہ کو ستر بار پڑھ کر چودہ دفعہ یَا مُجِيْبُ پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بعدہ دعا ختم کرے۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ؏

برائے دفع غلبۂ دشمن

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو وہ غیب سے آسان ہو جائے گا ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابل والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھتے وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا سے وَلَا يَرْجِعُوْنَ تک اور اس کی طرف پھونک دے اس کو حیرت اور خاموشی اور زبان بند ہو جائے گی۔

يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ؏

برائے دفع رنج

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت سے استغراق ہو جیسے خوف و غم و لیکن و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو جاتے ہوں تو ان پانچ آیتوں کی تلاوت کرے غافلون تک اور اپنے دل پر دم کرے

برائے دل

اور اگر کوئی حاکم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کے روبرو [illegible] مقدمہ بہتر ہو تو ان آیات کو دشمن یعنی [illegible] کاغذوں کے نقش میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور [illegible] ان آیات کو ملا کر پڑھا کرے ؏

برائے غلبہ پر دشمن

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائیں اور میں ان کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے متعرض نہ ہوں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ سے لَا یُبْصِرُوْنَ تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور ان کی طرف پھینکے یا ان کی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

برائے دفع غلام گریختہ

اور جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ وہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جگہ وہ شب کو رہتا ہو وہاں لٹکا دے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کردے اور جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا پرانے مقبرہ میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائیگا۔

برائے دفع دشمنی

اور اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلْمًا تک سات مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف پھونکے یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے پھر تماشا دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے اور یہ واضح رہے کہ اول آیات یَخْفَوْنَ تک صورت مثالیہ اس کی سعادت مشتری سے مناسب ہے اور اخیر کی آیات ظُلْمًا تک زحل کی نحوست سے مناسب ہے تو یہ فقرہ مشتری اور زحل کے سب اعمال میں کام دیتا ہے۔

برائے اتفاق مرد و زن

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ۔

یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں کوئی جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔

برائے عزت پیش امید

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

Marfat.com

یہ فقرہ دشمنوں کو ساکت کرنے کو اور امیروں کے روبرو رتبہ اور عزت پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے سات دفعہ اسے پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھونکے یا سات کنکریوں پر دم کرکے ان کی طرف پھینکے۔

برائے رزق و نظر بد و دفع جادو

حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔

یہ فقرہ نافع ہے شیاطین کے مکروں سے بچنے کو اور بری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے سے اور وسیلہ ہے واسطے مانگنے جوڑائی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور شہرت اور بڑے مرتبہ کا چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی ہے یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے۔ اس حدیث کا ترجمہ اعظم آیات القرآن آیۃ الکرسی ہے۔

آیۃ الکرسی کے قائم مقام

بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا۔

معلوم رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیتوں اور سورتوں میں عجیب عجیب تاثیریں رکھی ہیں اور اپنے واسطے عاملوں نے ہر آیت اور سورۃ کو واسطے مہمات کے مقرر کیا ہے [illegible] قرآن کا علم یہاں سے نکالا ہے تو یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے [illegible] کے واسطے پڑھنے والے کو چاہیے جس وقت وہ پڑھے قرآن مجید کے [illegible] صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرداگرد پھیرے [illegible] کہ گویا [illegible] آفتوں سے محفوظ ہے اور جب کسی ظالم کے سامنے جانے [illegible] خوف اور دہشت سے ڈرے تو پڑھے کھیعص [illegible] اور کفایتنا [illegible] پڑھے حمعسق [illegible] کے حمایتنا [illegible] تو دونوں ہاتھ [illegible] طرف پھونکے [illegible] نہ پہنچے گا۔

برائے دفع شر دشمن

فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

یہ فقرہ [illegible] دشمنوں کے شر [illegible] پڑھے [illegible] تین سو [illegible]

Marfat.com

پچھتر پچھتر بار پڑھے اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچاس پچاس مر[tba]
اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوقین ہے تو ایک ہزار بار ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ
سکے تو اسم کافی کے عدد کے موافق پڑھے جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَا
مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے حفاظت کرتا ہے جادو اور نظر بد لگنے اور سحر اور آسیب اور جن
اور بری باتوں سے اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

برائے دفع حفظ از رہزن

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

یہ فقرہ بہت بلیغ سبب ہے حفظ نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی چاہے کہ مال میں کیڑا نہ لگے
نقصان اور چوروں سے محفوظ رہے تو ایک مربع میں تکسیر کرے اور کاغذ پر یا ٹھیکری پر لکھ کر اپنے مال
میں رکھ دے انشاء اللہ سب باتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی راہ میں رہزنوں کا خوف یا چور د
کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنی چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے صلوٰ
التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفع
اس کا ختم کرے برابر ایک ہفتہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت
زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے واللہ اعلم۔

برائے رزق از غیب

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

غیب سے رزق حاصل کرنے کے واسطے یہ فقرہ بہت اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر اور م
کے واسطے خصوصاً مفید ہے اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی
طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہو تو موافق عدد اسم ولی کے یعنی
چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔

۲۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمن
پر فتحیاب ہونے کے لئے اور عزت آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب و غریب

Marfat.com

تاثیر رکھتا ہے اس کا ختم یا نافع کے عدد اور کافی کے عدد اور کفیل کے عدد اور ناصر کے عدد کے موافق پڑھے جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کے موافق پڑھے یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

برائے حفظ از درندگاں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے مثلاً درندے و ہوام اور بارد مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور حار مزاجوں کو گرم پانی اور دوا اور غذا جس میں احتمال ضرر کا ہو یا نظر لگ جائے اور جادو اور دمہ اور ورم وغیرہ اور بلا آدمی سے جو خوف ہو ان کا یہ نتیجہ کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کرے اور اس کی طرف پھونک مارے اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

برائے دفع جادو

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

یہ فقرہ نظر بد اور جادو کے رد کرنے میں اور رجعت اور بد دعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے اور اس میں بڑی امید مغفرت کی ہے۔

برائے دفع جملہ آفات و مصیبت

پس اگر کوئی شخص بادشاہ ظالم کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ پہنچے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو اس کو مناسب ہے کہ بعض دعائے حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ العزیز کوئی آفت و مصیبت نہیں پہنچے گی اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آیا کہ دروازہ تدبیر کی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی صاف مکان میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گریہ و زاری کر کے دعا کرے۔

Merfat.com

برائے محبت

اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ وشیدا کرنا منظور ہو تو بارہ دفعہ یا سات دفعہ تمام حزب البحر پڑھ کر گلاب پر دم کرے اور جب ھَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط اور اس کے بعد کہے یا الٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کر دے تین بار کہے اور گلاب کو باحتیاط رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے تھوڑا گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے ہاتھ منہ پر ملے۔

برائے مغلوبیت دشمن

دشمن کے ساکت اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے تیسویں دفعہ پڑھنے میں جب وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا یا شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو ستر بار کہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اس کے بعد کہے خداوندا فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اس کی بند کر۔

ہمارے حضرت ولی نعمت فرماتے ہیں جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کے بعد اس آیت شریف کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو اس کے واسطے وَاطْمِسْ کے بعد مناسب ہے۔

شفا کے واسطے

بیمار کی شفا کے واسطے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب اخیر دفعہ اس آیت پر پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ آخر تک تو ستر دفعہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ یَا شَافِيْ شفا بخش فلاں کو۔

برائے تسخیر امراء

امیروں اور بادشاہوں کے مسخر کرنے کے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے جب پہنچے مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ پر تو ستر بار کہے یَا عَزِيْزُ بعدہٗ کہے عزیز کر مجھ کو فلاں بن فلاں کی آنکھ میں پھر تین بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے جب بارہ روز پورے ہو جائیں تو اس سے ملے جب اس کے گھر جائے تو پہلے ایک دفعہ یہ حزب تمام پڑھے وہ وقت ملاقات کے بہت مہربانی سے پیش آئے گا۔

Marfat.com

برائے حفاظت ایام سفر

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب بارہویں دفعہ اس آیت پر پہنچے یَحُوْلُ اللّٰہُ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا تو ستر دفعہ کہے یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ بعد اس کے جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جگہ ہو تو ایک بار پڑھے۔

برائے حفاظت جہاز و کشتی

اور جہاز اور کشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے پہلے تین روز ہر دن ستر دفعہ پڑھے آخر دفعہ کے پڑھنے میں جب پہنچے سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر تو ستر بار پڑھے یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اور کہے خداوندا میں اپنے تئیں اور اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں خیریت سے کنارہ پر پہنچا دے اس کے بعد کشتی یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے اور جب طوفان آئے پڑھی جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

برائے تونگری

اور تونگری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس دفعہ پڑھے آخر دفعہ جب اُنْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے تو ستر دفعہ پڑھے یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ الْحِسَابِ ۝ اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے انشاء اللہ العزیز اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں گے۔

برائے ادائے قرض

اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے آخر دفعہ میں جب یُنْصَرُوْنَ پر تو ستر دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائے گا۔

اور لڑکیوں کے نصیب کھلنے کے لئے مینہ کے پانی پر یا کنوئیں کے پانی پر جو رات کا کھینچا ہوا ہو یعنی رات کا باسی ہو تین دن تک ہر روز تیس دفعہ پڑھے جب پہنچے هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ پر تو یَا فَتَّاحُ کو موافق عدد جمل کے پڑھے پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی پاک جگہ پھینک دے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے مجرب ہے۔

برائے دفع دشمن

اگر کسی دشمن سخت سے مقابلہ آپڑے تو حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعضے جہادوں میں یہ پڑھتے تھے اور صحابہ کو فرماتے تھے اور حبیب بن مسلمہ جب دشمن کو دیکھتے تھے تو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز سو دفعہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ لیا کرے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ ان سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو خزانہ بتاؤں جنت کے خزانوں میں سے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بتایئے فرمایا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

برائے درد سر

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہٖ شِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط تین بار یا سات بار پڑھے۔

برائے حفاظت رہزن

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور راہزن آن پڑیں اور لوٹنے کا ارادہ رکھیں تو سورہ اذا زلزلت پڑھے اور زمین پر ہاتھ مارے اور وہ خاک ان راہزنوں کی طرف پھینکے اور اپنا ہاتھ اپنے سر پر پھیرے پھر پڑھے فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ہ تو رہزنوں کی نگاہ سے اور ان کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

برائے حفاظت سفر

جو شخص سفر کا ارادہ کرے اور یہ چاہے کہ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے تو اسے چاہئے کہ دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں الحمد اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور بعد سلام کے سورہ لِاِیْلٰفِ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ ھٰذَا السَّلَامَۃَ وَالْعَافِیَۃَ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِخَیْرٍ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

قیدی کی رہائی

قیدی کی رہائی کے واسطے پڑھے مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ایک ہزار ایک بار اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ یا حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ایک ہزار ایک بار ایک نشست میں پڑھے انشاء اللہ العزیز قیدی بہت جلد قید سے رہا ہو جاتا ہے آزمودہ ہے۔

ناراض کو راضی کرنا

۱۔ جو شخص کسی سے بیزار ہو اسے مہربان کرنے کے واسطے یا مکاروں کے ملنے کے واسطے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت تیس بار اس آیت شریف کو پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بعد اس کے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ یَا رَبِّ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَاِذَا لَا تُبْغِضْ فُلَانٍ ... قُلُوْبُهَا عَلَيَّ وَذَلِّلْهُ وَاذْلِلْهَا لِیْ تو بے شک اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے اور مطیع کر دیتا ہے یہ عمل چلتا ہوا ہے۔

۲۔ مناسب ہے جس شب کو پلنگ پر سونے کے لئے لوٹے تو سات بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ... برکت سے مدد کرے گا اس کے کام میں جو ارادہ رکھتا ہے خواہ دنیا کا ہو یا ...

برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عامل کو یہ بات بھی ضرور چاہیے کہ ہمیشہ مشتاق جمال ... آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رہے اور اس بڑی سعادت و دولت کے لئے ... تعظیم و طہارت و محبت سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرے خصوصاً سوتے وقت اگر ایسا کرے گا تو انشاء اللہ العزیز ... دولت سے بہرہ ور ہوگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو فیض روحانی پہنچے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس احقر کو بھی یہ دولت زیارت مرحمت فرمائے آمین یا رب العالمین ثم آمین یا رب العالمین۔

جو اعمال اس بارہ میں بزرگان اس خاندان نے تحریر فرمائے ہیں یا ان سے منقول ہیں

وہ لکھے جاتے ہیں ازانجملہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر پاک وصاف ستھرے کپڑے پہن کر باوضو خوشبو لگاکراس درود شریف کو عشاء کی نماز کے بعد اکثر کثرت سے پڑھتا رہے وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یا یہ درود شریف پڑھے اس بارے میں اثر کامل رکھتا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ انشاء اللہ العزیز بہت جلد زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

دیگر جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود ذیل بھیجے انشاء اللہ العزیز دیدار فیض آثار سے خواب میں مشرف ہوگا اور بہشت میں اپنی جگہ ملاحظہ کرے گا۔اگر اول جمعہ کو مقصود حاصل نہ ہو تو پانچ جمعہ تک برابر یہ عمل کرتا رہے خداوند تعالے کے فضل وکرم سے اسی مدت میں وہ منزل مقصود کو پہنچے گا ہرگز محروم نہ رہے گا وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۔

دیگر ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور بعد سلام پھیرنے کے سو مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ العزیز آپ کے دیدار فرحت آثار سے مشرف ہوگا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تین جمعے نہیں گزرنے پاتے ہیں کہ یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے مگر پاکی وصفائی اور باوضو اور خوشبو لگانا شرط ہے۔

دیگر اس بارہ میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت اس طور سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے پچیس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اس طرح درود شریف بھیجے صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

دیگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ کو خواب میں دیکھنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ وہ باوضو قبلہ رو خوشبو لگاکر اپنے داہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھ کر سو جائے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ بِوَجْہِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا

رُؤْيَةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنِي وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِي وَتَشْرَحُ بِهَا صَدْرِي وَتَلُمُّ بِهَا شَمْلِي وَتَجْمَعُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَتُفَرِّقُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اور حضرت ولی نعمت ہمارے ارشاد کرتے ہیں کہ پہلے اس دعا پڑھنے کے مناسب ہے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورہ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور جو ترکیب درود شریف پڑھنے کی اوپر لکھی گئی ہے وہ بھی اس میں ملاوے تو حصول سعادت میں نہایت مناسب اور اولیٰ ہے فقط۔

دعاء حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن اور رحیم ہے

یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَ عِلْمُکَ حَسْبِیْ

اے خدا اے بلند مرتبہ لے بزرگ قدر لے بردبار لے کرم کرنیوالے بندوں پر لے انکے اسرار تو ہی رب میرا ہے اور علم تیرا کافی ہے

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

تو کیسا اچھا رب ہے رب میرا اور اچھا کفایت کرنیوالا ہے کفایت کرنیوالا میرا مدد کرتا ہے تو جس کی چاہتا ہے اور تو ہے غالب مہربان

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ

اے خدا ہم مانگتے ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور ٹھہرنے میں اور بولنے میں اور خواہشوں میں اور

وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَۃِ

خطروں میں گمانوں سے اور شکوں سے اور ان وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں کو دیکھنے

الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا (چوں باینجا رسد سه

پوشیدہ چیزوں سے پس البتہ آزمائے گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے ہیں ہلانا سخت (جب یہاں پہنچے تین بار

بار بانگشت سبابہ بآسمان اشارہ کند و مقصود در خاطر آرد۔) وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ

کلمے کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے اور مقصد دل میں لادے) اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ

فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ

جن کے دلوں میں روگ ہے نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ نے اور اسکے رسول نے مگر فریب پس ثابت رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو تمام

؏ کلمہ علمک حسبی یہ حقیقت میں خلاصہ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں پڑنے کے وقت فرمایا تھا حسبی عن سوالی علمہ بحالی یعنی اس کا جاننا میرے مانگنے کو کفایت کرتا ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ۱۲

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ (چوں لفظ ہذا بر زبان رود مقصود در خاطر آرد) كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

مخلوقات پر اور تابعدار کر ہمارے لیے اس دریا کو (جب لفظ ہذا زبان پر آئے مقصود دل میں لائے) جیسا کہ تو نے تابعدار کیا دریا کو موسیٰ کیلئے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور تابعدار کیا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کیلئے اور تابعدار کیا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ

اور تو نے تابعدار کیا ہوا کو اور دیووں کو اور جنوں کو اور آدمیوں کو سلیمان کیلئے ان پر سلام ہو [illegible] اور تابعدار کر ہمارے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا

لئے ہر دریا کو کہ وہ تیرے لئے ہے زمین اور آسمان میں اور ملک اور ملکوت اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور تابعدار کر [illegible]

كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ، حٰمٓ ، [illegible]

ہر چیز کو اے وہ کہ اسکے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم پھرائے جاؤ گے [illegible] تعلقات [illegible]

النَّاصِرِيْنَ ، وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ، وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ، [illegible]

بیشک تو بہتر ہے مدد کرنیوالوں کا اور کھول دے ہمیں تحقیق تو بہتر ہے کھولنے والوں کا اور بخش دے ہم کو [illegible]

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ، وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ، وَ [illegible]

بیشک تو بہتر ہے رحم کرنیوالوں کا اور روزی دے ہم کو بیشک تو بہتر ہے روزی دینے والوں کا اور [illegible]

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ [illegible]

[illegible] کرنیوالوں کا ہے اور بچا ہم کو ظالم لوگوں سے اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے [illegible]

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا [illegible]

اور پھیلا اس کو ہم پر خزانوں اپنی رحمت کے سے اور [illegible]

الْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [illegible]

آرام کے دین اور دنیا میں اور آخرت میں تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے [illegible]

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِنَا [illegible]

ساتھ راحت دل کے اور بدن کے آرام کے ساتھ اور سلامتی اور [illegible]

فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا [illegible]

ہمارے سفر میں اور خبر گیری کرنیوالا ہمارے بال بچوں میں اور تاریکی ڈال ہمارے دشمنوں کے چہروں پر [illegible]

[illegible] ان [illegible] انگلی [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

روئے غلبہ بر زمین زند وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ خواندہ سہ بار دست چپ از روئے غلبہ بر

مارے) اور بدل ڈال ان کو ان کی جگہ پر (پڑھ کر تین بار بایاں ہاتھ غلبہ کی راہ سے

زمین زند فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

زمین پر مارے) پھر نہیں طاقت رکھتے جانے اور آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں تو پردہ ڈال دیں ان کی آنکھوں پر پھر دوڑیں

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

رستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور جو چاہیں تو بدل ڈالیں ہم ان کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں گذرنے کی اور نہ

يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ يٰسٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

پھر آویں یٰس یٰس یٰس قسم ہے قرآن حکمت والے کی تحقیق کہ تو رسولوں سے ہے اوپر راہ سیدھی کے

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ

اتارا ہوا زبردست رحم والے کا کہ تو ڈراوے ان لوگوں کو کہ ڈر نہیں سنا ان کے باپ دادوں نے سو وہ خبر نہیں رکھتے البتہ تحقیق ہے

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

ہوئی بات انہوں کی بہتوں پر پس وہ نہیں ایمان لاتے تحقیق ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سو ان کے سر اونچا کر رہ گئے ہیں اور بنائی ہم نے ان کے سامنے سے ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سہ بار گوید و بدست راست چار انگشت

پھر ڈھانک دیا ان کو سو ان کو نہیں سوجھتا بدرو ہو جیو منہ (یہ تین بار کہے اور داہنے ہاتھ کی چار انگلیاں

بند کردہ از روئے غلبہ بر زمین زند و در خاطر دشمناں را مقہور گرداند و ہمچنیں شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سہ بار

بند کر کے از روئے غلبہ زمین پر مارے اور دل میں دشمنوں کو مغلوب سمجھے اور ایسا ہی) برے ہو جاویں منہ دیتی

بدست چپ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ ۝ طٰسٓمّٓ ۝ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ مَرَجَ

بار بائیں طرف پڑھے) واسطے زندہ سب کے تھامنے والے کے اور البتہ زیاں کار ہوا وہ جس نے اٹھایا بے انصافی کو جاری کئے

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ حٰمٓ پیش حٰمٓ پس حٰمٓ راست حٰمٓ چپ

دو دریا کہ ملے ہوئے چلتے ہیں اور درمیان ان دونوں کے پردہ ہے کہ نہیں زیادتی کرتے ہیں وہ دونوں حٰم سات بار اس طرح کہ آگے پیچھے داہنے بائیں

ملے و دیا بحل رو بسوئے آسمان کند تا تمام آیات یعنی اس مقام پر تمام آیتوں کے ختم تک آسمان کی طرف منہ کرے ۱۲

عہ یعنے عامل ان دونوں مقاموں پر سین کے پیش کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس کے معنی کالا بادل اور پیاسا ہے ۱۲

ملے عامل جب اسماء اور آیات جلالیہ کو پڑھتے ہیں تو تیز ہی کلمات تاکید پڑھتے ہیں تاکہ نفس عامل کا آگے بدعا علیہ سے اثر پذیر ہے ۱۲

حٰمٓ بالا حٰمٓ زیر حٰمٓ بر تمام بدن گوید پس بخواند حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ

(اوپر نیچے سارے بدن پر سے پھر پڑھے) ثابت ہوا حکم اور آئی مدد سو ہم پر ان کو مدد نہیں

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

اتارنا کتاب کا خدا سے ہے جو زبردست خبردار ہے بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا

سخت مار دینے والا بڑا احسان والا ہے کوئی معبود نہیں ہے سوائے اسکے اسی کی طرف ہے پھر جانا اللہ کا نام ہے دروازہ ہمارا تبارک ہے دیواریں

يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ بر دست راست كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ بر دست چپ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

ہماری یٰسین ہے چھت ہماری کہیعص سے داہنے ہاتھ پر کفایت کرنیوالا ہمارا حم عسق پر بائیں ہاتھ پر حمایت کرنیوالا ہمارا پس قریب ہے کہ کفایت

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۚ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ

کریگا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا دانا ہے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور آنکھ خدا کی دیکھنے والی ہماری طرف ساتھ [illegible]

اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ

نہیں قدرت رکھتا ہے کوئی ہم پر اور خدا ان کے گرد سے گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ لوح میں محفوظ [illegible]

خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور بڑا رحم کرنیوالا رحم کرنیوالوں کا ہے البتہ کارساز میرا خدا ہے جس نے اتاری کتاب اور وہ کارسازی [illegible]

الصّٰلِحِيْنَ سہ بار بخواند فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ [illegible]

نیک بندوں کی تین بار پڑھے پھر اگر وہ [illegible]

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سہ بار بخواند بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ [illegible]

میں ہے اور وہ پروردگار [illegible] تین بار [illegible] شروع کرتا ہوں [illegible]

[illegible] السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سہ بار بخواند ولا حول ولا قوۃ الا باللہ [illegible]

ساتھ نام اسکے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا دانا ہے تین بار [illegible]

بخواند [illegible] اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منہاج العابدین اردو

مصنف: حجۃ الاسلام امام غزالی رح — مترجم: مولانا عابد الرحمان صاحب صدیقی

منہاج العابدین امام غزالی رح کی سب سے آخری تصنیف ہے جو آپ کی پوری زندگی کی تعلیمات وارشادات کا خلاصہ اور فن تصوف کا نچوڑ ہے۔ اور اسلامی تعلیم و تصوف میں امام صاحب کی بلیغ علمی معلومات کا مخزن ہے، جسے حاملانِ شریعت و طریقت پیش نظر رکھتے ہیں۔ اور نشانِ راہ سمجھتے ہیں۔

موجودہ دور میں اسلامی تصوف کی بگڑی ہوئی شکلیں معلوم کرنے اور صحیح خدوخال سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے بہترین معلومات کا خزانہ ہے۔

اب اس بےنظیر کتاب کا بامحاورہ و سلیس اردو ترجمہ "کلام کمپنی" کے روایتی حسن اہتمام اور اعلیٰ معیار کے ساتھ ہدیہ ناظرین ہے۔

کتابت عمدہ، طباعت دلکش اور کاغذ گلیز ہے، قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۶/۰۰

مجالس المومنین

از محب عطاء اللہ خاں

اس میں کوئی شک نہیں کہ انبیائے کرام اور صوفیائے عظام کی روحانی کیفیات کے حالات پڑھ کر ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔

اس کتاب میں انبیاء کرام، اولیاء اللہ اور حضرات صوفیائے عظام کے واقعات دلکش مختصر مگر جامع انداز میں پیش کئے گئے ہیں۔

کتابت و طباعت دیدہ زیب، کاغذ گلیز قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۳/۷۵

کلام کمپنی ناشران و تاجران کتب مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شاہ عبدالعزیزؒ

اور

انکی تعلیمات

از

جناب مولانا مولوی ظہیر الدین بن سید احمدؒ

نبیرہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

تصحیح و ترتیب

جناب مولانا سبحان محمود استاذ دارالعلوم کراچی

الناشر

کلام کمپنی ناشران و تاجران کتب

مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی نمبر ۱

Marfat.com